قرآنِ کریم

فرمانِ خداوندی؟

ڈاکٹر ذاکر نائیک

مترجم: سید خالد جاوید مشہدی

www.KitaboSunnat.com

BEACON BOOKS

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

25511

... of Islamic Studies
LIBRARY
... University ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهم صل على سيدنا محمد النبي

الأمي وعلى آله وصحبه وبارك وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

MFN 6052

DATA ENTERED

25511

قرآنِ کریم فرمانِ خداوندی؟

ڈاکٹر ذاکر نائیک

ترجمہ: سید خالد جاوید مشہدی

بِیکن بُکس
BEACON BOOKS
• میاں چیمبرز۔3ٹمپل روڈلاہور فون: 6365721-042 6366079
• گلگشت کالونی، ملتان فون:6520791-6520790-061
E-mail:beacon_books_pakistan@yahoo.com
E-mail:beaconbookspakistan@hotmail.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب اور اس کا اردو ترجمہ IRF کی باقاعدہ تحریری اجازت سے شائع کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا کوئی بھی حصہ بیکن بکس سے باقاعدہ تحریری اجازت لیے بغیر کہیں بھی شائع نہ کیا جائے۔ اگر اس قسم کی کوئی بھی صورت حال پیدا ہوتی ہے تو پبلشر کو قانونی کاروائی کا حق حاصل ہوگا۔

اشاعت : 2007ء

عبدالجبار نے
حاجی حنیف اینڈ سنز پرنٹنگ پریس لاہور
سے چھپوا کر بیکن بکس ملتان۔لاہور
سے شائع کی۔

قیمت : -/160 روپے

ISBN: 969 - 534 - 124 - 7

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25511

فہرست

مضامین	صفحہ
تعارف........................	9
کلمات صدر........................	10
1-قرآن خدا کے الفاظ ہیں........................	13
قرآن' لافانی معجزہ........................	13
2-قرآن کا ماخذ' تین مفروضے........................	14
(الف) کیا قرآن مجید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق ہے؟...........	14
(i) کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جاہ و مال کے طالب تھے؟..............	15
(ii) کیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹ بولنے کا عارضہ تھا؟ (نعوذ باللہ)	18
(iii) کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید نیم شعوری کیفیت میں تخلیق کرتے تھے؟	19
(ب) کیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید	
دوسری الہامی کتابوں سے نقل کرتے تھے؟ (نعوذ باللہ)...........	20
(i) کیا قرآن مجید میں تضادات ہیں؟........................	22
(ii) کیا الہامی کتابوں کے مندرجات زیر بحث لانا درست نہیں؟...........	22
(ج) قرآن اللہ کا کلام ہے........................	23
(i) ابولہب قرآن کو جھوٹا ثابت نہ کرسکا........................	26
(ii) قرآن کو جھوٹا ثابت کرنے کا یہودیوں کے پاس بھی آسان نسخہ تھا........	27
(iii) قرآن کو جھوٹا ثابت کرنے کا چیلنج جو قیامت تک کیلئے ہے........	28

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iv) اللہ تعالیٰ نے کافروں کیلئے مشکل آسان کر دی 29
(v) خدائی چیلنج 14 سو برس بعد بھی غیر مسلموں کیلئے سوہان روح ہے 31
(vi) کسی عالم کا غیر تسلی بخش جواب قرآن کے غلط ہونے کی دلیل نہیں 32
(vii) دہریہ لوگوں کی خصوصیت 33
(viii) ایسے اسلام کے ہم بھی قائل نہیں 34
3- خدا کون ہوسکتا ہے؟ 35
خدا موجود ہے مگر کہاں؟ سائنسی نقطہ نظر 38
(الف) نو ساختہ چیز کے میکنزم کو جاننے والا پہلا شخص کون ہوسکتا ہے؟ 38
(ب) ''عظیم دھماکہ'' قرآن مجید میں 38
(ج) زمین چپٹی ہے یا گول؟ 39
(چ) چاند کی چاندنی اپنی یا مانگی ہوئی؟ 41
(ح) سورج ساکن تھا متحرک کیسے ہوگیا؟ 41
(خ) آبی چکر (Water Cycle) ۔قرآن کا انکشاف 42
(د) علم الارضیات (Geology) میں قرآن کی رہنمائی 43
(ڈ) میٹھے اور نمکین پانی کے دھارے ساتھ ساتھ کیسے چلتے ہیں؟ 44
4- ہر چیز پانی سے پیدا ہوئی' قرآن کا انکشاف 45
5- امکانات کا نظریہ 46
6- قرآن سائنس نہیں نشانیوں کی کتاب ہے 48
(i) قرآن سائنس سے افضل ہے 48
(ii) فصلوں میں نر اور مادہ 49
(iii) تمام چرند اور پرند آبادیاں بنا کر رہتے ہیں 49
(iv) شہد کی مکھی کے طرز زندگی کا قرآن میں ذکر 50
(v) مکڑی کا گھر 51

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(vi) چیونٹیوں کا نظام زندگی 52
(vii) شہد بطور دوا 53
(viii) قرآن میں علم افعال الاعضا (Physiology) 53
(ix) قرآن اور جنینیات (Embrylogy) 54
(x) بطن مادر میں جنین کی نشوونما کے مراحل 55
(xi) بیٹا یا بیٹی؟ ذمہ دار مرد ہے 56
(xii) جنین میں قوت سماعت اور بصارت کی آمد 57
(xiii) قرآن میں انگلیوں کے نشانات کا تذکرہ 58
(xiv) جلد میں درد کی حسیات کے نظام کی موجودگی 59
7-قرآن میں تمام سائنسی حقائق کہاں سے آئے 60
حاضرین کے سوالات اور ڈاکٹر ذاکر نائیک کے جوابات 61
مسلمان خدا کو اللہ کیوں کہتے ہیں؟ 63
کیا قرآن کے مصنف کو حساب نہیں آتا؟ (نعوذ باللہ) 65
مسیحی والدین کو کیسے سمجھاؤں کہ قرآن بائبل سے نقل نہیں کیا گیا 68
(i) قرآن اور بائبل میں کون سی کتاب درست ہے؟ 70
(ii) قصہ آدم و نوح علیہما السلام 71
کیا ویدیں بھی الہامی کتابیں ہیں؟ 72
کیا رام اور کرشن پیغمبر تھے؟ 74
خدا کو کس نے پیدا کیا؟ 75
"ہر ایک چیز کا خالق ہے" کہنا درست نہیں 76
کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خود قرآن لکھ کر اللہ سے منسوب کر دیا؟ 77
(i) اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خود قرآن گھڑا ہوتا 78
(ii) قرآن مجید میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تنبیہ 79
(iii) کیا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) قرآن میں اپنی سرزنش خود کرتے تھے؟ 80

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں ریاضی سے متعلق حقائق	81
(i) جس نے قرآن میں تضاد ڈھونڈ لیا تھا	82
(ii) اللہ تعالیٰ بہترین حساب دان ہے	83
اللہ دلوں پر مہر لگا تا ہے جبکہ سوچنے سمجھنے کا مرکز دماغ ہے	85
قرآن میں ابلیس کو فرشتہ بھی کہا گیا اور جن بھی' درست کیا ہے؟	86
اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہوتے ہوئے انسانی شکل وصورت کیوں اختیار نہیں کر سکتا؟	87
(i) کائنات کا پہلا مشاہدہ کس نے کیا؟	89
(ii) خدا سب کچھ نہیں کر سکتا؟	89
(iii) خدا کو انسانی شکل میں آنے کی ضرورت نہیں	90
کیا قرآن سے ثابت ہے کہ مسیح علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل تھے؟.	92
(i) عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ آمد پر اپنے متعلق غلط فہمیاں دور کرینگے	94
(ii) حضرت آدم خدا بننے کے زیادہ مستحق ہیں (نعوذ باللہ)	96
(iii) قرآن مجید میں عیسیٰ علیہ السلام کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ بار تذکرہ کی وجہ	96
بطن مادر میں بچے کی جنس کا علم قرآن کے بیان کے منافی نہیں؟	97
(i) قیامت کب آئے گی؟	98
(ii) بارش کی پیشگوئی کی حقیقت	98
(iii) کیا موت کی پیشگوئی ممکن ہے؟	99
ارون شوری کی خرافات	100
(i) ارون شوری کی شرانگیزی	102
(ii) میں ارون شوری کو چیلنج کرتا ہوں	103
حرف اختتام	104

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

زیر نظر موضوع ڈاکٹر ذاکر نائیک کے ایک طویل خطاب اور اس کے بعد سوال و جواب کی محفل پر مشتمل ہے جسے ہم نے مناسب قطع و برید کے بعد کتابی شکل میں تیار کر کے شائع کیا ہے۔ یہ خطاب ڈاکٹر ذاکر نائیک نے ممبئی میں ہزاروں افراد کے مجمع کے روبرو کیا جس میں تمام مذاہب کے لوگ موجود تھے معاشرے کے ہر طبقہ زندگی کی نمائندگی کرنے والے اس اجتماع میں اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کی ایک کثیر تعداد موجود تھی جن میں ڈاکٹرز' ماہرین تعلیم' وکلا' انجینئرز طالبان علم شامل تھے۔

قرآن کے بارے میں اعتراضات کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہی شروع ہو گیا تھا چونکہ اس وقت وحی کا سلسلہ ابھی جاری تھا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کفار کے اعتراضات کا فوری اور برمحل جواب بھی آ جاتا تھا تاہم اب اگرچہ وحی کا سلسلہ تو موقوف ہو چکا ہے مگر قرآن میں وہ سب کچھ موجود ہے جس سے معترضین کا منہ بند کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ جدید سائنس میں ہونے والی تحقیق نے قرآنی مفاہیم کو نئے اسلوب عطا کر دیئے ہیں اور اب مسلمان سکالرز زیادہ اعتماد سے معترضین کا سامنا کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر ذاکر نائیک نے اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے عمل لاتے ہوئے ایک اہم ایشو کو اظہار خیال کا موضوع بنایا ہے۔ اس اہم تقریب کے مہمان خصوصی رفیق دادا ہیں۔ ہندوستان کے ممتاز مسلمان سکالرز میں ان کا بڑا نام ہے۔ رفیق دادا آئینی قوانین پر ایک اتھارٹی سمجھے جاتے ہیں اور ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے نامور وکلا میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ ان کے تعارفی کلمات کے بعد ڈاکٹر ذاکر نائیک کے بیان کا آغاز ہو گا۔ قارئین کی سہولت کیلئے ہم نے ڈاکٹر نائیک کے مسلسل خطاب کو سرخیوں سے بھی مزین کیا ہے۔ امید ہے کہ قارئین اسے بھی ڈاکٹر نائیک کی پہلی کتابوں کی طرح پذیرائی بخشیں گے۔

سید خالد جاوید مشہدی

463۔علی پارک قاسم بیلہ ملتان (روزنامہ نوائے وقت)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمات صدر

قرآن کے خدائی کلام ہونے میں ہرگز کوئی شبہ نہیں ہوسکتا۔ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے ان کے تو یہ ایمان کا حصہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ قرآن پاک کا تحفظ وہ خود کرے گا اور اس کے خدائی کلام ہونے کا سب سے بڑا ثبوت یہ معجزہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک سے آج تک کروڑوں لوگوں نے اسے اپنے سینے میں محفوظ کیا اور اسے کسی طرح بھی ذہن کے نہاں خانوں سے کھرچا نہیں جاسکتا اور الفاظ کے ساتھ ساتھ شوشے اور نکتے تک اسی صحت کے ساتھ محفوظ ہیں جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مسعود میں تھے اور قیامت تک انشاء اللہ ان میں کسی قسم کا ردوبدل ممکن نہیں ہوسکے گا۔ آج کا دور کمپیوٹر اور ہندسوں کا دور ہے اوج کمال پر پہنچی ہوئی سائنسی ترقی کی آڑ میں مذہب کی ضرورت اور اہمیت کو کم تر کرنے کی کوششیں بھی جاری ہیں اس لئے آیات قرآنی میں پوشیدہ سائنسی حقائق کو سامنے لانے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ فرنچ اکیڈمی آف سائنس کے ڈاکٹر مورس بوسلے نے 14 جون 1978ء کو لندن میں ایک اجتماع سے خطاب کیا۔ موضوع تھا ''قرآن اور جدید سائنس'' انہوں نے تقریر میں کئی آیات قرآنی کا حوالہ دیا اور زور دیکر کہا کہ سب جانتے ہیں قرآن 14 سو سال قبل پرانی کتاب ہے جس میں بعض ایسے سائنسی حقائق بیان کئے گئے ہیں جو آج کے جدید دور میں طویل تحقیق کے بعد سچ ثابت ہوئے ہیں۔ مثلاً قرآن مجید میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رات' دن' سورج اور چاند پیدا کئے جن کی آمد ورفت اور حرکت باقاعدہ ایک نظام اور طے شدہ حدود کے اندر ہوتی ہے۔ اس حقیقت کا انکشاف قرآن مجید نے اس وقت کیا جب دنیا کے بیشتر لوگ بلکہ سب ہی لوگ سمجھتے اور یقین کرتے تھے کہ زمین گول نہیں بلکہ چپٹی ہے اور اگر کوئی اس قسم کے نظریات سے اختلاف کی جرأت کرتا تو اسے قتل کر دیا جاتا اور بعض اوقات زندہ بھی جلا دیا جاتا یا پھر دیوانہ قرار دے کر اسے پتھر مارے جاتے اس کے علاوہ یہ بھی ذکر تھا کہ اگر اللہ چاہے تو انسان آسمانوں اور پاتال کی خبریں لا سکتا ہے اور یہ باتیں اس وقت کہی گئیں جب انسان بیل گاڑی سے بھی آشنا نہیں تھا۔ اس وقت آسمانوں تک پہنچنے کی باتیں ایک خواب ہی نظر آتا تھا۔

یہ ایک دلچسپ اور تفصیل طلب موضوع ہے جس پر ڈاکٹر ذاکر نائیک نے انتہائی عالمانہ اور سائنسی انداز فکر کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ ڈاکٹر ذاکر نائیک نے دورِ حاضر میں اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدلل اور پر مغز خیالات سے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے اور امریکہ' یورپ' افریقہ' مشرق وسطی اور مشرق بعید سمیت دنیا کے دور دراز خطوں میں جا کر انہوں نے اسلام کی حقانیت کو اجاگر کیا اور طالبان علم کی تشنگی دور کرنے کی کوشش کی۔ان کی عظیم خدمات کو اس سے بڑا خراج تحسین کیا پیش کیا جا سکتا ہے کہ ماضی قریب میں امریکہ اور یورپ میں تہلکہ مچا دینے والے مسلمان مبلغ احمد دیدات نے ڈاکٹر ذاکر نائیک کو" دیدات پلس" کا خطاب دیا۔

(ڈاکٹر رفیق دادا' نامور مسلم سکالر)(صدارتی خطاب)

25511

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1

قرآن خدا کے الفاظ ہیں

قرآن' لافانی معجزہ:

بہت سے لوگ اس غلط فہمی کا شکار ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دین اسلام کے بانی تھے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام اس وقت سے موجود ہے جب انسان نے زمین پر پہلا قدم رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے خطہ ارض پر کتنے ہی پیغمبر اور رسول بھیجے اور کتابیں نازل فرمائیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے بھی پیغمبر آئے ان کا دائرہ عمل ایک مخصوص خطے' قوم اور وقت تک محدود تھا۔ اس لئے انہوں نے جو معجزے دکھائے مثلاً سمندر کو پھاڑ کر رستہ بنایا یا مردوں کو زندہ کیا تو ان معجزات سے ان کی قوم کے لوگوں نے یقیناً اثرات قبول کئے اور ان کی نبوت پر ایمان لائے مگر ان معجزات کو آج کا حوالہ نہیں بنایا جا سکتا۔ مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور بعثت ہمہ گیر تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف اپنے زمانے میں تمام دنیا کے لئے اللہ کا پیغام لے کر آئے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری پیغمبر ہونے کے ناطے قیامت تک کے لئے انسانیت کے ہادی ہیں۔ قرآن مجید کی سورۃ انبیاء میں ارشاد ربانی ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

''اور ہم نے آپ کو تمام دنیا والوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے''

(107:21)

چونکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری پیغمبر تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو پیغام لے کر آئے وہ بھی لافانی ہونا چاہئے اس لئے قرآن مجید قیامت تک کیلئے محفوظ و مامون ہے اور اس کی ان خصوصیات کو کسی بھی وقت کسی بھی پیمانے پر پرکھا جا سکتا ہے اگر چہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے دیگر معجزے بھی عطا فرمائے جن کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اظہار بھی فرمایا تاہم قرآن مجید تمام معجزوں سے ارفع اور اعلیٰ ہے۔ قرآن مجید جس طرح 14 سو سال قبل معجزہ تھا آج بھی ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2

قرآن کا ماخذ' تین مفروضے

قرآن مجید کے بارے میں مسلمانوں اور غیر مسلموں میں واحد مشترک نقطۂ نظر یہ ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی وہ شخصیت ہیں جنہوں نے روئے زمین پر پہلی بار قرآن پاک کی تلاوت کی۔ جہاں تک قرآن مجید کے ماخذ کا تعلق ہے اس بارے میں تین مفروضے زیر بحث آتے ہیں

(الف) قرآن مجید خود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ہے جو انہوں نے شعوری' نیم شعوری یا لاشعوری کے عالم میں تخلیق کیا۔

(ب) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پرانی الہامی کتابوں سے اخذ کر کے یا پھر انسانی ذرائع استعمال کر کے یعنی سینہ در سینہ آتی ہوئی روایات کو ماخذ بنا کر اسے ایک اعلیٰ کلام کی شکل دیدی۔

(ج) قرآن مجید مکمل طور پر نقطہ بہ نقطہ خدائی کلام ہے جو وحی کی شکل میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

آیئے ہم ان تین نظریات کا تفصیلاً جائزہ لیتے ہیں۔

(الف) کیا قرآن مجید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق ہے؟

جہاں تک پہلے مفروضہ کا تعلق ہے کہ قرآن مجید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق ہے تو جو شخص اس عظیم تخلیق کا خالق ہونے سے خود ہی انکاری ہو اسے زبردستی اس سے منسوب کرنا کتنا مشکل ہے۔ لیکن اگرچہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ اس بات سے انکار کیا کہ قرآن مجید خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصنیف ہے۔ مگر یہ ہمارے مہربان مستشرق حضرات کا کمال ہے کہ زبردستی اسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کر رہے ہیں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ یہ فرماتے رہے کہ قرآن مجید وحی الٰہی ہے اور جو اس بات کو ماننے سے انکار کرتے اور یہ کہتے ہیں کہ نہیں محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے قرآن پاک کو خود گھڑا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے(نعوذ باللہ) تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنے کا الزام لگا رہے ہیں (نعوذ باللہ)۔ جبکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے اوراق گواہ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر چالیس سال کی عمر تک یعنی جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم منصب رسالت پر فائز نہیں ہوئے تھے کبھی کسی دشمن نے بھی دروغ گوئی کا الزام نہیں لگایا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صادق (سچا) اور امین (امانت دار) کہہ کر پکارا جاتا تھا اور اگر کسی نے ایسی دریدہ دہنی کی بھی تو ایسا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت ملنے کے بعد ہوا لیکن اس کے باوجود جو لوگ اپنے بتوں کو بُرا کہنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن تھے اپنی امانتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہی رکھواتے تھے۔ پھر یہ کیوں سوچا جاتا ہے کہ اتنا سچا اور امانت دار شخص یہ "غلط بیانی" کرے گا کہ قرآن خدائی کلام ہے اور وہ اللہ کے پیغمبر ہیں۔

(i) کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جاہ و مال کے طالب تھے؟

جہاں تک مستشرق حضرات کے ان دعوؤں کا تعلق ہے کہ قرآن اور نبوت کا معاملہ محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے مالی مفادات اور دنیاوی جاہ وحشم کیلئے کیا تو اس بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ بلاشبہ دنیا خصوصاً بھارت میں ایسے جعلی پیغمبروں کی کوئی کمی نہیں جو دنیاوی عیش وعشرت کیلئے ایسے ڈرامے کرتے رہتے ہیں لیکن جہاں تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم درجہ پیغمبری ملنے سے قبل مالی طور پر آسودہ حال تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی 25 برس کی عمر میں حضرت خدیجہؓ سے ہوئی جو ایک مالدار تاجر تھیں اور شادی کے پندرہ برس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرفع الحالی میں گزارے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی مالی تنگدستی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس طرف اشارہ کیا تھا۔ سورۃ الضحیٰ میں ارشاد ہے:

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ

"اور تجھے نادار پا کر مال دار نہیں بنا دیا۔" (8:94)

جب کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی بنائے جانے کے بعد چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام تر توجہ کا مرکز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن یعنی خدائی پیغام کو اس کے بندوں تک پہنچانا بن چکا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کاروباری معاملات پر توجہ نہ دے سکتے تھے اور یہ تونگری تنگ دستی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بدل گئی۔ علامہ نوویؒ کی تالیف ''ریاض الصالحین'' میں مذکور حدیث 492 کے مطابق حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں تنگ دستی کا یہ عالم تھا کہ دو دو مہینے چولہا جلانے کی نوبت نہیں آتی تھی کیونکہ پکانے کیلئے کچھ ہوتا ہی نہیں تھا۔ ان ایام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ پانی اور کھجوروں پر گذر بسر کرتے کبھی کبھار کسی صحابیؓ کے ہاں سے بکری کا دودھ آ جاتا یا کوئی ستو دے جاتا اور یہ محض چند روز کی بات نہ تھی برسہا برس تک رسول اللہ کے گھر کی یہی کیفیت رہی۔

''ریاض الصالحین'' کی احادیث 466,465 کے مطابق حضرت بلالؓ نے فرمایا کہ جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہدیہ یا کھانے کی کوئی چیز آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ضرورت مندوں کو بھجوا دیتے اور کبھی اپنے پاس (کل کیلئے) نہیں رکھتے تھے۔ ایسے کردار کے حامل شخص پر یہ الزام کیسے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیاوی مال و منال کیلئے نعوذ باللہ غلط بیانی سے کام لیا۔ قرآن مجید کی سورۃ بقرہ میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ''ویل'' (تباہی و بربادی، جہنم کا ایک بدترین حصہ) کی وعید دی ہے جو خود کلام گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔

ارشاد خداوندی ہے:

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ

''ان لوگوں کیلئے ''ویل'' ہے جو اپنے ہاتھوں لکھی ہوئی کتاب کو اللہ تعالیٰ کی طرف کی کہتے ہیں اور اس طرح دنیا کماتے ہیں ان کے ہاتھوں کی لکھائی کو اور ان کی کمائی کو ویل (ہلاکت) اور افسوس ہے۔'' (79:2)

یہ بات طے ہے کہ خود گھڑ کر کلام اللہ سے منسوب کرنے والے یا خدائی کلام میں تحریف کرنے والے کسی نہ کسی مرحلے پر ضرور بے نقاب ہو جاتے ہیں تو اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا کیا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی بے نقاب یقیناً ہوتے۔ جو شخص دنیاوی مفادات اور جاہ کا طالب ہوتا ہے وہ یہ سب کچھ کس لئے کرتا ہے؟ وہ چاہتا ہے کہ وہ شاہانہ لباس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنے اچھا کھانا کھائے اور محل نما گھر میں رہے جہاں نوکروں اور خادموں کی فوج ظفر موج اس کے آگے پیچھے پھرنے والی ہو...... مگر ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ ان تمام خرافات سے پاک تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بکری کا دودھ خود دودھ لیا کرتے تھے' اپنے کپڑوں کو خود پیوند لگا لیا کرتے تھے' جوتے خود مرمت کر لیتے تھے اور گھر کے کام کرنے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی عار نہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی انتہائے سادگی اور عاجزی کا مرقع تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرش خاک پر بے تکلف بیٹھ جاتے بازار سے خود سودا سلف لاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی مزدور ہوتا تھا نہ محافظ' غریب ترین صحابیؓ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے پر بلاتے تو انکار نہ فرماتے بلکہ ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانے میں خوشی محسوس کرتے اور جو کچھ میسر ہوتا رغبت اور شوق سے تناول فرما لیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس عادت مبارکہ کا قرآن مجید میں بھی ذکر ہے۔ سورۃ التوبہ میں ارشاد ہے:

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ

''ان میں سے کچھ لوگ ہیں جو اپنی باتوں سے نبی کو دکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کانوں کا کچا ہے (یعنی ہر گرے پڑے کی بات سن لیتا ہے)'' (61:9)

ایک دفعہ مکہ کے بڑے رئیس عتبہ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیشکش کی کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے خداؤں کی مخالفت ترک کر دیں تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر زر و جواہر سے بھر دیں گے ہم آپ کو اپنا حاکم اور بادشاہ مان لیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر قرآن کی سورۃ فُصِّلَتْ (حم سجدہ) کی آیت (41) تلاوت فرمائی جس پر عتبہ کی قلبی کیفیت متغیر ہوگئی اور وہ خاموشی سے اٹھ کر واپس چلا گیا اور اپنی قوم سے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان کے حال پر چھوڑ دو اگر قریش ان پر غالب آ گئے تو تمہاری جان آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے چھوٹ جائے گی اور اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) غالب آ گئے تو اس میں بھی تمہاری عزت ہوگی۔

پھر ایک دفعہ سرداران مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابوطالب کے ذریعہ کوشش کی کہ رسول اللہ ایک خدا کی پرستش پر زور دینا چھوڑ دیں تو مال و دولت' بادشاہی اور حسین ترین عورت سے شادی سمیت جو آپ کی خواہش ہوگی ہم پوری کریں گے۔ جب چچا نے یہ مطالبہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''چچا اگر یہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی رکھ دیں تو میں اپنا مشن نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ مجھے موت آجائے''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سادگی اور انکساری اس وقت بھی برقرار رہی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمنوں پر فتح پائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنی فتوحات کو اپنی قابلیت اور منصوبہ بندی کا نتیجہ قرار نہیں دیا بلکہ ہمیشہ کہتے کہ یہ سب کچھ اللہ کی مدد سے ممکن ہوا۔

(ii) کیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹ بولنے کا عارضہ تھا؟ (نعوذ باللہ)

بعض مستشرقوں نے یہاں تک خبث باطن کا مظاہرہ کیا کہ یہ دریدہ ذہنی کی کہ نعوذ باللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹ بولنے کا مرض (Mythomania) ہے (اس مرض میں انسان اگرچہ جھوٹ بولتا ہے مگر اسے اس کا احساس نہیں ہوتا اور وہ دیانت داری سے اسے سچ سمجھتا ہے) اس مرض کا علاج ماہرین نفسیات اس طریقے سے کرتے ہیں کہ مریض کے دعووں کی تردید نہیں کرتے بلکہ اس پر سوالات کر کے حقائق اگلواتے ہیں مثلاً اگر کوئی مریض دعویٰ کرے کہ وہ شاہ انگلستان ہے تو ماہر نفسیات اس سے یہ نہیں کہتا کہ وہ جھوٹ بولتا ہے۔ بلکہ وہ کہے گا ٹھیک ہے بادشاہ سلامت آپ کی ملکہ کدھر ہیں؟ وہ بتائے گا کہ وہ میری ماں کے پاس اس کے محل میں ہے۔ پھر وہ سوال کرے گا آپ کے وزیر کدھر ہیں وہ کہے گا وہ فوت ہو گئے ہیں اس کے بعد وہ پوچھے گا کہ محافظ کہاں ہیں جس پر مریض سوچنے لگے گا کہ شاید میں شاہ انگلستان نہیں ہوں۔

قرآن کا بھی یہی اسلوب ہے۔ قرآن لوگوں کے سامنے حقائق پیش کر کے سوال کرتا ہے دراصل تو مشرکین مکہ خود (Mythomanic) تھے وہ کہتے تھے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جھوٹ بولتا ہے (نعوذ باللہ) اور اس دعوے کو صحیح بھی سمجھتے تھے۔ قرآن کا انداز یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اچھا اگر تمہاری نظر میں قرآن جھوٹ کہتا ہے تو پھر تم ایسے کرو' ایسے کرو اور یہ کہ اگر تمہارا خیال یہ ہے کہ قرآن خدائی کلام نہیں ہے تو پھر تم یوں کرو' یہ سب کچھ انشاء اللہ آئندہ اوراق میں زیر بحث آئے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید نیم شعوری کیفیت میں تخلیق کرتے تھے؟

بعض نے یہ افسانہ تراشا کہ (نعوذ باللہ) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نیم شعوری کیفیت میں قرآن کے الفاظ وضع کرتے تھے جس کا انہیں علم بھی نہ ہوتا تھا اور بعض دریدہ دہن اس کیفیت کو دیوانگی کا نام دیتے تھے۔ آیئے ہم ان دعوؤں کا تجزیہ کریں۔

جہاں تک اس مفروضہ کا تعلق ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ کوئی بیماری تھی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دماغی عارضہ میں مبتلا تھے تو کیا ایسا شخص مسلسل تئیس برس تک مناسب وقفوں سے اتنا اعلیٰ درجے کا کلام اپنے تحت الشعور یا نیم شعوری کیفیت میں سامنے لاسکتا ہے۔ اس حقیقت سے کون آگاہ نہیں کہ قرآن مجید تھوڑا تھوڑا کر کے 23 برس کی طویل مدت میں نازل ہوا جس کا کچھ حصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی اور باقی مکی زندگی میں اترا۔ اگر یہ سب کچھ تحت الشعور سے چل رہا تھا تو یہ ''ڈرامہ'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے 23 سال تک اتنی کامیابی سے چلا پائے۔ (نعوذ باللہ) اور پھر یہ کہ قرآن مجید کی کتنی آیات ہیں جو مخصوص حالات کے نتیجے میں نازل ہوئیں کتنے حقائق ہیں جو ان مفروضوں کی نفی کرتے ہیں مثلاً قرآن مجید میں بہت سے تاریخی واقعات کا تذکرہ ہے جو اس وقت کسی کے علم میں نہ تھے کتنی پیش گوئیاں ہیں جو بعد میں پوری ہوئیں ان گنت سائنسی حقائق ہیں جن کی تصدیق آج ہو رہی ہے اور یہ بات قطعی ناممکن ہے کہ یہ حقائق کسی شخص کے تحت الشعور سے تخلیق ہو کر باہر آرہے ہوں نہ ہی یہ ممکن ہے کہ ان کا خالق کوئی دیوانہ شخص ہو (نعوذ باللہ) قرآن مجید میں بھی ان الزامات اور مفروضوں کی تردید موجود ہے۔ سورۃ الاعراف میں ارشاد ہے:

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ

''کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی (پیغمبر) کو ذرا بھی جنون نہیں وہ تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والے ہیں''

(184:7)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح سورۃ القلم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَآ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُوۡنٍ

''تو اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں ہے'' (2:68)

اسی موضوع کو سورۃ التکویر میں بھی زیر بحث لایا گیا:

وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ

''اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے'' (22:81)

اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دروغ گوئی کی ضرورت کیا تھی۔ سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صادق اور امین کہتے تھے ایک ہی مجلس میں ان تمام اعتراضات اور مفروضوں کو زیر بحث لانا ممکن نہیں سوال و جواب کے مرحلے میں اگر حاضرین کی طرف سے کوئی اعتراض پیش ہوا تو انشاءاللہ مزید بات ہوگی۔

(ب) کیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید دوسری الہامی کتابوں سے نقل کرتے تھے؟

ایک اور الزام یہ لگایا جاتا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید سابقہ الہامی کتابوں سے مواد حاصل کر کے تیار کرلیا اور اس کے علاوہ لوگوں سے پرانے قصے سن کر قرآن مجید میں ڈال دیئے۔

اس حوالے سے ایک غیر متنازعہ حقیقت بہت اہم ہے جس نے اس باطل تصور کو یکسر جھٹلا دیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کی تیاری میں سابقہ الہامی کتابوں سے استفادہ کرتے تھے۔ وہ حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیاوی حوالے سے ناخواندہ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر کسی استاد یا تعلیمی ادارے سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم لکھ پڑھ سکتے تھے گو آپ ''شہر علم'' تھے مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام علم اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ تھا۔ خود اللہ تعالیٰ نے سورۃ عنکبوت میں اس کی تصدیق کی ہے۔ آیت 48 میں ارشاد خداوندی ہے:

وَمَا كُنۡتَ تَتۡلُوۡا مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنۡ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ

''اس سے پہلے تو آپ کوئی کتاب پڑھتے نہ تھے اور نہ کسی کتاب کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے کہ یہ باطل پرست لوگ شک و شبہ میں پڑ جاتے۔
(48:29)

اللہ تعالیٰ سے زیادہ اس حقیقت سے کوئی واقف نہیں ہوسکتا تھا کہ گمراہ لوگ یہ اعتراض بھی اٹھائیں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید پہلی الہامی کتابوں سے نقل کر کے تیار کر لیا ہے کیونکہ تمام الہامی کتابوں کا سرچشمہ ایک ہونے کے باعث تحریفات کے باوجود حالات و واقعات میں مماثلت تو بہرحال ایک حقیقت ہے۔ اس لئے خدائی حکمت تھی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا آخری پیغمبر ایک اُمّی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو منتخب کیا۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خواندہ ہونے کی صورت میں اس مذموم پراپیگنڈہ کا وزن ہوسکتا تھا (نعوذ باللہ)

ابھی تقریب کے آغاز میں سورۃ سجدہ کی تلاوت کی گئی جس کی آیات ایک سے تین میں ارشاد ربانی ہے:

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ

''بے شک اس کتاب کا اتارنا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے' کیا یہ کہتے نہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے۔ (نہیں نہیں) بلکہ یہ تیرے رب تعالیٰ کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ڈرائیں جن کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ راہ راست پر آجائیں۔ (3-1:32)

قرآن مجید کا اسلوب دوسری مذہبی کتابوں اور صحائف سے مختلف ہے جن میں قصے کہانیوں کا انداز اپنایا گیا اور قصے کہانیاں آپ جانتے ہیں کہ کیسے شروع ہوتی ہیں کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لومڑی انگور کھانا چاہتی تھی یا یہ کہ بھیڑیا میمنے سے بھوک مٹانا چاہتا تھا اسی لئے جب آپ پرانی الہامی کتابوں کو پڑھیں تو ان کا انداز اس طرح ہوگا کہ سب سے پہلے خدا تھا پھر اس نے آسمانوں اور زمین کو تخلیق کیا اور بالکل انسانی داستان گو کے انداز میں ایک ترتیب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ کسی خاص شخص یا خاندان اور بچوں کو تذکرہ ہوتا ہے۔ باب (یا سورۃ) I ' باب 2 اور اس طرح کہانی ایک تسلسل کے ساتھ چلتی ہے لیکن قرآن مجید کا طریقہ اس سے مختلف ہے اس میں بھی بعض افراد اور ان کے خاندانوں کا ذکر ہے لیکن انسانی انداز میں کہانیاں نہیں لکھی گئیں۔ قرآن ایک منفرد کتاب ہے اس لئے اس کا اسلوب بھی منفرد ہے۔

(i) کیا قرآن مجید میں تضادات ہیں؟

جب معترضین اور ناقدین کو کوئی اور ثبوت نہ مل سکا تو یہ کہنا شروع کر دیا کہ قرآن میں تضادات ہیں حالانکہ وہ قرآن مجید میں ایک تضاد کی نشاندہی بھی نہیں کر سکے لیکن ہٹ دھرمی کا تو کوئی علاج نہیں۔ ایسا کر کے وہ اپنے آپ کے سوا کسی اور کو دھوکہ نہیں دے رہے۔ مثلاً میں کسی شخص کے بارے میں فرض کرلوں کہ وہ میرا مخالف ہے حالانکہ میرے پاس اس کا کوئی ثبوت موجود ہے نہ دلیل اور وہ جب میرے سامنے آئے تو ذہن میں پالے ہوئے مفروضے کی بنا پر اس سے بدتمیزی کروں۔ ظاہر ہے وہ بھی جواب میں ایسا ہی رویہ اختیار کر کے مجھے اپنا دشمن سمجھنا شروع کر دے گا۔ اس پر اگر میں یہ کہوں کہ میری سوچ درست تھی کہ وہ واقعی میرا دشمن ہے حالانکہ اس کا مخالفانہ سلوک میرے غلط رویہ کا نتیجہ تھا جس کی بنیاد محض ایک مفروضہ تھا اگر میں ابتداً اسے دشمن نہ سمجھتا اور اس سے حسن سلوک کا مظاہرہ کرتا تو جواب میں وہ بھی خوش اخلاقی کا ثبوت دیتا۔ اس لیے ثابت ہوا کہ لوگ بغیر ثبوت اور دلیل کے مفروضوں پر یقین کرتے اور پھر ہٹ دھرمی کا رویہ اختیار کر لیتے ہیں۔

(ii) کیا الہامی کتابوں کے مندرجات زیر بحث لانا درست نہیں؟

بعض لوگوں کا نظریہ یہ ہوتا ہے کہ الہامی کتابوں کے مندرجات پر رائے زنی ٹھیک نہیں سوال یہ ہے کہ اگر ان مندرجات کو کسی کسوٹی پر پرکھا نہ جائے تو یہ پتہ کیسے چلے گا کہ کون سی الہامی کتاب سچی اور کون سی تحریف شدہ ہے جب کہ قرآن مجید تو خود استدلال کی زبان میں بات کرتا اور بحث مباحثہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ بہت سے مسلمانوں کی سوچ یہ ہے کہ مذہبی معاملات کو موضوع بحث نہیں بنانا چاہیئے۔ مگر میرا خیال ہے کہ یہ سوچ درست نہیں۔ آپ دیکھئے سورۃ النحل میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

''اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے۔یقیناً آپ کا رب اپنی راہ سے بھٹکنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں سے بھی پورا واقف ہے۔''(125:16)

یہ امر قابل ذکر ہے کہ عربی لفظ ''قالوا'' یعنی وہ کہتے ہیں' قرآن مجید میں 332 دفعہ آیا ہے یعنی یہ لوگوں کے اعتراضات کا حوالہ ہے کہ وہ اس طرح کہتے ہیں وغیرہ یہ ایک واضح اشارہ ہے کہ قرآن مجید بحث مباحثہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

(ج) قرآن اللہ کا کلام ہے:

قرآن کا تو یہ دعویٰ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتارا گیا کلام ہے اور اگر آپ اس دعوے کو درست تسلیم نہیں کرتے تو پھر آپ اپنا مؤقف اور دلائل پیش کریں۔اس سلسلے میں ایک مؤقف یہ اختیار کیا گیا کہ یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی تخلیق ہے اوپر دیئے گئے دلائل میں اس مؤقف کو غلط ثابت کر دیا گیا۔بعض نے (نعوذ باللہ) یہ دریدہ ذہنی کی اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مالی مفادات کیلئے یہ کھیل کھیلا مگر یہ بھی جھوٹا اور بے بنیاد ثابت ہو گیا اب ہم قرآن کے اس دعوے کا جائزہ لیتے ہیں جو خدائی کلام ہونے کے بارے میں خود اس نے کہا ہے اور یہ بھی سوال ہے کہ اگر یہ خدا کی طرف سے نہیں آیا تو پھر کہاں سے آیا ہے۔

سورۃ جاثیہ میں ارشاد خداوندی ہے:

حٰمٓ ۝ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

''حم ۔یہ کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے نازل کی ہوئی ہے۔''(2,1:45)

یہ تذکرہ تو قرآن مجید میں کئی مقامات پر آیا ہے کہ قرآن مجید اللہ نے اپنے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا' اسی طرح سورۃ الانعام میں ارشاد ہوتا ہے:

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

''اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ والوں اور آس پاس والوں کو ڈرائیں'' (92:6)

سورۃ یوسف میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

''الرٰ (الف لام را) یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں' یقیناً ہم نے قرآن عربی (عربی زبان میں) نازل فرمایا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔'' (2,1:12)

اس موضوع کا تذکرہ سورۃ طٰہٰ میں بھی ہوا ہے:

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

''اور اسی طرح ہم نے تجھ پر عربی قرآن نازل فرمایا ہے'' (113:20)

سورۃ النمل میں ارشاد ہے:

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ

''بے شک آپ کو اللہ حکیم وعلیم کی طرف سے قرآن سکھایا جا رہا ہے''

(6:27)

سورۃ السجدہ میں اللہ کا ارشاد ہے:

الٓمّٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ

''الم ۔ بے شک اس کتاب کو اتارنا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے' کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے (نہیں نہیں) بلکہ یہ تیرے رب تعالیٰ کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ انہیں ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ راہ راست پر آ جائیں۔'' (3,2,1:32)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ یٰسٓ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

''یٰسٓ: قسم ہے قرآن باحکمت کی' کہ بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر ہیں' یہ قرآن اللہ زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔'' (36:1 تا 5)

اسی موضوع کا سورۃ الزمر (39:1) سورۃ جاثیہ (45:2) سورۃ الرحمان (55:1,2) سورۃ الواقعہ (56:77,80) سورۃ الدھر (الانسان) (76:23) میں بھی تذکرہ کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر جگہ یہی فرمایا کہ یہ کتاب میری طرف سے نازل کی گئی ہے۔

آج کی دنیا سائنس کی دنیا ہے جو ثبوت کے ساتھ بات کو تسلیم کرتی ہے جب بھی کوئی سائنس دان نیا نظریہ پیش کرتا ہے تو دوسرے سائنس دان اسے کہتے ہیں کہ آپ کی بات اسی وقت سنی جائے گی جب آپ کے پاس اپنے دعوے کو غلط ثابت کرنے کیلئے بھی ثبوت اور دلائل ہوں گے ورنہ آپ کا دعویٰ غلط ہی تصور ہوگا۔ یعنی دعوے کی صداقت کے بارے میں تو دلائل درکار ہوں گے ہی' آپ کے پاس اسے غلط ثابت کرنے کیلئے بھی ثبوت ہونے چاہئیں۔ یہ ٹیسٹ Falsification Test کہلاتا ہے' اس لئے جب گزشتہ صدی میں آئن سٹائن نے اپنا مشہور نظریہ اضافت پیش کیا تو اس نے اس کی صداقت کے حق میں تین Falsification Test پیش کئے۔ سائنس دانوں نے چھ سال تک اس کے نظریہ کو تجربات کی بھٹیوں سے گزارا اور آخر کار اس کی صداقت ثابت ہوگئی تو اسے تسلیم کر لیا گیا۔

قرآن بھی اپنے دعوے کی صداقت میں کئی Falsification Test پیش کرتا ہے۔ میرا آپ کو یہ مشورہ ہے کہ آپ آئندہ جب بھی کسی سے مذہب کے موضوع پر مناظراتی گفتگو کریں تو اپنے مدمقابل سے سوال کریں کہ آیا آپ کے پاس اپنے مذہب کو جھوٹا قرار دینے کے حق میں دلائل ہیں۔ آپ یقین کریں میں یہ سوال کرتا ہوں مگر مجھے آج تک ایک بھی ایسا شخص نہیں ملا جو اپنے مذہب کو جھوٹا ثابت کر سکے۔ جب کہ قرآن مجید اس کسوٹی پر بھی پورا اترتا ہے کئی مثالیں موجود ہیں ان میں سے بعض کا تعلق ماضی سے ہے جبکہ دیگر تمام زمانوں کیلئے ہیں۔ ایک مثال ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(i) ابولہب قرآن کو جھوٹا ثابت نہ کر سکا......:

آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حقیقی چچا تھا ابولہب جسے نہ صرف یہ کہ دولت ایمان نصیب نہ ہوئی بلکہ وہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بدترین دشمن بھی تھا۔ وہ اکثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعاقب میں رہتا اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی اجنبی شخص کو دعوت اسلام دینے کیلئے گفتگو فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخصت ہوتے ہی اس کے پاس پہنچ جاتا اور پوچھتا کہ اس شخص (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تم سے کیا کہا ہے اور کہتا کہ اس کی باتوں میں نہ آنا اور اگر آپ کہتے کہ دن تو یہ کہتا نہیں رات ہے اگر آپ کہتے کہ سفید تو یہ کہتا نہیں سیاہ ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر فرمان کی نفی کرتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ فرماتے اس کے بالکل برعکس بات کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس ملعون شخص کے تذکرے کیلئے ایک پوری سورۃ (سورۃ لھب 111) نازل کی جس میں فرمایا ''ابولہب اور اس کی بیوی جہنم کی آگ میں جلیں گے'' جو دراصل بالواسطہ طور پر اس بات کا اظہار تھا کہ ابولہب اور اس کی بیوی کبھی اسلام قبول نہیں کریں گے کیونکہ جہنم کافروں کیلئے دہکائی گئی ہے اس سورۃ کے نازل ہونے کے دس سال بعد تک ابولہب زندہ رہا اور اس کے کئی ساتھی جو اس کی مانند کبھی اسلام اور مسلمانوں کے دشمن تھے دولت اسلام سے بہرہ ور ہو گئے مگر ابولہب مسلمان نہ ہوا حالانکہ اگر وہ چاہتا تو قرآن کو جھوٹا ثابت کرنے کیلئے اعلان کر دیتا کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں اور کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک مسلمان جہنم کی آگ میں جلے اسے مسلمان بننے کیلئے نہ عملی مظاہرے کی ضرورت تھی کہ مسلمانوں جیسے اعمال اپنائے بلکہ اسے صرف یہ اعلان کرنا تھا کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں اگر وہ یہ اعلان کر دیتا تو قرآن جھوٹا ثابت ہو جاتا۔ اس نے صرف ایک جھوٹ بولنا تھا جو اس کے لئے بڑی بات نہ تھی وہ پہلے بھی جھوٹ بول رہا تھا ایک اور جھوٹ (مسلمان ہونے کا) سے اسے کوئی فرق نہ پڑتا مگر اسے دس سال اس کی توفیق نہ ہو سکی حالانکہ اس کے پاس کتنے مواقع تھے اور نہ ہی کسی اور کافر کو یہ بات سوجھی کہ وہ مسلمانوں کو زک پہنچانے کیلئے ابولہب کو اس اعلان پر آمادہ کر سکے۔ یہ کتنی بڑی دلیل ہے قرآن کے الہامی کتاب ہونے کی کہ اس کے دشمن اس کے خلاف ایک آسان ترین جنگی ہتھیار استعمال نہ کر سکے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) قرآن کو جھوٹا ثابت کرنے کا یہودیوں کے پاس بھی آسان نسخہ تھا:

ایک اور مثال دیکھئے سورۃ بقرہ کی آیات 95,94 میں کہا گیا:

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ

''(اے پیغمبر) آپ کہہ دیجئے کہ اگر آخرت کا گھر (جنت) صرف تمہارے لئے ہے اللہ کے نزدیک اور کسی کے لئے نہیں' تو آؤ اپنی سچائی کے ثبوت میں موت طلب کرو۔ لیکن اپنے کرتوتوں کو دیکھتے ہوئے یہ (یہودی) کبھی بھی موت نہیں مانگیں گے۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے''(95,94:2)

تاریخی طور پر ثابت ہے کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب مسلمانوں اور یہودیوں میں مناقشہ عروج پر تھا اور یہودی اپنے مذہب کو سچا ثابت کرنے کے لئے دلائل و براہین کے انبار لگا رہے تھے۔ یہودیوں نے اس دوران دعویٰ کر دیا کہ جنت صرف انہیں ہی ملے گی اور ان کے علاوہ جنت میں داخل ہونے کا کوئی اور حقدار نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ دعویٰ ان کے منہ پر مارتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اے پیغمبر آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کہیں کہ ٹھیک ہے ہم تسلیم کرتے ہیں کہ جنت آپ کے لئے ہی مخصوص ہے تو جب آپ کو یقین ہے کہ آپ کو موت کے بعد سیدھے جنت میں جانا ہے تو آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ تمہیں موت سے ہمکنار کر دے تاکہ آپ لوگ جنت کے مزے لے سکیں۔ لیکن اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرما دیا کہ یہ لوگ کبھی بھی موت کی خواہش نہ کریں گے چونکہ یہ جانتے ہیں کہ یہ جھوٹے ہیں اور ان کے جو اعمال ہیں ان کے باعث یہ کبھی بھی نہیں چاہیں گے کہ انہیں موت آ جائے اور وہ جنت میں جانے کی بجائے جہنم کا مزا چکھیں۔

اب دیکھئے یہ کتنا آسان تھا کہ کوئی ایک یہودی اٹھتا اور اپنی پوری قوم کو سرخرو کرنے کے لئے کہہ دیتا کہ ہاں میں موت کی تمنا کرتا ہوں۔ کتنی بڑی بات تھی کہ ایک شخص کے صرف یہ کہنے سے کہ میں موت کی خواہش کر رہا ہوں مسلمانوں کی الہامی کتاب جھوٹی ہو جاتی اور مسلمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرمندگی سے گھروں سے باہر نہ نکل پاتے۔ یہ کتنا عظیم انقلاب ہوتا وہ شخص ہمیشہ کے لئے امر ہو جاتا اور یہودی قوم اس پر قیامت تک ناز کرتی۔ لیکن یہودیوں کی بدقسمتی دیکھئے کہ ایک شخص ایسا نہیں تھا جو اپنے مذہب کی خاطر یہ معمولی سی قربانی دے دیتا۔ حالانکہ اس میں مرنا ضروری نہیں تھا محض اعلان کرنا تھا۔

(iii) قرآن کو جھوٹا ثابت کرنے کا چیلنج جو قیامت تک کیلئے ہے:

چلو یہ تو ماضی کے ٹیسٹ تھے جو گزر گئے آج کے لئے ٹیسٹ بھی موجود ہیں جو قیامت تک موجود رہیں گے اور قسمت آزمانے والوں کو دعوت دیتے رہیں گے۔ قرآن مجید کی سورۃ اسراء (بنی اسرائیل) میں ارشاد ہے:

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا

”کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات مل کر اس قرآن کے مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کے مثل لانا ناممکن ہے گو وہ (آپس میں) ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں“ (88:17)

اس بات کو مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلم بھی تسلیم کرتے ہیں کہ قرآن پاک عربی ادب کا شہ پارہ ہے اور روئے زمین پر اس سے بہتر عربی ادب تخلیق نہیں ہو سکا۔ اس کی زبان واضح، الفاظ با معنی، حکمت سے پُر۔ بناوٹ بے مثل اور معجزاتی' حقائق کا مجموعہ اور ہر قسم کے تضادات سے پاک ہے۔

قافیہ آرائی سے آزاد ہونے کے باوجود لفظوں اور جملوں کی موزونیت اور فکری بلندی کے باعث عربی شاعری کا اعلیٰ ترین انتخاب بھی اس کی روح کو سرشار کر دینے والی الوہی نغمگی کے مقابلے میں عددرجہ ہیچ تھا۔ مگر انداز بیان اس قدر سادہ اور دلنشیں کہ صاحبان فہم وفراست کے ساتھ ساتھ عام آدمی بھی آسانی سے سمجھ سکے۔ یقیناً یہ ایک معجزاتی کتاب ہے۔

قرآن کی سورۃ طور میں چیلنج دیا گیا:

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ
لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾

”کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے قرآن خود گھڑ لیا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان نہیں لاتے۔ اچھا اگر یہ سچے ہیں تو بھلا اس جیسی ایک (ہی) بات یہ (بھی) تو لے آئیں۔" (34,33:52)

(iv) اللہ تعالیٰ نے کافروں کیلئے مشکل آسان کردی:

چونکہ اللہ تعالیٰ کو اس حقیقت کا بخوبی علم تھا کہ اعتراض کرنے والوں کے لئے پورے قرآن جیسی ایک اور کتاب لانا تو درکنار ایک آیت تخلیق کرنا بھی ناممکن ہے پھر بھی حجت تمام کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے چیلنج دیا کہ چلو پورا قرآن نہیں تو اس جیسی دس آیات ہی تیار کر کے لے آؤ۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ
وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

"کیا یہ کہتے ہیں اس قرآن کو اسی نے گھڑا ہے۔ جواب دیجئے کہ پھر تم بھی اس کی مثل دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے چاہو اپنے ساتھ ملا بھی لو اگر تم سچے ہو" (13:11)

مگر عالم عرب میں جہاں اس وقت عربی کے بڑے بڑے شاعر موجود تھے اس کے باوجود کسی نے یہ چیلنج قبول نہ کیا نہ ہی کوئی دس آیات وضع کر سکا اور جب اعتراض کرنے والے اس امتحان میں بھی فیل ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے ٹیسٹ کو مزید آسان فرما دیا سورۃ یونس میں ارشاد فرمایا:

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ
اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

"کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے گھڑ لیا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ پھر تم اس کے مثل ایک ہی سورۃ لے آؤ اور جن جن غیر اللہ کو (مدد کیلئے) بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو" (38:10)

اللہ تعالیٰ کی حکمت کاری ملاحظہ ہو کہ وہ معترضین کو کس طرح گھیر گھار کر ایک کونے میں لا رہا ہے تاکہ اتمام حجت میں کوئی کسر نہ رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نافرمان بندوں کے لئے امتحان کو اتنا آسان فرما دیا کہ وہ کسی طرح سے بھاگ نہ سکیں اور آخر کار اپنے جھوٹا ہونے کا اعتراف کر لیں۔ جب قرآن مجید کے ہو بہو ایک سورۃ کی تشکیل بھی ممکن نظر نہ آئی (اور نہ ہی آ سکتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی) تو مزید اتمام حجت کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ چلو اگر ہو بہو ایسی سورۃ (یا آیت) وضع نہیں کر سکتے تو اس سے ملتی جلتی سورۃ یا آیت ہی تخلیق کر لاؤ۔ فرمان ربانی ہے:

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَاۗءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ښ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

''ہم نے جو کچھ اپنے بندے پر اتارا ہے اس میں اگر تمہیں شک ہے اور تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورۃ تو بنالاؤ' تمہیں اختیار ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اپنے مددگاروں کو بلالو۔''

''پس اگر تم نے نہ کیا اور تم ہرگز نہیں کر سکتے تو (اسے سچا مان کر) اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں' جو کافروں کیلئے تیار کی گئی''

(24,23:2)

دیکھئے کس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک چیلنج دیا اور پھر اسے آسان کرتا چلا گیا پہلے یہ کہا کہ ایسا قرآن تم بھی لے کر آؤ پھر امتحان کو دس سورتوں تک محدود کر دیا پھر مزید آسان کر کے فرمایا کہ اچھا ایک سورت ہی ایسی بنالاؤ اور پھر اسے آسان ترین کر دیا۔ من مثلہ یعنی اس سے ملتی جلتی ہی ایک سورۃ بنا کر دکھادو۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ جس وقت قرآن نازل ہوا عرب شاعری عروج پر تھی اور عرب اپنی زبان پر اتنا فخر کرتے تھے کہ غیر عربوں کو عجمی یعنی گونگا کہا کرتے تھے۔ سرزمین عرب میں ایک سے بڑھ کر ایک عربی کا ماہر موجود تھا جو اس خطے کی زبان کی تمام تر نزاکتوں سے آگاہ تھے مگر یہ چیلنج قبول کرنے کی جرأت بہت کم لوگوں نے کی۔ بعض نے طبع آزمائی کی کوشش کی لیکن مضحکہ خیز حد تک ناکام ہوئے۔ پرانے عربی کلام میں ایسی بعض کاوشوں کا سراغ ملتا ہے لیکن ان میں پائی جانے والی سطحیت ان کی ذہنی کم مائیگی اور زبوں حالی کا پول کھول دیتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(v) خدائی چیلنج 14 سو برس بعد بھی غیر مسلموں کیلئے سوہان روح ہے:

یہ چیلنج 14 سو برس بعد آج بھی غیر مسلموں کیلئے سوہان روح بنا ہوا ہے آج عالم عرب میں ایک کروڑ 40 لاکھ قبطی النسل عیسائی موجود ہیں جو نسلاً عرب ہیں اوران کی مادری زبان عربی ہے۔ یہ چیلنج ان کے لئے بھی ہے انہیں قرآن کو غلط ثابت کرنے کیلئے بس یہ کرنا ہے کہ ایک سورت وضع کرنی ہے جو قرآنی اسلوب سے ملتی جلتی ہو اور آپ دیکھئے کہ قرآن پاک کی بعض سورتیں اتنی چھوٹی ہیں کہ چند الفاظ پر مشتمل ہیں اور اس لحاظ سے ایک اور مشکل بھی آسان کرتی ہیں کہ طالع آزما چند لفظ گھڑ کر سورت مکمل کر سکتے ہیں مگر آج تک کوئی کامیاب ہوا ہے نہ ہی انشاء اللہ آئندہ کوئی ہوگا یہ چیلنج اگر عرب ماہرین لسانیات قبول نہیں کر سکے تو غیر عرب کس کھیت کی مولی ہیں۔

قرآن مجید کی سورۃ النساء میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا

''کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقیناً اس میں بہت اختلافات (تضادات) پاتے'' (82:4)

یہ بھی ایک چیلنج ہے کہ قرآن کا دعویٰ ہے کہ یہ تضادات سے پاک ہے تو اگر کسی نے اسے غلط ثابت کرنا ہے تو اس میں کوئی تضاد تلاش کر کے لائے۔ کتنا آسان کام ہے کہ بس ایک تضاد تلاش کرلو اور قرآن جھوٹا اور غلط ثابت ہو جائے گا یہ بھی ثابت ہو جائے گا کہ خدائی کلام نہیں بلکہ گھڑا گیا ہے۔

بلاشبہ سینکڑوں لوگوں نے قرآن مجید میں غلطیاں تلاش کرنے کی کوشش کی ہے لیکن یقین کیجئے' یہ کوششیں سو فیصد غلط حوالوں پر مبنی ہیں یا تو حوالہ سیاق وسباق سے الگ کر کے دیا گیا ہو گا یا سرے سے عبارت ہی تحریف شدہ ہو گی یا ترجمہ غلط کر دیں گے جس کا مقصد صرف لوگوں کو دھوکہ دینا اور الجھانا ہے اب تک قرآن مجید میں کسی غلطی یا تضاد کی نشاندہی کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو سکی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(vi) کسی عالم کا غیر تسلی بخش جواب قرآن کے غلط ہونے کی دلیل نہیں:

اگر چہ آج ایسے علما بھی موجود ہیں جو اسلام کے ساتھ ساتھ سائنس کے جدید علوم پر بھی عبور رکھتے ہیں تاہم بدقسمتی سے آپ کا واسطہ کسی ایسے مولانا سے پڑ جائے جو سائنس سے نابلد ہوں تو اگر آپ ان سے قرآن مجید میں مذکور کسی ایسی سائنسی حقیقت کے بارے میں رہنمائی حاصل کرنا چاہیں جو بظاہر درست معلوم نہ ہو رہی ہو تو اگر وہ اطمینان بخش جواب دے کر آپ کی تشفی نہ کرسکیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ خدانخواستہ قرآن مجید میں غلط باتیں لکھی ہوئی ہیں اس لئے یہ اللہ کا کلام نہیں ہے۔

قرآن مجید کی سورۃ فرقان میں ارشاد ہے:

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾

''وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کو چھ دن میں پیدا کر دیا' پھر عرش (کائنات کے تخت سلطنت) پر متمکن ہوا وہ رحمان ہے آپ اس کے بارے میں (ان علوم کے) کسی عالم سے پوچھیں'' (59:25)

یعنی قرآن مجید میں مذکور سائنسی حقائق کی بابت دریافت کرنا ہے تو کسی سائنس دان سے پوچھیں وہی درست جواب دے کر آپ کی ذہنی الجھن رفع کرسکتا ہے۔ اسی طرح اگر سامعین میں سے کوئی مجھ سے قرآن کی عربی گرامر کے حوالے سے سوال کرے تو یقیناً اس کا جواب نہ دے پاؤں گا کیونکہ میں عربی زبان وادب کا ماہر نہیں محض ایک طالب علم ہوں لیکن اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہوگا کہ وہ غلطی درست ہے اس لئے قرآن خدائی کلام نہیں ہوسکتا۔ ایسی کوئی کوشش اب تک کامیاب ہوئی ہے نہ انشاء اللہ قیامت تک ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(vii) دہریہ لوگوں کی خصوصیت:

ان منطقی دلائل کے بعد کوئی بھی ایسا شخص جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو یہ نہیں کہہ سکتا کہ قرآن مجید اللہ کا کلام نہیں ہے۔ ہاں جو لوگ اللہ کی ذات پر ہی ایمان نہیں رکھتے ان کی بات دوسری ہے۔ ورنہ قرآن کے الہامی کتاب ہونے کے بارے میں ہرگز کوئی شبہ باقی نہیں رہتا اس حوالے سے دہریہ لوگ میری مبارک باد کے مستحق ہیں کہ ان کے عقیدے کی بنیاد عقلی بنیاد پر ہے جبکہ اللہ کی ذات پر ایمان رکھنے والے ایمان بالغیب کے عقیدے پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم میں سے اکثر اس لئے عیسائی ہیں کیونکہ ہمارا باپ عیسائی تھا۔ جو ہندو ہیں وہ اس لئے ہندو ہیں کہ ان کا باپ ہندوازم کا پیروکار تھا اور بہت سے مسلمان محض اس لئے مسلمان ہیں کہ وہ مسلمان گھروں میں پیدا ہوئے مگر دہریہ عقائد کا حامل شخص یہ ضرور سوچتا ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ انسانی خصوصیات رکھنے والے کسی شخص کی پوجا شروع کر دی جائے کہ مجھ جیسے کسی انسان کو دیوتا بنا لیا جائے حالانکہ کئی دہریہ لوگوں کا گھریلو پس منظر مذہبی ہوتا ہے ایسے خیالات جب کسی ذہن میں پیدا ہوتے ہیں تو وہ سرے سے خدا کے وجود کا ہی منکر ہو جاتا ہے۔ لوگ مجھے دہریہ لوگوں کو مبارک باد دیتے ہوئے سن کر الجھن کا شکار ہو جاتے ہیں اور مجھ سے پوچھتے ہیں کہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں میں انہیں بتاتا ہوں کہ میں دہریوں کو اس لئے مبارک باد دیتا ہوں کہ وہ ہمارے کلمہ شہادت کے پہلے حصے لا الہ پر یقین رکھتے ہیں یعنی ''نہیں ہے کوئی بھی معبود'' گویا وہ کلمہ کے ایک حصے پر ایمان لے آئے ہیں اور ان شاء اللہ جلد ہی ''الا اللہ'' تک بھی پہنچ جائیں گے۔ دراصل اس کا انکار انسانی خصوصیات رکھنے والے ''خداؤں'' سے ہے اور فطری بات ہے کہ کوئی بھی انسان اپنے جیسے دوسرے انسان کو کس طرح اپنا خدا یا معبود بنا سکتا ہے اس لئے اس کے ذہن میں اس الجھن کا اس کے سوا کوئی اور حل نہیں آ سکتا کہ وہ کہہ دے کہ دراصل کوئی خدا موجود ہی نہیں ہے اس لئے اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اسے یہ باور کرائیں کہ یہ بات تو درست ہے کہ انسانی خصوصیات کا حامل کوئی شخص خدا یا دیوتا نہیں ہو سکتا مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ سرے سے خدا کا وجود ہی نہیں ہے۔ خدا موجود ہے۔ واحد اور سچا خدا۔ جب کوئی منکر خدا میرے پاس آئے گا تو میں اس سے یہ سوال ضرور کروں گا کہ تمہارے نزدیک خدا کی تعریف کیا ہے؟ اور اس کا اسے جواب دینا ہوگا مثلاً میں کہتا ہوں کہ میرے ہاتھ میں پن ہے تو اگر آپ یہ کہنا چاہیں کہ یہ پن نہیں ہے تو پھر آپ کو یہ تو علم ہونا چاہئے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پن کی تعریف کیا ہے یعنی کہ ایک دہریہ اگر خدا کے وجود سے انکاری ہے تو اسے یہ تو علم ہونا چاہئے کہ خدا کون ہے؟ خدا کی حقیقت کیا ہے؟

(viii) ایسے اسلام کے ہم بھی قائل نہیں:

دہریہ لوگوں سے میری بات ہوتی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے جیسے دوسرے انسانوں کو خدا کیوں کر تسلیم کر لیں۔ اس لئے بحیثیت مسلمان میں بھی ان کی اس بات سے متفق ہوں کہ انسانی خصوصیات کے حامل کو تو واقعی خدا کیسے مان لیا جائے مگر ان کو یہ تو بتایا جانا چاہئے کہ حقیقی اور سچا خدا کون ہے مثلاً ایک غیر مسلم کا اسلام کے بارے میں تصور یہ ہے کہ یہ ایک بے رحم مذہب ہے جو دہشت گردی سکھاتا ہے اور جس میں عورتوں کے کوئی حقوق نہیں ہیں اس کے علاوہ یہ جدید سائنس سے متصادم ہے اس لئے اس نے اسلام کو مسترد کر دیا ہے تو میں اسے کہوں گا کہ بلاشبہ ایسے اسلام کا میں بھی قائل نہیں جو انسانی ہمدردی سے خالی ہے اور جو اپنے پیروکاروں کو تشدد اور دہشت گردی پر اکساتا ہے۔ جو عورتوں کو حقوق سے محروم کرتا اور جس کی تعلیمات سائنسی حقائق کی نفی کرتی ہوں مگر اس کے ساتھ میں اسے یہ بھی بتاؤں گا کہ تم جو کچھ سمجھ رہے ہو وہ درست نہیں میں اسے اللہ تعالیٰ کے بارے میں جو کہ معبود حقیقی ہے آگاہ کروں گا کہ تم جسے خدا سمجھ کر انکار کر رہے ہو وہ اس حد تک تو درست ہے کہ وہ خدا نہیں ہے مگر یہ کہ سرے سے خدا کے وجود سے ہی منکر ہو جاؤ یہ بھی غلط ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3

خدا کون ہو سکتا ہے؟

ہمارے پاس سورۃ اخلاص کی شکل میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا ایک جامع مرقع موجود ہے جو میں اس کے سامنے وضاحت سے بیان کروں گا کہ یہ ہے وہ حقیقی خدا جو ہمارا اور تمہارا پیدا کرنے اور پالنے والا ہے اور ہمارا سجدہ اور عبادت اسی کو زیبا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے''

(4-1:112)

اصول یہ ہے کہ جس کا کسی دوسرے سے موازنہ کیا جا سکے وہ خدا نہیں ہو سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ اس جیسا کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔ وہ تمام انسانی خصوصیات سے ماورا اپنی ذات میں یکتا ہے اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ وہ خدا ہے تو اسے ان چار سطروں پر منطبق کر کے دیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ کی خدائی حقیقت یعنی توحید کا نچوڑ ان چار سطروں میں پوشیدہ ہے جو ذات ان چار سطروں پر پوری اتر سکے وہ یقیناً خدا ہے اور اسے اپنا معبود مان لینے میں مسلمانوں کو قطعاً کوئی اعتراض نہیں اب آیئے خدائی کے دعویداروں کو اور ایک ایک کر کے اس کسوٹی پر پرکھیں۔

(الف) بھگوان رجنیش اوشو کی ''خدائی'' کا بھی بہت شہرہ ہے آیئے سب سے پہلے اسے اس کسوٹی پر لاتے ہیں۔

معبود حقیقی کی پہلی نشانی یہ ہے کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وہ (اللہ تعالیٰ) ایک ہی ہے یعنی یکتا ہے''(بحوالہ سورۃ اخلاص)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رجنیش صاحب اس پہلے مرحلے پر ہی ٹیسٹ میں ناکام ہو جاتے ہیں کیونکہ رجنیش جیسے خدائی کے دعویدار ہندوستان میں بے شمار ہیں بلکہ ہندوستان کو بھگوانوں کا دیس کہا جاتا ہے تاہم اس کے باوجود رجنیش کا کوئی عقیدت منداصرار کرتا ہے کہ نہیں رجنیش بھی ایک ہی ہے تو چلو ہم اس کی بات مان لیتے ہیں اور اسے اس مرحلے سے کامیاب قرار دے دیتے ہیں کہ خدائی کے پہلے ٹیسٹ میں وہ پاس ہے۔

(ب) خدا کی دوسری صفت جو سورۃ اخلاص میں بیان ہوئی وہ یہ ہے اَللّٰهُ الصَّمَدُ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ یعنی وہ کسی احتیاج اور ضرورت سے ماورا ہے اسے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں لیکن اس کی مدد کی ہر کسی کو ضرورت ہے اب رجنیش کو اس کسوٹی پر لایئے ہمیں معلوم ہے کہ وہ عام انسانوں کی طرح بیمار ہوتا تھا اور اسے دمہ اور ذیابیطس کے مستقل امراض لاحق تھے وہ اپنا علاج تک خود کرنے پر قادر نہ تھا بلکہ اسے ڈاکٹر اور تیماردار کی ضرورت ہوتی تھی جو شخص خود مریض تھا وہ آپ کا اور میرا علاج کہاں سے کرے گا۔ آپ سب جانتے ہیں کہ رجنیش امریکہ گیا تھا جہاں اسے قانون کی خلاف ورزی پر جیل بھجوا دیا گیا اندازہ کیجئے اس ''خدا'' کی بے بسی کا کہ اسے قید میں ڈال دیا گیا اور وہ نہ خود کو آزاد کرا سکا اور نہ ہی قید کرنے والوں کا کچھ بگاڑ سکا بلکہ الٹا یہ بیان دیا کہ اسے جیل میں آہستہ آہستہ اثر کرنے والا زہر دیا گیا تصور کیجئے کہ آیا خدا کو قید میں ڈالا جا سکتا ہے؟

پھر یونان میں جو کچھ ہوا اس نے بھی اس کی جعلی خدائی کا پردہ چاک کر دیا وہ یونان میں اپنے چیلوں کے ساتھ قیام پذیر ہوا تو وہاں کے آرچ بشپ نے اس کی حرکتوں سے تنگ آ کر دھمکی دی کہ اگر رجنیش کو ملک بدر نہ کیا گیا تو وہ اسے اور اس کے چیلوں کے گھروں کو خاکستر کر دیں گے۔ چنانچہ یونان کے صدر کو اس کی ملک بدری کا حکم دینا پڑا۔ کیا رجنیش ہر قسم کی احتیاج اور ضرورت سے پاک ہونے کے ٹیسٹ پر پورا اترا؟ یقیناً نہیں۔ آیئے ہم اب اسے تیسرے ٹیسٹ کی طرف لے جاتے ہیں۔

(ج) اللہ تعالیٰ کی تیسری صفت یہ ہے کہ

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُولَدْ ۙ ﴿٣﴾

(''نہ اس نے کسی کو پیدا کیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا'' (نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ ہی اسے کسی نے جنم دیا) اب یہ تو میرے علم میں نہیں کہ رجنیش کے کتنے بچے تھے مگر یہ ضرور علم ہے کہ اس کا ایک باپ اور ایک ماں تھی وہ 11 دسمبر 1931ء کو جبل پور میں پیدا ہوا اور 19 جنوری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1990ء کو اس کا انتقال ہوگیا۔ مگر اس کے برعکس پونا میں اس کے آشرم میں لکھا ہوا ہے کہ:

''بھگوان رجنیش جنھوں نے کبھی جنم لیا نہ ہی وہ سورگ باش ہوئے بلکہ وہ 11 دسمبر 1931ء سے 19 جنوری 1990ء تک اس سنسار (دنیا) کی یاترا کے لئے آئے تھے۔''

قابل ذکر امر یہ ہے کہ جوش عقیدت میں رجنیش کے چیلے یہ لکھنا بھول گئے کہ ان کے ''بھگوان'' کو یاترا کے دوران دنیا کے 21 ممالک میں داخلے کی اجازت نہیں ملی تھی اور اس کی ویزا حاصل کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوئی تھیں۔ آپ تصور کیجئے کہ ''خدا صاحب'' دنیا کے دورے پر تشریف لائے مگر اکیس ممالک نے انہیں اپنی سرزمین پر قدم رنجہ فرمانے کی اجازت نہیں دی تھی۔ کیا وہ خدا ہوسکتا ہے جسے کہیں داخلے کیلئے ویزا اور دوسری دستاویزات درکار ہوں۔

(د) اب ہم چوتھے ٹیسٹ کو لیتے ہیں۔ سورۃ اخلاص کی چوتھی آیت میں فرمان خداوندی ہے:

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

''اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے'' یعنی وہ اپنے وجود میں یکتا ہے اس کا کائنات میں کوئی ثانی نہیں۔ اس جیسا کوئی اور نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر کسی خدا یا معبود کی کوئی شکل یا تجسیم ہم ذہن میں لائیں تو وہ خدائی کے دائرے سے نکل جاتا ہے کیونکہ خدا اور معبود کی کوئی متعین تجسیم یا تشکیل کیسے ممکن ہے۔ وہ ذات ان تمام انسانی صفات سے ماورا ہے تاہم رجنیش کی ایک باقاعدہ شکل و صورت تھی اس کے لمبے بال تھے سفید داڑھی تھی وہ ایک لمبا سا چوغہ پہنتا تھا جبکہ خدا کے وجود کی ہیئت کے بارے میں کوئی تصور ہی ممکن نہیں۔ مثلاً آپ اللہ تعالیٰ کی طاقت کا اندازہ اگر اس طرح کرنا چاہیں کہ وہ مسٹر یونیورس یعنی دنیا کے طاقتور ترین شخص آرنلڈ شوارزینگر' دارا سنگھ یا کنگ کانگ سے ہزار گنا زیادہ طاقت ور ہے تو یہ ناممکن ہے اور وہ خدا ہے ہی نہیں جس کی صفات اور صلاحیتوں کو پیمانوں سے ناپا جاسکے۔ یعنی چاہے پیمانہ آپ ہزار کی بجائے لاکھ گنا یا کروڑ گنا بھی کر لیں مگر پھر بھی وہ خدا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ وہ ہر لحاظ سے لامحدود ہے اور پیمانوں کی حدود سے ماورا ہے۔ اب میں یہ فیصلہ معزز سامعین پر جو ماشاء اللہ ذہین و فطین لوگ ہیں چھوڑتا ہوں کہ وہ اپنے جس خدا کی پوجا کرتے ہیں وہ اسے سورۃ اخلاص کی کسوٹی پر پرکھ کر دیکھیں اگر آپ کا خدا ان چار شرائط پر پورا اترتا ہے تو ہم مسلمانوں کو اسے معبود تسلیم کرنے میں قطعاً کوئی اعتراض نہ ہوگا اور اگر وہ پورا نہیں اترتا تو پھر آپ فیصلہ خود ہی کر لیں کہ آپ کو کون سی راہ اختیار کرنی چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا موجود ہے مگر کہاں؟ سائنسی نقطہ نظر:

ان دلائل اور ثبوتوں کے بعد ممکن ہے کہ دہریہ عقائد کے کچھ لوگ اپنے نظریات سے تائب ہو کر اللہ تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئیں لیکن ان کی اکثریت اب بھی اپنے نظریات سے چمٹی رہے گی۔ وہ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ یہ سائنس کا دور ہے اور ہم ''ایمان بالغیب'' کے قائل نہیں ہیں بلکہ سائنس ہمیں مشاہدات پر یقین کرنا سکھاتی ہے اس لئے سائنسی طور پر خدا کے وجود کو ثابت کریں۔ مجھے تسلیم ہے کہ یہ دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا ہے تو آیئے ہم سائنس کی زبان میں بات کر لیتے ہیں۔

(الف) نوساختہ چیز کے میکنزم کو جاننے والا پہلا شخص کون ہو سکتا ہے؟

میرا سوال ان جدید تعلیم یافتہ افراد سے ہے جو خدا کے وجود پر یقین نہیں رکھتے اور جو کہتے ہیں کہ ہم سے سائنس کے حوالے سے بات کی جائے سوال یہ ہے کہ کسی نامعلوم چیز جو پہلی بار منظر عام پر لائی جائے اس کے طریقہ کار (میکنزم) کے بارے میں جاننے والا سب سے پہلا شخص کون ہوگا۔ میں یہ سوال اب تک سینکڑوں منکرین خدا سے پوچھ چکا ہوں۔ ان میں سے کسی کا جواب ہوتا ہے کہ اس کا بنانے والا' کوئی کہتا ہے کہ اسے ایجاد کرنے والا۔ کوئی کہہ دیتا ہے کہ جس نے اسے کسی کارخانے میں تیار کیا وغیرہ یعنی جوابات انہی الفاظ کے گرد گھومتے ہیں۔ اس ایک شخص کے بعد اس کے بارے میں اس شخص کو علم ہوگا جسے پہلا شخص بتائے گا یا دوسرا شخص اپنی ذہانت اور محنت سے تحقیق کر کے اس کے طریق کار کو سمجھے گا تاہم پہلا شخص غیر متنازعہ طور پر اس چیز کا خالق یا موجد ہی ہوگا۔

(ب) ''عظیم دھماکہ'' قرآن مجید میں:

میں نے ایک منکر خدا سے جو سائنس کی بات ہی سمجھتا تھا پوچھا کہ یہ کائنات کیسے وجود میں آئی کہنے لگا کہ ابتدائی طور پر یہ کائنات ایک تودے کی شکل میں تھی جس کے بعد ایک ''عظیم دھماکہ'' ہوا (Secondary Separation) جس کے نتیجے میں ستارے اور کہکشائیں وجود میں آئیں اور پھر زمین جس پر ہماری بود و باش ہے میں نے اس سے پوچھا کہ یہ پریوں کی کہانی تم نے کہاں سے سنی وہ بولا' یہ پریوں کی کہانی نہیں مسلمہ حقائق ہیں جس کے باقاعدہ ثبوت ہیں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اگلا سوال کیا کہ یہ سب کچھ تمہیں کہاں سے معلوم ہوا۔ موصوف فرمانے لگے کہ گزشتہ پچاس سے سو سال کی سائنسی تحقیق نے کائنات کے ان گنت سربستہ راز بے نقاب کر دیئے ہیں۔ 1973ء میں چند سائنس دانوں کو "عظیم دھماکہ" کا نظریہ (بگ بینگ تھیوری) پیش کرنے پر نوبل انعام دیا گیا۔ میں کہتا ہوں ٹھیک ہے سائنس دانوں کو 1973ء میں بگ بینگ تھیوری کی دریافت پر نوبل انعام ملا لیکن میرا قرآن چودہ سو سال پہلے یہ انکشاف کر چکا ہے۔ سورۃ الانبیاء میں ارشاد ہے:

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

"کیا کافر لوگوں نے یہ نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے پیدا کی کیا یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔" (30:21)

یہ بات تو تاریخی حقائق سے ثابت ہے کہ قرآن مجید 14 سو سال قبل موجود تھا اور آپ کا دعویٰ ہے کہ بگ بینگ تھیوری محض 50 یا 100 سال پرانی ہے پھر اس کا ذکر ایک ایسی کتاب سے کیسے آ گیا جو 1400 سال قبل منظر عام پر آ چکی تھی۔

میرے استفسار پر کہ آخر قرآن مجید میں یہ تذکرہ لانے والا کون ہو سکتا ہے' اس منکر خدا کا جواب تھا کہ ہو سکتا ہے کسی نے قیاس کیا ہو۔

(ج) زمین چپٹی ہے یا گول؟

دہریے کے "عظیم دھماکہ" کے بارے میں نقطہ نظر کو میں چیلنج نہیں کرتا اور بات آگے بڑھاتے ہوئے اس سے سوال کرتا ہوں کہ اچھا یہ بتاؤ کہ ہماری زمین کی شکل کیسی ہے؟ اس کا جواب یہ تھا کہ پہلے پہل لوگ سمجھتے تھے کہ ہماری زمین ایک وسیع میدان ہے جس کے باقاعدہ کنارے ہیں اور وہ دور دراز کا سفر کرنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں حد زمین ختم ہونے پر "نیچے" نہ گر جائیں لیکن بعد ازاں سائنس نے ہمیں بتایا کہ زمین مسطح نہیں بلکہ گول ہے۔

"سائنس کی یہ دریافت کتنی پرانی ہے"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے سوال پر منکر خدا کا جواب تھا کہ شاید سو، دوسو سال پہلے۔ اگر اس کے پاس مکمل علم ہوتا تو اس کا جواب یہ ہوتا کہ سر فرانسس ڈریک نے 1597ء میں پہلی بار یہ ثابت کیا کہ زمین گول ہے۔ میں اس کے سامنے سورۃ لقمان کی آیت پڑھتے ہوئے پوچھتا ہوں کہ ذرا اس آیت کا تجزیہ کر کے مجھے اپنی رائے بتاؤ۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ

''کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں اور دن کو رات میں پروتا ہوا لے آتا ہے'' (29:31)

پروتا ہوا سے مراد یہ ہے کہ آہستہ آہستہ داخل کرتا ہوا یعنی رات آہستہ آہستہ چلتی ہوئی دن کے اجالے پر منتج ہوتی ہے اور اسی طرح دن آہستہ آہستہ رات کے اندھیرے میں ڈھل جاتا ہے۔ یعنی دن رات میں ایسے اوقات ہوتے ہیں جب کچھ اندھیرا اور کچھ روشنی ہوتی ہے اگر زمین چپٹی ہوتی تو یہ مظہر ممکن ہی نہ ہوتا کیونکہ اس صورت میں یا مکمل اندھیرا ہوتا یا مکمل دن کی روشنی ہوتی چونکہ زمین گول ہوتے ہوئے اپنے محور پر گردش کرتی ہوئی سورج کے سامنے گھومتی ہے تو بعض حصے جو مکمل طور پر سورج کے سامنے آچکے ہوتے ہیں مکمل دن میں ہوتے ہیں جب کہ اس کے دوسری طرف کے علاقے مکمل اندھیرے میں یعنی وہاں مکمل رات چھا چکی ہوتی ہے۔ البتہ بعض حصے جو ابھی مکمل سورج کے سامنے نہیں آئے ہوتے وہاں کچھ اندھیرا اور کچھ روشنی کا سماں ہوتا ہے۔ (گلوب کو لیمپ کے سامنے رکھ کر اس کا بخوبی مشاہدہ کیا جاسکتا ہے) لیکن اگر زمین مسطح ہوتی تو ایک طرف کے تمام علاقے مکمل اندھیرے اور دوسری طرف کے تمام علاقے مکمل روشنی میں ہوتے قرآن پاک کی سورۃ الزمر میں ارشاد ہے:

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ

''وہ رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے'' (5:39)

اس میں عربی لفظ یکور استعمال ہوا جس کا مطلب ہے جیسے پگڑی کو سر کے اوپر باندھتے وقت بل دیتے ہیں یعنی بل کے اوپر بل۔ اسی طرح رات کو دن کے اوپر اور دن کو رات کے اوپر ''بل دیتے ہوئے'' لانا صرف اسی وقت ممکن ہے جب زمین گول ہو۔ چپٹی زمین کے ساتھ یہ عمل نہیں ہوسکتا۔ کیا آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ 14 سو سال قبل قرآن مجید میں کس نے اس کا ذکر کیا ہوگا۔ ممکن ہے کہ منکرین خدا اسے بھی کہہ دیں کہ کسی نے قیاس کیا ہوگا۔ اگرچہ یہ بہت بعید القیاس ہے لیکن چلئے ہم اسے بھی چیلنج نہیں کرتے اور آگے چلتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(چ) چاند کی چاندنی اپنی یا مانگی ہوئی؟

ذرا چاند کی چاندنی پر غور کریں کہ یہ کہاں سے آئی ہے اس کے بارے میں منکرین خدا کا جواب یہ ہوتا ہے کہ زمانہ قدیم میں تو یہی سمجھا جاتا تھا کہ چاندنی چاند کی روشنی ہے اور چاند بھی سورج کی طرح روشن جسم ہے لیکن سائنس کی جدید تحقیق سے منکشف ہوا کہ چاند کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی بلکہ یہ سورج کی منعطف شدہ روشنی ہے جو ٹھنڈی چاندنی کی شکل میں ہم تک پہنچتی ہے یعنی چاند ایک آئینے کا کام دیتے ہوئے سورج کی روشنی منعطف کر کے زمین پر پھینکتا ہے اس پر میں انہیں بتاتا ہوں کہ قرآن مجید میں چودہ سو سال قبل یہ حقیقت کھول دی گئی تھی سورۃ الفرقان میں ارشاد ربانی ہے:

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا

”بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں آفتاب بنایا اور منور ماہتاب بھی“ (61:26)

چاند کیلئے عربی میں لفظ قمر استعمال ہوا ہے اور اس کی روشنی کیلئے جو لفظ استعمال ہوا ہے وہ ”نور“ ہے۔ یہاں قمر ”منیر“ استعمال ہوا ہے۔ ”منیر“ وہ جسم ہوتا ہے جو خود روشن نہیں ہوتا بلکہ روشنی منعطف کر کے روشن نظر آتا ہے۔ یعنی قرآن مجید نے جو حقیقت چودہ سو سال قبل بیان کر دی تھی سائنس نے آج دریافت کی ہے میرے اس سوال پر کہ سائنس جو آج کہہ رہی ہے چودہ سو سال قبل کیسے ایک کتاب میں آ گئی۔ وہ منکر خدا قدرے توقف کے بعد گویا ہوئے کہ ممکن ہے یہ محض اتفاق ہو۔

(ح) سورج ساکن تھا متحرک کیسے ہو گیا؟

میں نے میٹرک 1982ء میں پاس کیا اور یہ ماضی قریب کی بات ہے اس وقت ہمیں جو سائنس پڑھائی جا رہی تھی اس میں بتایا گیا تھا کہ سورج ساکن ہوتا ہے یعنی سورج گردش نہیں کرتا اس پر میری بات کاٹ کر وہ منکر خدا پوچھتا ہے کہ آیا قرآن میں بھی ایسے ہی لکھا ہے میں نے کہا نہیں، یہ قرآن نہیں اس وقت کی سائنس کا سبق تھا جب کہ آج سائنس کی جدید تحقیق کے بعد ہم یہ جان پائے ہیں کہ سورج ساکن نہیں متحرک ہے اور یہ نہ صرف اپنے محور کے گرد گھومتا ہے بلکہ خلا میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی ایک مدار میں گردش کرتا ہے اگر آپ کے پاس موزوں آلات ہیں تو آپ سورج کی گردش کا مشاہدہ بھی کر سکتے ہیں یہ بھی مشاہدہ کیا گیا ہے کہ سورج کی سطح پر سیاہ دھبے ہیں جو اپنا چکر پچیس روز میں مکمل کر لیتے ہیں گویا سورج اپنے محور پر اپنا چکر پچیس روز میں پورا کرتا ہے۔

قرآن مجید کی سورۃ الانبیاء میں ارشاد ہے:

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

''اور وہ اللہ ہی ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند کو پیدا کیا سب ایک ایک (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں'' (33:21)

یہ بیان کر کے میں نے اس منکر خدا سے سوال کیا کہ آپ یہ بتائیے کہ جب سائنس نے دور حاضر میں یہ حقیقت دریافت کی تو قرآن مجید میں اس کا تذکرہ چودہ صدیاں قبل کیسے آ گیا۔ اس پر وہ کافی دیر تک تو خاموش رہا پھر کہنے لگا آپ جانتے ہیں عرب ماہر ہیئت دان ہوتے تھے ممکن ہے ان میں سے کسی بڑے ماہر نے یہ باتیں آپ کے پیغمبر کو بتا دی ہوں اور انہوں نے قرآن میں لکھ دیں۔ میں اسے یاد دلاتا ہوں کہ عربوں نے ہیئت دانی میں قرآن کے نزول سے سینکڑوں سال بعد عروج حاصل کیا اور یہ ممکن ہے کہ عرب ہیئت دانوں نے علوم فلکیات میں تحقیق و ترقی کیلئے قرآن سے استفادہ کیا ہو لیکن یہ کیسے ممکن ہے کہ جو کام سینکڑوں سال بعد ہوا وہ قرآن میں پہلے سے مذکور ہو گیا۔

(خ) آبی چکر (Water Cycle)۔ قرآن کا انکشاف:

قرآن میں دیگر کئی سائنسی حقائق بھی مذکور ہیں مثلاً جغرافیہ، آبی چکر وغیرہ، سورۃ الزمر میں ارشاد ہے:

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ

''کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کو چشموں اور دریاؤں کی شکل میں زمین کے اندر جاری کیا پھر اس پانی کے ذریعے سے وہ طرح طرح کی کھیتیاں اگاتا ہے جس کی قسمیں مختلف ہیں۔'' (21:39)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آبی چکر کا تذکرہ قرآن مجید میں قدرے تفصیل سے کیا گیا ہے اور کئی دوسری آیات میں بتایا گیا کہ پانی سمندر سے بخارات کی شکل میں اوپر اٹھتا ہے اور بلندی پر جا کر بادلوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور بادل گہرے ہو کر جب ٹھنڈے طبقات میں پہنچتے ہیں تو ان میں گرج چمک اور پھر بارش ہوتی ہے۔ اس کا ذکر سورۃ المؤمنون (18:23) سورۃ النور (43:24) سورۃ الروم (48,24:30) سمیت متعدد مقامات پر آیا ہے جبکہ سائنس میں برنارڈ پیلسی وہ پہلا شخص تھا جس نے 1580ء میں آبی چکر دریافت کیا سوال یہ ہے کہ اس سے کم وبیش ایک ہزار سال قبل کس نے قرآن مجید میں اس سارے عمل کو اس قدر وضاحت سے بیان کر دیا؟

(د) علم الارضیات (Geology) میں قرآن کی رہنمائی:

علم ارضیات کو لے لیجئے جس میں منکرین خدا زمین کے ''لپیٹ لینے'' کے عمل کا ذکر کرتے ہیں جس سے کہ پہاڑی سلسلے وجود میں آئے۔ زمین کی جس تہہ پر ہم نے بود وباش اختیار کی ہے وہ بہت پتلی ہے اور پہاڑ اس تہہ کو زمین کی باقی تہوں کے ساتھ چپکائے رکھتے ہیں تاکہ پتلی ہونے کے باعث یہ ہلنے نہ پائے۔ پہاڑ زمین کو استحکام اور قراریت عطا کرتے ہیں قرآن پاک کی سورۃ النبا میں ارشاد ہے:

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا

''کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ہم نے زمین کو فرش بنایا اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑ دیا۔'' (7,6,:78)

یعنی جس طرح خیمے گاڑنے کیلئے کلے یا لمبی لمبی میخیں زمین میں ٹھونک دی جاتی ہیں پہاڑوں کو بھی دست قدرت نے اسی طرح سطح زمین پر ایستادہ کر دیا ہے۔ قرآن نے چودہ صدیاں قبل جو انکشاف کیا سائنس ہمیں آج وہ حقیقت بتا رہی ہے سورۃ الانبیاء میں اس کی مزید تشریح بھی موجود ہے:

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ

''اور ہم نے زمین میں پہاڑ جما دیئے ہیں تاکہ وہ انہیں لے کر ڈھلک نہ جائیں۔'' (31:21)

یعنی قرآن کا فرمان ہے کہ ہم نے پہاڑ اس لئے بنائے تاکہ زمین ہلنے نہ پائے۔ کیا یہ واضح ثبوت نہیں کہ قرآن مجید کسی لامحدود سرچشمہ علم کا مظہر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ڈ) میٹھے اور نمکین پانی کے دھارے ساتھ ساتھ کیسے چلتے ہیں؟

میٹھے اور نمکین پانی کے آپس میں نہ ملنے کے بارے میں بھی منکرین خدا اعتراف کرتے ہیں کہ واقعی ایسا ہے کہ دونوں پانیوں کے دھارے ملتے ہیں لیکن ایک دوسرے میں مدغم ہو کر بہنے کی بجائے الگ الگ بہتے ہیں۔

میں انہیں بتاتا ہوں کہ اس کا تذکرہ بھی قرآن مجید میں موجود ہے۔

سورۃ الفرقان میں اللہ تعالیٰ کا واضح ارشاد دعوت غور وفکر دیتا ہے

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا

''اور وہی (اللہ) ہے جس نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے ایک لذیذ اور شیریں اور دوسرا تلخ وشور اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ حائل ہے ایک رکاوٹ ہے جو انہیں گڈ مڈ ہونے سے روکے ہوئے ہے۔''

(53:25)

یہی بات ایک اور مقام سورۃ الرحمٰن میں کہی گئی ہے:

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ

''اس نے دو دریا جاری کر دیئے جو ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔ ان دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے بڑھ نہیں سکتے۔ (20,19:55)

آج سائنس ہمیں بتاتی ہے کہ میٹھا اور نمکین پانی آپس میں گڈ مڈ نہیں ہوتے اور الگ الگ رہتے ہیں ممکن ہے کہ کوئی منکر خدا یہ تاویل پیش کر دے کہ کوئی ماہر عرب تیراک پانی کی گہری تہوں میں اتر گیا ہو اور اس نے یہ عمل مشاہدہ کیا اور قرآن میں اس کا تذکرہ کر دیا۔ شاید انہیں یہ حقیقت معلوم نہیں کہ دونوں پانیوں کے درمیان حائل پردہ یا رکاوٹ غیر مرئی ہے۔ قرآن مجید اس کے لئے ''برزخ'' کا لفظ استعمال کرتا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رکاوٹ' پردہ یا علیحدگی اور تقسیم (پارٹیشن) تاہم اس سے مراد کوئی باقاعدہ مرئی رکاوٹ نہیں اور یہ مظہر کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ) کے علاوہ مصر میں بھی اس جگہ نمایاں طور پر نظر آتا ہے جہاں دریائے نیل بحیرہ روم میں گرتا ہے۔ ان مقامات پر دونوں قسم کے پانی موجود ہیں مگر وہ آپس میں گڈ مڈ ہوئے بغیر ساتھ ساتھ بہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4

ہر چیز پانی سے پیدا ہوئی' قرآن کا انکشاف

قرآن مجید کی سورۃ انبیاء میں ارشاد ہے:

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

''اور ہر زندہ چیز کو ہم نے پانی سے پیدا کیا۔'' (30:21)

اندازہ کیجئے کہ عرب کے صحرا میں جہاں پانی انتہائی نایاب شے ہے کس کو یہ خیال آسکتا تھا کہ ہر زندہ چیز پانی سے بنی ہے اور اگر کوئی حشرات الارض سمیت اللہ تعالیٰ کی تمام زندہ مخلوقات کی تخلیق کا اندازہ کرنا بھی چاہتا تو صحرائے عرب کے خشک اور بے آب وگیاہ ماحول کے سبب سب چیزوں کے بارے میں اسے تصور آتا لیکن پانی کا خیال نہ آتا۔ مگر سائنس آج ہمیں بتا رہی ہے کہ خلیہ (سیل cell) ہر جسم یا مادہ کا بنیادی یونٹ ہے کہ ہر جسم لاکھوں کروڑوں خلیات (cells) سے تشکیل پاتا ہے اور ہر سیل کا بیشتر حصہ سائٹو پلازم پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ سائٹو پلازم میں 80 فیصد پانی ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر زندہ جسم میں 50 سے 90 فیصد پانی ہوتا ہے۔ سوچئے کہ اتنی بڑی سائنسی حقیقت چودہ سو سال قبل کس کے ذہن میں آسکتی تھی اور قرآن میں اس کا تذکرہ کس کے بس کی بات تھی۔ میں نے جب یہ حقائق ایک منکر خدا کے سامنے رکھے تو اس کی زبان گنگ تھی اور اس کے پاس میرے ان حوالوں کا کوئی جواب نہ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5

امکانات کا نظریہ

چلیئے امکانات کے ایک نظریے پر بات کرتے ہیں فرض کیجئے ہمارے سامنے دو راستے (آپشن) ہیں ان میں سے ایک غلط اور ایک صحیح ہے۔ امکان یہ ہے کہ اگر آپ کا اندازہ درست نکلے تو یہ ان دو میں سے ایک ہوگا یعنی درست نکلنے کا امکان 50 فیصد ہے مثلاً میں ٹاس کے لئے سکہ اچھالتا ہوں تو صحیح نتیجہ یا درست جواب کا امکان 50 فیصد ہے اور اگر میں دوسری دفعہ سکہ اچھالتا ہوں تو بھی درست جواب کا امکان 50 فیصد ہے۔ (اور غلط جواب یا منفی نتیجہ کا امکان بھی 50 فیصد ہے) تاہم اگر میں دونوں ٹاسوں میں صحیح جواب کے امکان کی شرح نکالوں تو وہ 1/2x1/2=1/4 (یا 50 فیصد کا 50 فیصد) یعنی 25 فیصد یا ایک چوتھائی ہوگا۔

ایک اور مثال دیکھیں جب کسی کھیل (مثلاً لڈو وغیرہ) میں پانسہ ڈالا جاتا ہے جس کی چھ اطراف ہوتی ہیں تو چھ والی طرف اوپر آنے کا امکان چھ میں ایک ہوتا ہے۔ اگر میں اسے تین بار پھینکتا ہوں تو چھ والی طرف اوپر آنے کا امکان دوسری بار میں بارہ میں ایک اور تیسری دفعہ چوبیس میں ایک ہوگا۔

آیئے ہم اس تھیوری کا اطلاق قرآن مجید پر بھی کریں۔ قرآن کہتا ہے کہ زمین گول (بیضوی) ہے ایک شخص زمین کی شکل کے بارے میں کتنے قیاس کر سکتا ہے۔ بعض کے خیال میں یہ چپٹی ہوگی بعض اسے تکونی یا پھر مربع، مخمس، مسدس، مسبع اور مثمن گردانیں گے اور بعض اسے بیضوی بھی سمجھیں گے۔ آیئے ہم فرض کریں کہ کوئی شخص زمین کی تیس مختلف شکلوں کا تصور کر سکتا ہے یعنی درست قیاس کی شرح تیس میں ایک ہوگی اسی طرح چاند کی چاندنی کے بارے میں بھی دو رائے ہو سکتی ہیں کہ:

i۔ چاند کی چاندنی اس کی اپنی روشنی ہے۔

ii۔ چاند کی چاندنی سورج کی منعطف شدہ روشنی ہے اس کی اپنی روشنی نہیں۔

اس معاملے میں درست جواب کی شرح دو میں ایک ہوگی۔ اگر دونوں کو ملا کر درست قیاس کی شرح نکالی جائے یعنی کہ زمین بیضوی ہے اور چاند کی روشنی منعطف شدہ ہے تو وہ 60 میں سے ایک ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ قیاس کیجئے کہ صحرائے عرب میں کتنے لوگ ہوں گے جو یہ تصور کر سکتے ہوں گے کہ نسل انسانی کس چیز سے وجود میں آئی ہو گی چونکہ عرب میں ہر طرف ریت ہے اس لئے ہو سکتا ہے کچھ لوگ یہ تصور کریں کہ بنی نوع انسان کا وجود ریت سے تشکیل پایا۔ بعض کے خیال میں لکڑی ایلومینیم' لوہا' تانبا' تیل' پانی' ہائیڈروجن' آکسیجن سے انسان بنا ہو گا گمان یہ ہے کہ عرب کا کوئی شخص 10 ہزار قیاس بھی کرے مگر پانی کا قیاس اس کے امکانات میں سب سے آخر پر ہو گا جبکہ قرآن مجید کا فیصلہ یہ ہے کہ ہر جاندار پانی سے وجود میں آیا قرآن مجید کی سورۃ الانبیاء میں ارشاد ہے:

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

''اور ہر زندہ چیز کو ہم نے پانی سے پیدا کیا'' (30:21)

اسی طرح سورۃ النور میں ارشاد ربانی ہے:

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''تمام کے تمام چلنے پھرنے والے جانداروں کو اللہ تعالیٰ ہی نے پانی سے پیدا کیا ہے ان میں سے بعض تو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں بعض دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔'' (45:24)

سورۃ الفرقان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

''اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا'' (54:25)

اب یہ کام میں آپ سامعین پر چھوڑتا ہوں کہ آپ امکانات کا یہ نظریہ قرآن مجید پر بھی منطبق کریں۔ گمان یہ ہے کہ اس بارے میں صحیح قیاس کا تناسب 10 ہزار میں ایک ہو گا اور مندرجہ بالا فارمولے کے تحت تینوں حقائق یعنی زمین بیضوی ہے' چاند کی روشنی منعطف شدہ ہے اور ہر جاندار کی تخلیق پانی سے ہوئی تناسب 60 ہزار میں ایک ہو گا اور یہ .00017 فیصد بنتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو حقائق قرآن میں بیان کئے گئے ہیں ان کی بنیاد قیاس پر ہو سکتی ہے جو صفر فیصد سے بھی کم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6

قرآن سائنس نہیں نشانیوں کی کتاب ہے

قرآن مجید سینکڑوں ایسے حقائق کا ذکر کرتا ہے جو اس کے نزول کے وقت کسی کے علم کیا وہم وگمان میں بھی نہ تھے اور اگر کوئی بھی اس وقت ان کے بارے میں قیاس کرنے کی کوشش کرتا تو اس بات کا امکان کہ یہ سارے درست ہیں صفر کے برابر اور اس طرح امکان کے نظریہ کے مطابق بھی صفر ہی ہوتا۔ ہوسکتا ہے کوئی مجھ سے سوال کرے کہ ڈاکٹر ذاکر کیا تم قرآن کو صحیح ثابت کرنے کیلئے سائنسی علم کو استعمال کر رہے ہو اس کا جواب یہ ہے کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ قرآن سائنس کی کتاب نہیں ہے۔ یہ ''نشانیوں'' (آیات) کی کتاب ہے۔ قرآن مجید میں 6 ہزار سے زیادہ آیات ہیں جن میں ایک ہزار میں سائنسی حقائق بیان کئے گئے ہیں۔

(i) قرآن سائنس سے افضل ہے:

حقیقت یہ ہے کہ میں قرآن کو درست ثابت کرنے کیلئے سائنس کا استعمال نہیں کر رہا کیونکہ کسی چیز کو درست ثابت کرنے کیلئے ہمیں کوئی ایسا معیار یا پیمانہ استعمال کرنا پڑے گا جو حتمی ہو اور ہم مسلمانوں کے نزدیک قرآن مجید ہی حتمی معیار ہے۔ قرآن 'فرقان' ہے۔ یہ صحیح اور غلط کو جانچنے کی کسوٹی ہے مگر اس منکر خدا کے ذہن کو مطمئن کرنے کیلئے جو جدید تعلیم یافتہ ہے اور اس کے پاس اپنے مؤقف کے حق میں دلائل کا انبار ہے اس سے ہمیں سائنس کی زبان میں بات کرنا ہو گی۔ کیونکہ اس کا معیار اور پیمانہ سائنس ہے۔ اس لئے جو کچھ قرآن مجید میں فرمایا گیا اسے ثابت کرنے کے لئے میں سائنس کو استعمال کرتا ہوں تا کہ تعلیم یافتہ شخص سے اسی زبان میں بات کی جائے جسے وہ سمجھتا ہے لیکن یہ بات پیش نظر رہے کہ ایسا ہوا ہے کہ سائنس بعض اوقات یوٹرن بھی لے لیتی ہے اور بعض سائنسی حقائق نئی تحقیق کے بعد تبدیل ہو جاتے ہیں اس لئے صرف انہی سائنسی حوالوں کو بروئے عمل لایا ہوں جو مسلمہ اور ثابت شدہ ہیں میں نظریات یا تھیوری کی بات نہیں کرتا جن کی بنیاد مفروضوں پر قائم ہوتی ہے بلکہ میں مسلمہ اور مصدقہ سائنسی حقائق کو حوالہ بنا کر ان لوگوں کو باور کراتا ہوں جو سائنس کو معیار مانتے ہیں کہ جو کچھ آپ کی سائنس نے آج یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

100 سال پہلے کہا' قرآن مجید چودہ سو سال قبل بتا چکا ہے اور اس بات کو ثابت کرنے کے بعد ہم متفقہ طور پر اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ قرآن سائنس سے افضل ہے۔

(ii) فصلوں میں نر اور مادہ:

قرآن مجید کی سورۃ طٰہٰ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ

''اور اوپر سے پانی برسایا اور پھر اس کے ذریعے سے مختلف اقسام کی پیداوار (جوڑا جوڑا) نکالی'' (53:20)

یہ بات قرآن مجید نے تو چودہ سو سال قبل کھول دی لیکن سائنس نے آج اس کا پتہ چلایا۔ اسی طرح سورۃ الرعد میں ارشاد ہے:

وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ

''اس نے ہر طرح کے پھلوں کے جوڑے پیدا کئے ہیں'' (3:13)

(iii) تمام چرند اور پرند آبادیاں بنا کر رہتے ہیں:

ارضیات کے حوالے سے قرآن مجید کی سورۃ الانعام میں ارشاد ہے:

وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم

''اور جتنے قسم کے جاندار زمین پر چلنے والے ہیں اور جتنی قسم کے پرندے ہیں جو کہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہاری طرح کے گروہ نہ ہوں۔'' (38:6)

یعنی یہ جانور اور پرندے بھی انسانوں کی طرح اپنی باقاعدہ آبادیاں بنا کر رہتے ہیں مگر یہ حقیقت سائنس پر دور حاضر میں ہی کھلی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iv) شہد کی مکھی کے طرز زندگی کا قرآن میں ذکر:

قرآن مجید کی سورۃ النحل میں فرمایا گیا:

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

''اور دیکھو آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ پہاڑوں میں درختوں اور لوگوں کی چڑھائی ہوئی اونچی اونچی بیلوں میں اپنے گھر (چھتے) بنا۔''

''اور ہر طرح کے میوے کھا اور اپنے رب کی آسان راہوں میں چلتی پھرتی رہ۔ ان کے پیٹ سے رنگ رنگ کا مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور جس میں لوگوں کیلئے شفاء ہے۔ غور وفکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت بڑی نشانی ہے۔'' (69,68:16)

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مذکورہ آیات میں شہد کی کارکن مکھی کے لئے یعنی جو مکھی شہد جمع کرتی ہے اس کے لئے فَاسْلُكِىْ اور كُلِىْ کا جو صیغہ استعمال کیا گیا وہ مؤنث ہے گویا کارکن مکھی ہمیشہ مادہ ہی ہوگی۔

جبکہ سائنس کی بے خبری کا یہ عالم تھا کہ شکسپیئر کے عہد تک لوگوں کا گمان تھا کہ شہد جمع کرنے کی ذمہ داری نر مکھیوں کے سپرد ہے اور ان کا ایک بادشاہ ہوتا ہے جب کہ درحقیقت یہ فورس مادہ مکھیوں پر مشتمل ہوتی ہے اور وہ ہدایات کے لئے اپنی ملکہ کی طرف رجوع کرتی ہے گویا شہد کی مکھیوں کی دنیا پر حکمرانی ہمیشہ کیلئے ملکہ کا اعزاز ہے۔ نر صرف ملکہ کے لئے ''شوہر'' کا کردار ادا کرتا ہے۔ سائنس کی ان حقائق تک رسائی قرآن مجید کے انکشاف کے سینکڑوں سال بعد ہوئی۔ نامور محقق وان فرش (Von Frisch) کو 1973ء میں شہد کی مکھیوں کے طرز حیات اور ''گفتگو'' کے نظام پر تحقیق کے اعتراف میں نوبل پرائز دیا گیا شہد کی مکھی کوئی نیا باغ دریافت کر کے واپس آئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو ساتھی مکھیوں کے سامنے اس کے محل وقوع کو تفصیل سے بیان کرتی ہے جسے ''شہد کی مکھی کا رقص'' کہا جاتا ہے کیونکہ وہ اس کی تفصیلات بتاتے ہوئے جسمانی حرکات وسکنات سے مدد لیتی ہے۔ یہ تفصیلات بیسویں صدی کی آخری سہ ماہی میں سائنس نے دریافت کیں جب کہ شہد کی مکھی کے طرز زندگی کا تفصیلی تذکرہ قرآن مجید میں چودہ صدیوں سے موجود ہے۔

(v) مکڑی کا گھر:

قرآن مجید کی سورۃ العنکبوت میں اللہ تعالیٰ نے مکڑی کے جالے کا ذکر کیا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے:

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

''جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا لئے ہیں ان کی مثال مکڑی جیسی ہے جو اپنا گھر بناتی ہے اور سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا ہی ہوتا ہے کاش! وہ جان لیتے۔''(41:29)

قرآن مجید نے مکڑی کے جالے کی مثال دیتے ہوئے نہ صرف اس کی ساخت کو انتہائی نازک اور کمزور قرار دیا بلکہ اس کے اندر رہنے والوں کی زندگی کو بھی ناپائیدار قرار دے دیا کیونکہ کبھی کبھی مادہ مکڑی اپنے ساتھی یعنی نر مکڑے کو جان سے بھی مار دیتی ہے۔

(vi) چیونٹیوں کا نظام زندگی:

سورۃ النمل میں اللہ تعالیٰ نے چیونٹیوں کے ''باہم گفتگو'' کرنے کا تذکرہ کیا ہے۔ کسی زمانے میں شاید اسے پریوں کی کہانی سمجھا جاتا ہو مگر آج سائنسی تحقیق نے اس کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے' ارشاد ہے:

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ

''سلیمان (علیہ السلام) کے لئے جن' انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیئے تھے اور وہ پورے ضبط میں رکھے جاتے تھے (ایک مرتبہ وہ ان کے ساتھ کوچ کر رہا تھا) یہاں تک کہ جب یہ سب چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا'' اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو''

(18,17:27)

ماضی کے لوگ یقیناً حیرت زدہ ہوتے ہوں گے کہ چیونٹیاں کیسے آپس میں باتیں کرتی ہیں مگر آج سائنس ہمیں بتاتی ہے کہ جانوروں اور کیڑے مکوڑوں میں سے جس کا رہن سہن انسانوں کی بود و باش سے قریب تر ہے وہ چیونٹی ہے۔ چیونٹی انسانوں کی طرح اپنے ''مردوں'' کو زمین میں دفن کرتی ہے۔ ان میں ''گفتگو'' کا ایک انتہائی ترقی یافتہ نظام موجود ہے اور وہ انسانوں کی طرح ''مارکیٹیں'' لگاتی ہیں اور نامساعد حالات کیلئے اناج بھی ذخیرہ کرتی ہیں۔

(vii) شہد بطور دوا:

قرآن مجید طب (میڈیسن) کے بارے میں بھی بات کرتا ہے۔ سورۃ النحل میں ارشاد ہے:

یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط

''اس مکھی کے (پیٹ کے) اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں انسانوں کیلئے شفا ہے۔'' (69:16)

سائنس آج ہمیں یہ بات بتا رہی ہے کہ شہد میں زخموں کے اندمال کی خصوصیات پائی جاتی ہیں اور یہ اچھے اینٹی سیپٹک کے طور پر کام کرتا ہے ہمیں معلوم ہے کہ روسی سپاہی دوسری جنگ عظیم میں اپنے زخموں پر شہد کی پٹیاں باندھتے تھے۔ شہد میں ایک منفرد خصوصیت یہ ہے کہ یہ زخموں کو قدرے نم رکھتا ہے جس سے زخم ٹھیک ہونے کے بعد جسم پر بدنما داغ نہیں پڑتا۔ اس کے علاوہ شہد کئی قسم کی الرجی میں بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ سائنس نے بعد از طویل تحقیق ہمیں آج جو کچھ بتایا قرآن میں چودہ سو سال سے موجود ہے۔ آخر اس وقت کون سی سائنس تھی جس نے یہ انکشاف کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(viii) قرآن میں علم افعال الاعضا (Physiology)

قرآن مجید میں علم افعال الاعضا (فزیالوجی) کا ذکر بھی موجود ہے سورۃ النحل میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ

''تمہارے لئے تو چوپایوں میں بھی بڑا سبق ہے۔ ان کے پیٹ سے گوبر اور خون کے درمیان ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں یعنی خالص دودھ جو پینے والوں کیلئے نہایت خوشگوار ہے۔'' (66:16)

اسی طرح سورۃ مومنون میں فرمایا گیا:

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

''اور حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لئے مویشیوں میں بھی ایک سبق ہے۔ ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے اسی میں سے ایک چیز (یعنی دودھ) ہم تمہیں پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں بہت فائدے بھی ہیں ان کو (ان کا گوشت) تم کھاتے (بھی) ہو۔'' (21:23)

آپ اس سے اندازہ کریں کہ کس طرح افعال الاعضا کے بارے میں قرآن نے چودہ سو سال قبل یہ وضاحت دی۔ یہ غور وفکر کی بات ہے کہ اس وقت کون تھا جو ایک گنوار اور ناخواندہ معاشرے میں یہ تحقیق طلب باتیں سامنے لا رہا تھا۔ تاریخ گواہ ہے کہ قرآن مجید کے نزول سے چھ سو برس بعد ایک مسلمان سائنس دان ابن نفیس نے نظام خون سے دنیا کو روشناس کرایا اور اس کے بعد چار سو برس بعد یعنی نزول قرآن سے ایک ہزار سال بعد ولیم ہاروے نامی سائنس دان نے پہلی بار اہل مغرب کو خون کی گردش کے نظام سے آگاہ کیا اس کے بعد مغربی دنیا یہ جان پائی کہ غذا کس طرح ہضم ہو کر جزو بدن بنتی ہے اور مختلف اعضا کو نشوونما دیتی ہے جبکہ قرآن کم وبیش تیرہ صدیاں قبل بتا چکا تھا کہ مویشیوں کے جسم میں کیسے اور کن جگہ دودھ تیار ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ix) قرآن اور جنینیات (Embrylogy)

قرآن مجید میں جنینیات (Embryology) کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے قرآن مجید کی جو پہلی سورۃ نازل ہوئی علق (یا اِقرأ) اس میں فرمایا گیا:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

''پڑھو (اے نبی) اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا' (جس نے) جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی'' (96:1,2)

علق دو معانی دیتا ہے' جما ہوا خون اور جونک نما چیز جو چمٹ جاتی ہے۔ یہ آیت اور کئی دوسری آیات جن میں جنینیات (ایمبریالوجی) سے متعلق تفصیلات مذکور ہیں عالمی شہرت کے ماہر جنینیات پروفیسر کیتھ مور کو دکھائی گئیں کیتھ مور اس وقت یونیورسٹی آف ٹورنٹو (کینیڈا) میں خدمات انجام دے رہے تھے اور اپنے شعبے میں سند کی حیثیت رکھتے تھے۔ ان سے پوچھا گیا کہ قرآن مجید میں جو کہا گیا ہے آیا وہ آپ کے علم کے مطابق درست ہے؟ وہ یہ معلومات دیکھ کر ششدر رہ گئے اور کہنے لگے کہ ان میں سے بیشتر باتیں سو فیصد درست ہیں اور جدید ترین تحقیق سے حاصل ہونے والے نتائج سے قطعی طور پر مطابقت رکھتی ہیں تاہم بعض معاملات ایسے ہیں جن پر سردست رائے زنی نہیں کر سکتا کیونکہ خود مجھے اس بارے میں معلوم نہیں جن چیزوں کے بارے میں اس نے اظہار لاعلمی کیا ان میں یہ آیت بھی تھی:

''ہم نے انسان کو جمے ہوئے خون (یا جونک نما چمٹنے والی چیز) سے پیدا کیا۔''

پروفیسر کیتھ مور نے جونک کی ایک تصویر حاصل کی اور پھر انتہائی طاقتور خوردبین کی مدد سے انسانی جنین کے مختلف مراحل کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ جنین کی ابتدائی شکل جونک سے کتنی مماثلت رکھتی ہے۔ پروفیسر کیتھ مور بے اختیار پکار اٹھے کہ قرآن نے اس حوالے سے جو کچھ کہا سو فیصد درست ہے اور اس نے قرآن مجید سے حاصل ہونے والی ان تمام معلومات کو اپنی کتاب میں شامل کر لیا اور کتاب کو نئے ایڈیشن کی شکل میں شائع کیا۔ اس کی وہ کتاب اس سال کی میڈیکل کی بہترین کتاب قرار دی گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر کیتھ مور کا کہنا ہے کہ ایمبریالوجی طب کا ایک نو دریافت شعبہ ہے جس پر تمام تحقیق ابھی ہوئی ہے اس لئے یہ ناممکن ہے کہ تیرہ سو سال قبل کوئی انسان ایسے نتائج اخذ کر سکے اور انہیں دائرہ تحریر میں لے آئے جو اس سے صدیوں بعد انتہائی ترقی یافتہ دور میں برسوں کی تحقیق کاوشوں کے بعد سامنے آئے جو کچھ اس حوالے سے قرآن مجید میں مذکور ہے وہ یقیناً الہامی ہے اور اس میں کسی انسانی کاوش کو کوئی دخل نہیں۔

(X) بطن مادر میں جنین کی نشوونما کے مراحل:

بطن مادر میں قرار حمل اور انسانی جنین کی نشوونما کا مطالعہ بھی ایک دلچسپ معاملہ ہے اور قرآن مجید نے اسے بھی موضوع بحث بنایا ہے۔ سورۃ الطارق میں ارشاد ہے:

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝
يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝

''پھر انسان ذرا یہی دیکھ لے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ ایک اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔'' (7,6,5,:86)

آج سائنس نے ہمیں بتایا ہے کہ مرد اور عورت کے اعضا تولیدی یعنی خلیے (Testicles) اور بیضہ دانیاں گردوں کے پاس اور ریڑھ کی ہڈی اور گیارھویں اور بارھویں پسلی کے درمیانی مقام سے بالیدگی حاصل کرنا شروع کرتے ہیں اور نیچے کی طرف چلے جاتے ہیں اسی طرح قرآن مجید کی ایک اور سورۃ النجم ملاحظہ ہو جس میں کہا گیا:

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنٰى

''اور یہ کہ اسی نے جوڑا یعنی نر اور مادہ پیدا کیا ہے۔ نطفہ سے جبکہ وہ ٹپکایا جاتا ہے'' (46,45:53)

سورۃ القیامۃ کی درج ذیل آیات بھی اہم حوالہ کی حیثیت رکھتی ہیں:

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى

''کیا وہ ایک گاڑھے پانی کا قطرہ نہ تھا جو (رحم مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''پھر وہ لہو کا لوتھڑا ہو گیا پھر اللہ نے اس کا جسم بنایا اور اس کے اعضا درست کیے۔''
''پھر اس سے جوڑے یعنی نر و مادہ (مرد و عورت) بنائے۔''
(39,38,37:75)

(xi) بیٹا یا بیٹی کا ذمہ دار مرد ہے

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مادہ تولید کی انتہائی قلیل مقدار (ایک قطرہ) جس کے لئے یہاں ''نطفة من مني يمنى'' کے الفاظ استعمال کیئے گئے جو مرد کی طرف سے آتا ہے یعنی پیدا ہونے والا بچہ لڑکا ہوگا یا لڑکی اس کا ذمہ دار مرد ہوتا ہے آج گو سائنس نے یہ راز بے نقاب کر دیئے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ چودہ سو سال قبل یہ سب کچھ بتانے والا کون تھا؟

قرآن نے ہی یہ انکشاف کیا ہے کہ جنین کی نشو و نما کے مراحل (بطن مادر میں) تین تاریک تہوں کے اندر وقوع پذیر ہوتے ہیں اور اس حقیقت کی تصدیق سائنس آج کر رہی ہے۔

قرآن نے جنین کی نشو و نما کو بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے۔ سورۃ المومنون میں ارشاد ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾

''ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا' پھر اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا' پھر اس بوند کو لوتھڑے کی شکل دی' پھر لوتھڑے کو بوٹی بنا دیا' پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں' پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا' پھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کر کھڑا کر دیا' پس بڑا ہی بابرکت ہے (اللہ سب کاریگروں سے اچھا کاریگر)'' (14,13,12:23)

اسی طرح سورۃ حج میں ارشاد خداوندی ہے:

فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَشَآءُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ نُخْرِجُکُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّکُمْ

''(تمہیں معلوم ہو کہ) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے' پھر نطفے سے' پھر خون کے لوتھڑے سے' پھر گوشت کی بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی' (یہ ہم اس لئے بتا رہے ہیں) تا کہ تم پر حقیقت واضح کریں۔ ہم جس نطفے کو چاہتے ہیں ایک خاص وقت تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں' پھر تم کو ایک بچے کی صورت میں نکال لاتے ہیں (پھر تمہیں پرورش کرتے ہیں) تا کہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو'' (5:22)

سورۃ سجدہ (8,7:32) میں بھی اسی موضوع کا ذکر کیا گیا ہے کہ انسانی بچہ کی ابتدا ایک چھوٹے سے قطرے (نطفہ) سے ہوتی ہے جسے ایک محفوظ جگہ (قرار مکین) میں رکھ دیا جاتا ہے جو اس جگہ مضبوطی سے چمٹ جاتا ہے یہ تھوڑی سی نشوونما پانے کے بعد علقہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جس سے مراد ہے کوئی چمٹنے والی چیز یعنی جونک کی طرح۔ اس کے بعد یہ مضغة کی شکل اختیار کر لیتا ہے جس کا مطلب ہے کہ ایک ایسی چیز جیسے چیونگم پر دانت لگنے سے شکل بن جاتی ہے۔ دانتوں کے نشانات کی تمثیل دراصل ریڑھ کی ہڈی کی ابتدائی شکل ظاہر کرنے کیلئے پیش کی گئی۔ مزید نشوونما پانے کے بعد مضغة ہڈیوں یعنی عظمة میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جس کے بعد ان ہڈیوں پر بتدریج گوشت (لحم) کی تہیں چڑھنا شروع ہو جاتی ہیں۔

(xii) جنین میں قوت سماعت اور بصارت کی آمد:

سورۃ السجدہ اور سورۃ الانسان میں اللہ تعالیٰ نے اس سے اگلے مرحلے کا ذکر کیا ہے۔ سورۃ سجدہ میں ارشاد ربانی ہے:

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ

''پھر اس کو درست کیا اور اس کے اندر اپنی روح پھونک دی اور تم کو کان دیئے' آنکھیں دیں اور دل دیئے'' (9:32)

اسی طرح سورۃ انسان میں فرمایا:

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا

''بے شک ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تا کہ اس کا امتحان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیں اور (اس غرض کے لئے) ہم نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا۔‘‘
(2:76)

سائنس نے آج ہمیں بتایا ہے کہ سننے کی صلاحیت دیکھنے کی صلاحیت سے پہلے وجود میں آتی ہے مگر قرآن مجید میں یہ کتنے سو سال سے موجود تھی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ قوت سماعت حمل کے پانچویں ماہ مکمل ہو جاتی ہے جبکہ بچے کی آنکھیں بطن مادر میں ساتویں مہینے کھلتی ہیں۔

(xiii) قرآن میں انگلیوں کے نشانات کا تذکرہ:

اللہ تعالیٰ نے اس سوال کا جواب سورۃ القیامۃ میں دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کس طرح ہڈیاں جمع کر کے انہیں گوشت پوست کے زندہ انسانوں کی شکل دے گا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ہم نہ صرف تمہاری ہڈیاں جمع کریں گے بلکہ تمہاری انگلیوں کی پوریں بھی' فرمانِ رب تعالیٰ ہے:

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ

’’کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کر سکیں گے؟ کیوں نہیں؟ ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں۔‘‘ (4,3:75)

انگلیوں کی پوروں کے خصوصی تذکرہ کی کیا اہمیت ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں آنے والے ہر شخص کی انگلیوں کے نشانات انفرادی ہوتے ہیں اور کسی بھی شخص کی شناخت کا حتمی ذریعہ ہیں۔ یہ انکشاف 1880ء میں فرانسس گولٹ کی تحقیق کے نتیجے میں ہوا لیکن قرآن مجید میں اس کا بطور خاص ذکر اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی اہمیت چودہ سو سال قبل ہی واضح کر دی تھی (مگر بدقسمتی سے اس کے عملی استعمال کا اعزاز ہمیشہ کی طرح اہل مغرب کو ہی ملا۔ مترجم) سوال یہ ہے کہ یہ اہم ترین حقیقت آج سے سینکڑوں سال قبل اس کے خالق کے سوا کس کے علم میں آ سکتی تھی۔ قرآن مجید میں ان گنت سائنسی حوالے موجود ہیں اور ان کا تفصیلی تذکرہ میری وڈیو کیسٹ Qur`an and Modern Science. Conflit or conciliation میں موجود ہے۔ (بیکن بکس ملتان کے زیر اہتمام اسے کتابی شکل میں بمع سلیس اردو ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ اہل نظر نے اس کاوش کی بڑی پذیرائی کی ہے۔ مترجم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(xiv) جلد میں درد کی حسیات کے نظام کی موجودگی:

یہاں میں ایک اور سائنسی حقیقت کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں کہ تھائی لینڈ کے ایک سائنس دان پروفیسر تھگڈا اشون نے درد کے محسوسات کے بارے میں بہت تحقیق کی۔ ماضی میں گمان یہی تھا کہ درد کو دماغ ہی محسوس کرتا ہے لیکن حالیہ تحقیق سے یہ حقیقت منکشف ہوئی ہے کہ ہماری جلد میں بھی درد کو محسوس کرنے والا نظام (Receptors) موجود ہے لیکن قرآن مجید میں یہ بات چودہ سو سال سے موجود ہے۔ سورۃ النساء میں ارشاد ہے:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا
نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ

''جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا ہے انہیں یقیناً ہم آگ میں جھونکیں گے اور جب ان کے بدن کی کھال جل جائے گی تو اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کردیں گے تاکہ وہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں۔''

(56:4)

کھال تبدیل کرنے کا مطلب یہی ہے کہ اس کے اندر تکلیف کو محسوس کرنے کی صلاحیت موجود ہے کیونکہ اللہ کا یہ فرمان کہ تاکہ وہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں اس حقیقت کا بین ثبوت ہے کہ جلد اس لئے بدل جائیگی تاکہ آگ کے عذاب کی تکلیف وہ مسلسل محسوس کریں (اللہ تعالیٰ ہمیں معاف کرے آمین)

جب پروفیسر تھگڈا کے سامنے یہ آیت لائی گئی تو انہیں یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جو حقیقت دورِ حاضر کی تحقیق کے نتیجہ میں سامنے آئی ہے وہ ایک ایسی کتاب میں موجود ہے جو پیغمبر ہونے کا دعویٰ کرنے والے ایک شخص پر چودہ سو سال قبل نازل ہوئی تھی۔ تاہم جب ان کا اطمینان ہوگیا تو انہوں نے قاہرہ میں ایک طبی کانفرنس کے موقع پر کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کرلیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7

قرآن میں تمام سائنسی حقائق کہاں سے آئے

اگر یہ سوال کسی منکر خدا سے کیا جائے کہ قرآن مجید میں یہ تمام سائنسی حقائق کہاں سے آ گئے تو یقیناً اس کا جواب اس سے مختلف نہیں ہوگا جس کا میں پہلے تذکرہ کر چکا ہوں کہ ہوسکتا ہے کہ کسی نے قیاس کیا ہو۔

پھر سوال ہے کہ نوساختہ اشیاء کے طریق کار یا بناوٹ کے متعلق کون درست بتا سکتا ہے۔ اس کا جواب ہے کہ اس کا بنانے والا' موجد' تخلیق کار اور اسی طرح سے سوال ہے کہ قرآن میں یہ تمام سائنسی حوالے لانے والا کون ہے؟ تو اس کا جواب بھی وہی ہے کہ وہی ذات جو ان حوالوں کو وجود میں لانے والی ہے جس نے یہ کائنات تخلیق کی اور وہ سب کچھ بنایا جو اس کائنات میں موجود ہے جسے ہم انگریزی میں گاڈ God اور عربی میں اللہ کہتے ہیں۔ فرانس بیکن نے بجا طور پر کہا تھا کہ سائنس کا کم علم آپ کو دہریہ بنا دیتا ہے لیکن سائنس پر گہری تحقیق سے آپ قادر مطلق پر ایمان لے آتے ہیں۔

میں اپنی گزارشات کا اختتام قرآن مجید کی سورۃ حم سجدہ کی ایک آیت سے کروں گا:

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ
أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

''عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں آفاق عالم میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی یہاں تک کہ کھل جائے کہ حق یہی ہے۔ کیا آپ کے رب کا ہر چیز سے واقف و آگاہ ہونا کافی نہیں''؟ (53:41)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاضرین کے سوالات

اور

ڈاکٹر ذاکر نائیک کے جوابات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان خدا کو اللہ کیوں کہتے ہیں؟

سوال: میرا نام مسز سرلا رام چندر ہے میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ مسلمان خدا کو اللہ کیوں کہتے ہیں؟

ڈاکٹر ذاکر: اپنے لیکچر کے دوران میں نے قرآن مجید سے حوالہ دے کر اللہ کی تعریف کی تھی کہ اللہ کون ہے۔ قرآن مجید کی سورہ اخلاص میں فرمایا گیا:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

''کہہ دیجئے (اے پیغمبر) اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ اس نے کسی کے ہاں جنم لیا اور دنیا میں کوئی اس کا ہمسر یا اس جیسا نہیں۔'' (112)

جبکہ سورۃ اسرا (بنی اسرائیل) میں ارشاد ہے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ

''کہہ دیجئے کہ اللہ کو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جس نام سے بھی پکارو تمام اچھے نام اسی کے ہیں۔'' (110:17)

یہی بات ایک اور جگہ سورۃ الاعراف میں کہی گئی:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

''اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ کو موسوم کیا کرو۔ (180:7)

سورۃ الحشر میں فرمان خداوندی ہے:

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ

''وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا وجود بخشنے والا' صورت بنانے والا اسی کے لئے (نہایت) اچھے نام ہیں'' (24:59)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ طٰہٰ میں بھی یہی الفاظ ہیں:

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

''بہترین نام اسی کے ہیں'' (8:20)

تاہم اللہ کے اسمائے مبارکہ کی صفت یہ ہے کہ ان سے اللہ کا کوئی تصور ذہن میں نہیں آتا یعنی کہ اللہ تعالیٰ کی کوئی متعین شکل ذہن میں نہیں بنتی۔ مسلمان خدا کو اللہ کہنا اس لئے پسند کرتے ہیں کہ یہ خدا کا واحد ذاتی نام ہے باقی سارے نام صفاتی ہیں۔ اس کے علاوہ خدائی وحدانیت کی حقیقی نمائندگی اللہ کے نام سے ہوتی ہے۔ خدا چونکہ واحد ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں اس لئے خدا کی ''جمع'' (Plurality) کا تو تصور بھی نہیں ہونا چاہئے اور ایسا صرف اللہ کے نام سے ہی ممکن ہے کیونکہ انگریزی لفظ گاڈ God میں اضافہ ہوسکتا ہے اس کے ساتھ S لگا کر اسے Gods کیا جاسکتا ہے جو کہ خدا کی وحدانیت کی نفی ہے جبکہ اللہ کے ساتھ اضافہ ہوسکتا ہے نہ کمی۔ یہ ہر حال میں اللہ ہی رہتا ہے۔ اسی طرح اگر God کے ساتھ ess لگا دیا جائے Godess بن جائے گا جو ہندومت کی دیوی یا دیویوں کو ظاہر کرتا ہے اور یہ خدا کی اس خصوصیت کی نفی ہے کہ ''نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ ہی اسے کسی نے جنم دیا'' کیونکہ اللہ یکتا ہے اس کے ساتھ نر یا مادہ کی اضافت ناقابل قبول اور ناقابل تصور ہے۔ خدا کو انگریزی میں کیپیٹل G کے ساتھ لکھیں گے تو وہ سچا خدا ہو گا لیکن اگر g کے ساتھ لکھیں گے تو یہ جھوٹا خدا ہوگا۔ مگر اسلام میں ایک خدا کا ہی تصور ہے۔ یہ صرف god کے ساتھ ہوسکتا ہے کہ father لگا کر god father یا mother لگا کر god mother بنا لیں مگر اللہ کے ساتھ یہ کھیل نہیں کھیلا جا سکتا۔ اللہ کے ساتھ ابا اور امی کا لاحقہ لگا کر ''اللہ ابا'' اور ''اللہ امی'' (نعوذ باللہ) نہیں بنایا جا سکتا۔ god سے پہلے Tin کا لفظ لگا کر "Tin god" یعنی جعلی خدا کہا جا سکتا ہے لیکن "Tin Allah" کبھی نہیں بن سکتا۔

اللہ صرف اللہ ہی ہوسکتا ہے۔ واحد' یکتا' اللہ کا حکم ہے کہ اسے کسی بھی نام سے پکارو تو اجازت ہے اس کے سب نام خوبصورت ہیں۔ مجھے امید ہے کہ بہن سرلا کو اپنے سوال کا جواب مل گیا ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا قرآن کے مصنف کو حساب نہیں آتا؟ (نعوذ باللہ)

سوال:...... السلام علیکم' میرا نام قاسم دادیر ہے اور میرا سوال ہے کہ اردن شوری کا اعتراض ہے کہ قرآن کی سورۃ 4 (النساء) کی آیات 11 اور 12 میں وراثت کے جو حصے مقرر کئے گئے ہیں اگر ان کو جمع کیا جائے وہ ایک (1) سے زیادہ ہو جاتا ہے تو کیا قرآن کے مصنف کو (نعوذ باللہ) حساب نہیں آتا؟ براہ کرم وضاحت کر دیجئے۔

ڈاکٹر ذاکر:...... میں نے اظہار خیال کرتے ہوئے عرض کیا تھا کہ آج تک سینکڑوں لوگوں نے قرآن مجید میں غلطیاں یا تضادات تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں ناکامی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا اور ایک بھی اعتراض کبھی درست نہیں ہوا اور نہ ہی کسی تضاد کی نشاندہی کی جا سکی۔

جہاں تک وراثت کا تعلق ہے قرآن مجید میں سورۃ بقرہ (2:180, 240) سورۃ النساء (4:9,19)' سورۃ المائدہ (5:106) سمیت متعدد دیگر مقامات پر ورثہ اور اس کی تقسیم کے معاملات کا ذکر کیا ہے تاہم اس معاملے کا تفصیلی تذکرہ سورۃ النساء کی آیات 11,12 اور 176 میں کیا گیا ہے اور اردن شوری کے اعتراض کا تعلق بھی آیات 11 اور 12 سے ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۗ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ
وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ اٰبَآؤُكُمْ وَ
اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ
اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ
اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّورَثُ كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّلَهٗٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوٓا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصٰى بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۱۲﴾

''تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے:

(i) مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔

(ii) اگر (میت کی وارث) دو سے زائد لڑکیاں ہوں تو انہیں ترکے کا دو تہائی (2/3) دیا جائے اور اگر ایک ہی لڑکی وارث ہو تو آدھا ترکہ (1/2) ملنا چاہیے۔

(iii) اگر میت صاحب اولاد ہو تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ (1/6) ملنا چاہیے۔

(iv) اور اگر وہ صاحب اولاد نہ ہو اور والدین ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کو تیسرا حصہ (1/3) دیا جائے۔

اور اگر میت کے بھائی بہن بھی ہوں تو ماں چھٹے حصے 1/6 کی حق دار ہوگی۔

یہ سب حصے اس وقت نکالے جائیں گے جب کہ وصیت جو میت نے کی ہو پوری کر دی جائے اور قرض جو اس پر ہو ادا کر دیا جائے۔

تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد میں سے کون بلحاظ نفع تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ حصے اللہ نے مقرر کر دیئے ہیں اور اللہ یقیناً سب حقیقتوں سے واقف اور ساری مصلحتوں کا جاننے والا ہے۔

(v) اور تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو اس کا آدھا حصہ تمہیں ملے گا اگر وہ بے اولاد ہوں۔ ورنہ اولاد ہونے کی صورت میں ترکہ کا ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھائی حصہ تمہارا ہے جبکہ وصیت جو اس نے کی ہو پوری کر دی جائے اور قرض جو انہوں نے چھوڑا ہو ادا کر دیا جائے۔

(vi) اور وہ (بیویاں) تمہارے ترکہ میں سے چوتھائی (1/4) کی حقدار ہونگی اگر تم بے اولاد ہو' ورنہ صاحب اولاد ہونے کی صورت میں ان کا حصہ آٹھواں (1/8) ہوگا بعد اس کے کہ جو وصیت تم نے کی ہو وہ پوری کر دی جائے اور جو قرض تم نے چھوڑا ہو وہ ادا کر دیا جائے۔

(vii) اور اگر وہ مرد یا عورت (جس کی میراث تقسیم طلب ہے) بے اولاد بھی ہو اور اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں مگر اس کا ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو بھائی اور بہن ہر ایک کو چھٹا حصہ (1/6) ملے گا۔

(viii) اور (اگر) بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو کل ترکہ کے ایک تہائی (1/3) میں وہ سب شریک ہوں گے جبکہ وصیت جو کی گئی ہو پوری کر دی جائے اور قرض جو میت نے چھوڑا ہو ادا کر دیا جائے بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو۔ یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ دانا و بینا اور نرم خو ہے"(12,11:4)

یعنی آیت 11 میں وراثت کے حقداروں میں پہلا ذکر بچوں کا ہے پھر والدین کا اور آیت 12 میں شوہر اور بیوی کے ترکے کا ذکر ہے۔ قرآن پاک نے ایک خاکہ دے دیا ہے کہ کس کو کیا ملے گا تاہم مزید تفصیلات احادیث نبوی میں ملتی ہیں۔ یہ موضوع اتنا اہم اور تفصیل طلب ہے کہ اس کی تحقیق میں پوری زندگی صرف ہو جاتی ہے اور ارون شوری اسے محض دو آیات میں محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ ایسا ہی ہے کہ جیسے ایک شخص حسابی مساوات کا سوال حل کرنا چاہے لیکن اسے حساب کے بنیادی کلیے BODMAS کا علم نہ ہو B-O-D-M-A-S کے کلیہ کے تحت اس بات سے قطع نظر کہ ایک حسابی عبارت یا مساوات میں کون سی علامت پہلے یا بعد میں آتی ہے سب سے پہلے بریکٹس کو ختم کیا جاتا ہے (BO) پھر D سے Division یعنی تقسیم ' پھر M سے Multiplication یعنی ضرب" اس کے بعد A سے Addition یعنی جمع اور آخر میں Subtraction یعنی تفریق کا عمل کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی طالب علم اس کلیہ کو نہیں جانتا اور وہ اس ترتیب کو خلط ملط کر دیتا ہے تو لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ جواب غلط آئے گا۔ اس طرح ارون شوری خود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی ریاضی کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا حالانکہ ورثہ کی تقسیم کا سیدھا سادھا شرعی اصول یہ ہے کہ سب سے پہلے ورثہ میاں بیوی اور پھر والدین میں تقسیم ہوتا ہے اور جو بچتا ہے وہ طے شدہ تناسب کے حساب سے بچوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اس طرح کبھی بھی مجموعہ 1 (ایک) سے بڑھ نہیں سکتا۔

مسیحی والدین کو کیسے سمجھاؤں کہ قرآن بائبل سے نقل نہیں کیا گیا:

سوال:......میرا نام فوزیہ سید ہے میں بی ایم سی میں انسپکٹر ہوں میں نے 1980ء میں مسیحیت ترک کر کے اسلام قبول کر لیا تھا مگر میرے والدین ابھی تک مسیحی مذہب پر قائم ہیں میں انہیں کیسے باور کراؤں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید بائبل سے نقل نہیں کیا؟

ڈاکٹر ذاکر:......میری طرف سے اسلام قبول کرنے پر ایک بار نہیں تین بار مبارک باد قبول فرمائیں۔ دائرہ اسلام میں داخل ہونے والا جہاں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے وہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو بھی تسلیم کرتا ہے۔ جہاں تک آپ کی اس بات کا تعلق ہے کہ آپ اپنے مسیحی والدین اور رشتہ داروں کو کس طرح قائل کریں کہ قرآن مجید کو بائبل سے نقل نہیں کیا گیا اس سلسلے میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ چونکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیاوی اعتبار سے ناخواندہ تھے اور لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے اس لئے یہی سب سے بڑا ثبوت ہے کہ انہوں نے قرآن کو بائبل سے نقل نہیں کیا (اور اگر وہ کسی پڑھے لکھے شخص سے یہ کام کرواتے تو کبھی تو یہ راز کھل ہی جاتا کہ قرآن مجید بائبل سے نقل کر کے تیار کیا جا رہا ہے کیونکہ کوئی بھی راز دیر تک چھپ نہیں سکتا اور پھر یہ عمل کہاں کیا جا سکتا تھا جب کہ رسول اللہ کی زندگی ایک کھلی کتاب تھی۔ کوئی ایسا موقع یا مقام ہی نہیں تھا کہ انہیں طویل تنہائی میسر آتی جہاں یہ کام رازدانہ طریقے سے سرانجام دیا جا سکتا۔ مترجم)

قرآن کی سورۃ الاعراف میں ارشاد ہے:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ

’’جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں‘‘ (157:7)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بائبل کی کتاب Isaiah میں تحریر ہے ''کتاب اس پیغمبر پر نازل کی گئی جو پڑھا لکھا نہیں'' (12:29)

جو مستشرق حضرات (نعوذ باللہ) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید کو بائبل سے نقل کرنے کا الزام لگاتے ہیں انہیں شاید یہ حقیقت ہی نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارکہ میں تو بائبل کا عربی میں ترجمہ ہی نہیں ہوا تھا اور سب کو معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عربی کے سوا دوسری زبان نہ جانتے تھے۔ ''عہد نامہ قدیم'' کا سب سے پہلا عربی ترجمہ جو عربی زبان میں ہوا وہ 900ء میں R.Sadias Gaon نے کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے دوسو برس بعد کی بات ہے اور ''عہد نامہ جدید'' کا پہلا عربی ترجمہ رسول اللہ کے وصال کے کم وبیش ایک ہزار سال بعد 1616 میں منظر عام پر آیا جو Erpenius نے کیا۔ بجا کہ قرآن اور بائبل کے بعض مندرجات میں مماثلت پائی جاتی ہے تاہم اس سے یہ قطعی ثابت نہیں ہوتا کہ قرآن کے مندرجات بائبل کی نقل ہیں ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ مماثلت کی وجہ دونوں کے بنیادی سرچشمہ کا ایک ہونا ہے۔ اللہ کا تمام تر کلام وحدانیت کا پیغام دیتا ہے اس لئے قرآن مجید اور سابقہ الہامی کتابوں میں اس حد تک مماثلت تو ہے تاہم گزشتہ تمام کتابیں ایک مخصوص عرصہ یا دور کے لیے تھیں اور ان میں وسیع پیمانے پر تحریف بھی کی گئی اور انسانوں کی گھڑی ہوئی باتیں ان میں شامل کر دی گئیں تاہم بہت سے امور کا یکساں ہونا غیر معمولی نہیں اور اگر رسول اللہ پر اس الزام کو درست تسلیم کر لیا جائے تو کیا یہ سمجھا جائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی (نعوذ باللہ) عہد نامہ جدید ''عہد نامہ قدیم'' سے نقل کر کے تیار کر لیا تھا کیونکہ ان دونوں میں بھی مماثلت ہے اور دونوں میں بہت سی باتیں یکساں ہیں توحید کا بیان تو تمام الہامی کتابوں میں موجود ہے اور اس کے مندرجات کم وبیش ایک جیسے ہیں۔

اس بات کی وضاحت ایک مثال سے کرتا ہوں کہ اگر میں امتحان میں اپنا پرچہ کہیں سے نقل کر کے حل کرتا ہوں تو میں پرچہ میں یہ تو ہرگز نہیں لکھوں گا کہ اسے میں نے ساتھ والے لڑکے سے نقل کر کے لکھا ہے لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل کہتے رہے ہیں کہ موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام اللہ کے نبی تھے اور یہ بات ان جلیل القدر پیغمبروں کے حق میں جاتی ہے۔ اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پیغمبروں کی کتابوں سے نقل کر کے اپنی کتاب تیار کی ہوتی تو وہ ان کا اس طرح ذکر کس طرح یوں کھلے بندوں کرتے (بلکہ وہ تو اس بات کو چھپانے کی کوشش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے) یہ بھی ایک ثبوت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کسی اور کتاب سے نقل نہیں فرمایا۔

(i) قرآن اور بائبل میں کون سی کتاب درست ہے؟

محض تاریخی حقائق کی بنیاد پر یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ قرآن اور بائبل میں سے کون سی کتاب درست ہے؟ مگر اسے سائنسی علم کی بنیاد پر ضرور پرکھا جا سکتا ہے۔ بظاہر قرآن اور بائبل کے بہت سے واقعات اور باتیں یکساں نظر آتے ہیں مگر اگر تفصیلی تجزیہ کیا جائے تو بہت سے معاملات میں اختلاف سامنے آئے گا۔ مثلاً بائبل کی کتاب پیدائش باب اول میں کائنات' آسمانوں اور زمین کی تخلیق کو موضوع بنایا گیا ہے اس کے مطابق ان سب کی تخلیق چھ دنوں میں عمل میں آئی اور ایک دن چوبیس گھنٹے کا تھا۔ قرآن میں بھی متعدد مقامات پر مثلاً سورۃ الاعراف (54:7) سورۃ یونس (3:10) میں آسمانوں اور زمین کی تخلیق ''چھ ایام'' میں مکمل ہونے کا ذکر کیا گیا یہ عربی لفظ یوم کی جمع ہے جس سے مراد دن ہے۔ تاہم اس سے مراد بہت طویل مدت' دور یا عرصہ بھی ہو سکتا ہے اس لئے سائنس دانوں نے قرآن مجید کے دعوے پر اعتراضات نہیں کئے لیکن یہ کہنا بہر حال درست نہیں کہ کائنات کا وجود چوبیس گھنٹے پر مشتمل چھ دن میں عمل میں آیا۔

بائبل کا یہ بھی کہنا ہے کہ ''دن اور رات پہلے روز تخلیق کیے گئے'' (کتاب پیدائش' باب اول آیت 5,3) جبکہ سائنس کہتی ہے کہ کائنات میں روشنی ستاروں کے ردعمل کے باعث ہے اسی طرح سورج کے بارے میں بائبل کا کہنا ہے کہ '' سورج کی پیدائش چوتھے روز ہوئی'' (کتاب پیدائش باب اول آیت 19,14)

ذرا غور کیجیے کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ نتیجہ عمل سے پہلے نکل آئے کہ سورج یعنی روشنی تو چوتھے روز تخلیق ہو رہی ہے لیکن دن رات کی تخلیق میں بتایا جا رہا ہے کہ پہلے روز ہوئی۔ اب اس کا جواب کون دے گا کہ روشنی کے بغیر ''دن'' کا تصور کیسے کیا جا سکتا ہے اور روشنی اگر چوتھے دن تخلیق ہو رہی ہے تو اس کا نتیجہ یعنی دن پہلے روز کس طرح تخلیق ہو سکتا ہے۔ اسی طرح زمین کے بارے میں بائبل کا فرمان ہے کہ تیسرے روز پیدا کی گئی۔ اب یہ بھی ناقابل تصور ہے کہ زمین کے بغیر دن اور رات وجود میں آ جائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن نے بھی روشنی اور سورج کی تخلیق کا ذکر کیا ہے لیکن اس کی بیان کردہ ترتیب سائنس کی تحقیق کے برعکس نہیں پھر کیا نقل والے الزام کا درست ثابت کرنے کے لئے یہ مفروضہ پیش کیا جائے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے تو قرآن مجید کو بائبل سے نقل کیا اور پھر اس کی سائنسی اغلاط کی تصحیح کی حالانکہ 14 سو سال قبل سائنسی علوم کا سرے سے وجود ہی نہ تھا۔

بائبل کی کتاب پیدائش میں مذکور ہے (باب اول آیات 13,9) کہ: ''زمین تیسرے روز وجود میں آئی'' جبکہ سورج اور چاند کی پیدائش کا تذکرہ اس طرح ہے ''سورج اور چاند کی تخلیق چوتھے روز ہوئی'' (آیات 19,16) جب کہ سائنس ہمیں بتاتی ہے کہ زمین اور چاند ابتدا میں سورج کا حصہ تھے اس طرح یہ کس طرح ممکن ہے کہ زمین سورج سے قبل وجود میں آ جائے یہ غیر سائنسی بات ہے۔

ایک اور غیر سائنسی دعویٰ ملاحظہ ہو۔ بائبل کا دعوی ہے کہ ''نباتات بیج' بیج آور پودے' درخت (وغیرہ) تیسرے روز پیدا کئے گئے'' (کتاب پیدائش باب اول آیات 13,11) جبکہ ''سورج کی پیدائش چوتھے روز ہوئی'' (آیات 19,14) اور یہ بات آج معمولی شخص بھی جانتا ہے کہ سورج کی روشنی کے بغیر نباتات کا وجود ممکن نہیں۔

بائبل کی کتاب پیدائش (باب اول آیت 16) میں لکھا ہے کہ خدا نے دو بڑے چراغ پیدا کئے یعنی سورج جو دن کو دنیا کو روشن کرتا ہے اور چاند جو رات کو چاندنی بکھیرتا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ بائبل کے مطابق سورج اور چاند کی اپنی اپنی روشنی ہے۔ جبکہ قرآن سورۃ الفرقان (61:25) میں واضح طور پر چاند کی روشنی کو منعکس شدہ قرار دیتا ہے۔ اب یہ کیسے ممکن ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے بائبل سے اس کے غیر سائنسی مندرجات نقل کئے اور پھر اسے سائنس کے حقائق کے مطابق درست کر دیا۔

(ii) قصہ آدم ونوح علیہما السلام:

قرآن اور بائبل میں بیان کئے گئے تاریخی حقائق میں بھی اسی طرح فرق ہے مثلاً بائبل میں قصہ آدم کو اس طرح بیان کیا گیا کہ آدم علیہ السلام روئے زمین پر قدم رکھنے والے پہلے انسان تھے اور بائبل کے مطابق ان کی پیدائش کا عرصہ 5800 سال پہلے کا ہے جبکہ سائنس اپنی تحقیق اور شہادتوں کے بل پر یہ دعوی کرتی ہے کہ پہلا انسان روئے زمین پر لاکھوں سال پہلے موجود تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن بھی آدم (علیہ السلام) کو ہی پہلا انسان قرار دیتا ہے تاہم ان کی زمین پر آمد اور موجودگی کے بارے میں کوئی غیر سائنسی نقطہ نظر پیش نہیں کرتا۔

قصہ نوح علیہ السلام کے بارے میں بائبل کی تفصیل یہ ہے کہ یہ ایک عالمگیر طوفان تھا جس کی زد میں ان کے سوا جو کشتی نوح میں پناہ گزین تھے تمام جاندار آ گئے تھے۔ بائبل کے مطابق اس طوفان کے وقوع پذیر ہونے کا عرصہ 21 یا 22 سو قبل مسیح کا تھا۔ لیکن آج سائنس تمام تر شواہد کے ساتھ یہ دعویٰ کرتی ہے کہ مصر اور بابل (عراق) میں 21 سو قبل مسیح میں مستحکم حکومتیں قائم تھیں اور اس دور میں اس علاقے میں کوئی ایسی آفت نہیں آئی کہ جن سے ان حکومتوں کے معاملات میں کوئی گڑبڑ ہوئی ہو۔ قرآن مجید بھی طوفان نوح کا ذکر کرتا ہے لیکن اس کے عرصہ وقوع کے بارے میں قرآن خاموش ہے اور شواہد یہ ہیں کہ قرآن جس طوفان کا ذکر کرتا ہے وہ عالمگیر نہیں بلکہ ایک مخصوص علاقے تک محدود تھا اور اس سے صرف قوم نوح (علیہ السلام) متاثر ہوئی تھی اور سائنس دانوں نے بھی قرآن کے اس مؤقف سے اختلاف نہیں کیا۔ ان سمیت دیگر ثبوت اور عوامل کے ساتھ آپ اپنے والدین کو مطمئن کر سکتی ہیں کہ قرآن اللہ کا کلام ہے اور یہ کہیں سے نقل نہیں کیا گیا۔

کیا ویدیں بھی الہامی کتابیں ہیں؟

سوال:...... میرا سوال یہ ہے کہ آپ کہتے ہیں کہ آپ نے قرآن کے علاوہ دوسری مذہبی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ قرآن میں لکھا ہے کہ خدا نے بہت سے پیغمبر مبعوث کئے اور کتابیں نازل کیں تو کیا آپ ویدوں اور وید شاستر اور دوسرے پیغمبروں کو مانتے ہیں دوسرا جو آپ نے کہا کہ سب ہندو رجنیش کو بھگوان مانتے ہیں وہ درست نہیں۔

ڈاکٹر ذاکر:...... بھائی نے اعتراض کیا ہے کہ میں نے اپنے لیکچر میں کہا ہے کہ تمام ہندو رجنیش کو بھگوان مانتے ہیں جب کہ ایسا نہیں ہے بلکہ ہندوؤں کی ایک بڑی تعداد رجنیش کو بھگوان نہیں مانتی۔ بھائی کو غلط فہمی ہوئی ہے میں نے ایسا بالکل نہیں کہا کہ تمام ہندو رجنیش کو بھگوان مانتے ہیں اس لیکچر کی وڈیو بن رہی ہے جسے دوبارہ دیکھا جا سکتا ہے اب میں ان کے سوال کی طرف آتا ہوں یہ بات بھائی کی درست ہے کہ قرآن میں دوسرے پیغمبروں کا تذکرہ ہے مثلاً سورۃ فاطر میں ارشاد ہے:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ

''اور کوئی قوم ایسی نہیں گزری جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ آیا ہو'' (24:35)

اسی طرح سورۃ الرعد میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

''اور ہر قوم کے لئے ہادی ہے'' (7:13)

جہاں تک آپ کے اس استفسار کا تعلق ہے کہ کیا میں وید شاستر کو الہامی کتاب اور دوسرے پیغمبروں کو نبی مانتا ہوں تو اس سلسلے میں عرض ہے کہ قرآن مجید میں پچیس پیغمبروں کا ناموں کے ساتھ ذکر آیا ہے جن میں آدم، نوح، ابراہیم، موسیٰ، اسماعیل، عیسیٰ علیھم السلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم شامل ہیں۔ تاہم روایات ہیں کہ کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اور رسول اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو سیدھی راہ دکھانے کیلئے مبعوث فرمائے۔ ناموں کے ساتھ تو ہم صرف پچیس کو ہی جانتے ہیں مگر ان کے علاوہ بھی ہو سکتے ہیں تاہم اس بارے ہم یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے۔ وید کو الہامی کتاب ماننے کے بارے میں میرا جواب یہ ہے کہ آیئے ہم دیکھتے ہیں کہ کیا قرآن اور وید میں کوئی حرف مشترک بھی ہے؟ یقیناً ہے مثلاً ہمارا آج کا موضوع خدا ہے تو خدا کا ذکر قرآن اور وید دونوں میں موجود ہے۔ یجروید کے باب 3 کا اشلوک 32 ملاحظہ ہو۔

''اس کی کوئی متعین شکل نہیں'' (32:3)

اسی وید میں ذکر ہے ''اس خدا کی کوئی متعین شکل ہے نہ جسم'' (3:33)

یہی بات ایک اور مقام پر کہی گئی:

''اس خدا کی شکل کا تصور نہیں کیا جا سکتا اور نہ جسم کا'' (یجروید 8:40)

یجروید کے ایک اور اشلوک کا پیغام اس طرح ہے:

''جو قدرتی اشیاء کی پوجا کرتے ہیں وہ اندھیرے میں ہیں وہ (خدا) ایک ہے اس جیسا کوئی دوسرا نہیں اس کی ذرہ برابر ہمسری بھی کوئی نہیں کر سکتا''۔ (9:40)

ہندومت میں رگ وید کو بھی اونچا مقام حاصل ہے اس میں کہا گیا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''تمام تعریفیں صرف اسی کو زیبا ہیں'' (رگ وید جلد 8 باب 1 اشلوک 1)

رگ وید کی ہی جلد 6 میں لکھا ہے:

''خدا بس ایک ہے اسی کی پوجا کرو'' (16:45)

یہ تمام مؤقف ہمارے عقیدے کے مطابق ہیں اور ہم ان کو مانتے ہیں یہ خدائی الفاظ ہو سکتے ہیں تاہم ہمارے پاس قرآن کی شکل میں ایک کسوٹی موجود ہے کہ یہ آخری الہامی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی اور ویدوں کے جو حصے میں نے پیش کئے ہیں ان کو خدائی الفاظ ماننے میں ہم مسلمانوں کو ہرگز کوئی تامل یا ہچکچاہٹ نہیں تاہم ویدوں میں (اسلامی عقائد سے متصادم) تحریفات بھی موجود ہیں جن کا میں اس وقت تذکرہ نہیں کرنا چاہتا کہ جن کو انسانوں نے گھڑ کر خدائی پیغام قرار دیکر ان میں گھسیڑ دیا۔ عین ممکن ہے کہ ویدیں ابتداءً خدائی کلام پر ہی مبنی ہوں مگر اب ان میں یقینی تحریف کی گئی باتیں شامل ہیں جن کو ہم مسلمان اللہ کا کلام نہیں مان سکتے۔ جیسے انجیل کے بارے میں قرآن ہمیں بتاتا ہے کہ انجیل اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی اس لئے یہ ہمارا عقیدہ ہے کہ ابتداً انجیل خدائی کلام ہی تھا (مگر اب جو انجیل دستیاب ہے وہ یقینی طور پر تحریف شدہ ہے)

کیا رام اور کرشن پیغمبر تھے؟

جیسا کہ پہلے ذکر آ چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں انسانوں کی ہدایت کیلئے بہت سے پیغمبر بھیجے لیکن کیا رام اور کرشن بھی پیغمبر تھے؟ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ پیغمبر ہوں اور یہ بھی کہ نہ ہوں ہم یہ بات کسی یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتے اس لئے بعض مسلمان جو رام علیہ السلام کہہ دیتے ہیں وہ غلط ہے۔ اگر ہم یہ مان بھی لیں کہ رام اللہ کے پیغمبر تھے یا وید الہامی کتاب ہے تو بھی یہ کسی خاص عرصہ کیلئے تھی اب اس کا وقت ختم ہو چکا ہے ان کی پیغمبری یا کتاب وید ایک مخصوص قوم کیلئے ہو سکتی تھی جیسا کہ اللہ کا دستور رہا ہے مگر اب خدا کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم آ چکے اور اللہ کی آخری کتاب قرآن مجید نازل ہو چکی جو کہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے یعنی روز قیامت تک کیلئے ہے۔ انجیل، بائبل یا وید خدائی کلام ہے تو وہ ایک مخصوص مدت کیلئے اس وقت کے انسانوں کیلئے تھیں مگر اب ان کا دور ختم ہو چکا ان کی جگہ اللہ کی آخری کتاب قرآن مجید آ چکا۔ اب باقی تمام الہامی کتابوں اور پیغمبروں کی تعلیمات متروک ہو چکیں اس لئے ہمیں اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آخری کتاب قرآن مجید کی تعلیمات کا اتباع کرنا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا کو کس نے پیدا کیا؟

سوال:......میرا نام مہناز سید ہے۔ میں طالب علم ہوں میرا سوال یہ ہے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

ڈاکٹر ذاکر:......ایسے سوالات عام طور پر منکرین خدا کی طرف سے کیے جاتے ہیں اس سوال سے مجھے اپنا ایک دوست یاد آ گیا جس کی ایک دفعہ ممبئی کے ایک دہریہ گروپ سے بحث شروع ہو گئی اور فطری طور پر موضوع بحث ''خدا'' ہی تھا۔ دوست نے انہیں خدا کے وجود کی حقانیت ثابت کرنے کے لئے مثالیں دینا شروع کر دیں۔ اس نے کپڑے کی مثال دی کہ کپڑا کون بناتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ پارچہ باف یا جولاہا کپڑا تیار کرتا ہے۔ پھر اس نے پوچھا کہ کتاب کون بناتا ہے؟ پن کس نے بنایا؟ کار کون بناتا ہے؟ انہوں نے جواب دیئے ان سے یہی ثابت ہوا کہ ہر چیز کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ہے پھر میرے دوست نے مزید پیش قدمی کی اور کہا اچھا پھر یہ بتاؤ کہ سورج کس نے بنایا' چاند کی تخلیق کس نے کی؟

مجھے میری ماں نے جنم دیا اور میری ماں کو اس کی ماں نے جنم دیا تھا اس طرح یہ سلسلہ ابتدائے زندگی تک پہنچ جائے گا کہ اس سب کا کوئی خالق اول بھی تو ہو گا۔ یہ خالق اول کون ہے جس نے سورج' چاند' ستاروں' زمین سمیت یہ سب کچھ تخلیق کیا؟

چالاک دہریوں نے میرے دوست کو پھنسا لیا کہ بھئی ٹھیک ہے ہم مان لیتے ہیں کہ ہر چیز کا بنانے والا کوئی نہ کوئی ہے اور ٹھیک ہے یہ سب چیزیں خدا نے تخلیق کیں لیکن ہماری شرط یہ ہے کہ تم اپنے بیان پر قائم رہنا کہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا بنانے والا کوئی نہ کوئی ضرور ہے۔ دوست خوشی سے پھولا نہیں سما رہا تھا کہ اس نے اتنے کٹڑ دہریوں کو آخر کار خدا کے وجود کا قائل کر لیا ہے۔ اس نے سوچا میں کیوں اپنے بیان سے پھروں گا میں نے تو اتنی بڑی کامیابی حاصل کر لی ہے لیکن یہ اس کی بھول تھی۔

''اچھا۔ ٹھیک ہے نا کہ ہر چیز کا خالق کوئی نہ کوئی ہے؟ اپنے مؤقف پر قائم ہو؟'' ایک دہریے نے اسے گھیر لیا۔

''ہاں ہاں بالکل میں اپنی بات پر قائم ہوں'' دوست فخریہ انداز میں بولا۔

''پھر یہ بتاؤ کہ خدا کا پیدا کرنے والا کون ہے؟''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ سوال سنتے ہی دوست کی سٹی گم ہو گئی اور اس سے کوئی جواب نہ بن پڑا۔ اسے پوری زندگی میں اتنا صدمہ کبھی نہ ہوا تھا وہ ساری رات سو نہ سکا اور اگلے ہی روز آ کر ساری روداد مجھے سنائی۔

اس نے دراصل خدا کے وجود کے اثبات کیلئے معمول کا مولویوں والا طریقہ اختیار کیا تھا اور ایک اہم اصول نظر انداز کر دیا تھا۔ وہ طریقہ ہے ''تجزیہ ذات'' Self Analysis

''ہر ایک چیز کا خالق ہے'' کہنا درست نہیں:

آپ میری گفتگو پر کبھی غور کریں میں کبھی یہ جملہ نہیں کہتا کہ ہر ایک کا خالق کوئی نہ کوئی ہے یہ بات تو اپنے آپ کو پھنسانے والی ہے بلکہ یہ سوال میں نے ایک منکر خدا سے کیا تھا جس نے یہ جواب دیا تھا کہ کسی بھی چیز کے طرز کار (Mechanism) کو سمجھنے والا سب سے پہلا شخص اس کا خالق یا موجد ہوگا۔ فرض کیجئے کوئی مجھ سے یعنی بھائی ذاکر سے یہ پوچھ لے کہ کسی نامعلوم چیز کے طرز کار کو جاننے والا پہلا شخص کون ہو سکتا ہے۔ میرا اس پر جواب یہ ہوگا کہ ہر وہ چیز جس کی بنیاد ہوگی یعنی جو شروع کر کے تیار کی جائے یا تخلیق کی جائے تو اس کے طرز کار کو سب سے پہلے اس کا بنانے والا ہی جان سکتا ہے۔ میں اپنی منطق سے جواب دے رہا ہوں۔ اور یہ دلیل کہ جس چیز کو شروع کر کے بنایا جائے اس کی بناوٹ' اس کی مشینری یا اس کے طرز کار کو یقیناً وہی سب سے پہلے جان سکتا ہے جو اس کو بنا رہا ہے اسے قرآن کے اللہ تعالیٰ کے کلام ہونے کے حق میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور حتمی جواب یہ ہوگا کہ چونکہ سائنس ہمیں بتاتی ہے کہ سورج کے وجود میں آنے کا بھی ایک آغاز تھا۔ چاند کا بھی اور اسی طرح اس کائنات کو بھی اس شکل میں لانے کیلئے ابتداء کی گئی تو ظاہر ہے پھر ان کا خالق ہی ان کے طرز کار کو سب سے پہلے جان سکتا ہے اور ان کا خالق ہے اللہ تعالیٰ۔

آپ نے سوال کیا تھا کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا یہ اس سوال سے ملتا جلتا ہے۔ جو میرے ایک دوست نے مجھ پر کیا تھا۔ اس دوست نے مجھ سے پوچھا کہ اس کے بھائی ٹام کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا چونکہ وہ حمل سے تھا اور اس نے وہاں ایک بچے کو جنم دیا کیا تم بتا سکتے ہو کہ وہ بچہ لڑکا ہے یا لڑکی؟ میں بحیثیت ڈاکٹر کے جانتا ہوں کہ مرد کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کو حمل قرار نہیں پا سکتا اور یہ سوال ہی بے معنی ہے۔ اس لئے اللہ کی جو تعریف ہے جو خصوصیت ہے وہ یہ ہے کہ اسے پیدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کیا گیا۔اس کی تخلیق کا کوئی آغاز یا بنیاد نہیں ہے اس لئے اللہ کی پیدائش یا تخلیق کے حوالے سے یہ سوال بے معنی ہے۔

کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خود قرآن لکھ کر اللہ سے منسوب کردیا؟ (نعوذ باللہ)

سوال:...... میرا نام محمد اشرف ہے میں ایک طالب علم ہوں۔ میرا سوال یہ ہے کہ بہت سے مستشرق یہ الزام لگاتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے عربوں کی اصلاح کے لئے قرآن کو خود لکھا لیکن اسے زیادہ قابل قبول بنانے کیلئے اللہ تعالیٰ سے منسوب کردیا۔ (نعوذ باللہ)

ڈاکٹر ذاکر:...... بھائی اشرف کی یہ بات درست ہے کہ بعض مستشرقین نے یہ دریدہ وہنی کی ہے کہ نعوذ باللہ محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے قرآن کو الہامی کتاب ظاہر کرکے اس لئے کذب بیانی کی تاکہ زیادہ سے زیادہ عرب قرآن کی طرف مائل ہوں اور ان کی اصلاح ہو جائے۔ یہ بات اس حد تک تو بالکل درست ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف عرب بلکہ پوری دنیا کی اصلاح وہدایت کا مشن لے کر آئے تھے اور قرآن کا پیغام بھی یہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ایک شخص کا مقصد لوگوں کی اصلاح ہے تو وہ اس کے لئے غیر اخلاقی ذرائع کیوں استعمال کرے گا؟ آپ ذرا تصور کریں کہ آپ نے ایک معاشرہ کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا ہے مگر اس نیک کام کا آغاز آپ کو جھوٹ بولنے سے کرکے کیسا لگے گا ایسا صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو دھوکے باز اور فریبی ہوتے ہیں اور جن کا مقصد دولت کمانا ہوتا ہے۔ وہ بظاہر تو یہی کہتے ہیں کہ ہم دنیا کی اصلاح کا مشن لے کر آئے ہیں لیکن ان کا منتہائے مقصود صرف دولت ہوتا ہے۔ میں رسول اللہ کی حیات طیبہ سے کتنی مثالیں دیکر ثابت کرچکا ہوں کہ انہیں دنیاوی مال اور جاہ کی طلب نہیں تھی پھر وہ کیوں ایک نیک مقصد کی تکمیل جھوٹ کے ذریعے کرتے اگر مقصد سچا ہے تو اس کے حصول کے ذرائع بھی جائز ہونے چاہئیں۔ سورۃ الانعام میں ارشاد ہے:

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ

''اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ' تہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو شخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ نے نازل کیا ہے اس طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔ اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ ہاں اپنی جانیں نکلو۔ آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔ اس سبب سے کہ تم اللہ تعالیٰ کے ذمہ جھوٹی باتیں لگاتے تھے اور تم اللہ تعالیٰ کی آیات سے تکبر کرتے تھے''(93:6)

(i) اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خود قرآن گھڑا ہوتا:

اگر محمد رسول اللہ نے قرآن خود تخلیق کیا ہوتا تو وہ ''اپنی ہی کتاب'' میں یہ کیوں لکھتے کہ وہ شخص کتنا ظالم ہے کہ جو اللہ تعالیٰ سے جھوٹ منسوب کر دے یعنی وہ پہلے تو خود قرآن لکھتے اور پھر خود کو ظالم بھی کہتے اور زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے پر تو ان کا جھوٹ بے نقاب ہو جاتا پھر تو آپ لوگوں کی نظر میں ظالم بن ہی جاتے اور پھر اس آیت میں ایسے لوگوں کو سخت سزا کی جو وعید دی گئی ہے تو گویا رسول اللہ خود اپنے لئے سزا تجویز کر رہے تھے؟

ایک اور مقام پر سورۃ الحاقہ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝

''(یہ قرآن تو) رب العالمین کا اتارا ہوا ہے اور اگر یہ (پیغمبر) ہم پر کوئی بات بھی بنا لیتا تو البتہ ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے پھر اس کی شہ رگ کاٹ دیتے پھر تم میں سے کوئی بھی مجھے روکنے والا نہ ہوتا۔''(69:43 تا 47)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھ لیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ اتنا بڑا جرم ہے کہ اپنے محبوب پیغمبر کو بھی معاف نہیں کر رہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کوتاہی کے ارتکاب کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا لیکن آپ اللہ تعالیٰ کی تنبیہ ملاحظہ کیجئے کہ اللہ تعالیٰ شہ رگ تک کاٹ دینے کی وعید دے رہے ہیں۔ گویا اگر (نعوذ باللہ) محمد رسول اللہ نے جھوٹ گھڑا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کو خود کہنا پڑتا کہ آؤ مجھے قتل کرو۔

اسی بات کا ذکر سورۃ الشوریٰ (24:42) اور سورۃ النحل (105:16) میں بھی کیا گیا ہے۔

(ii) قرآن مجید میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تنبیہ:

قرآن پاک میں کئی مقامات پر خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی سرزنش کی گئی ہے۔ اگر (نعوذ باللہ) قرآن، رسول اللہ نے گھڑا ہوتا تو وہ ان باتوں کا ذکر قرآن مجید میں کیوں کرتے جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں پیغمبر کی ذات کو زیبا نہیں۔ مثلاً سورۃ عبس میں مشہور نابینا عبداللہ بن ام مکتوم سے بے اعتنائی برتنے پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے سرزنش کی گئی۔ اللہ نے فرمایا:

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ
تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾
وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾

''ترش رو ہوا اور بے رخی برتی اس بات پر کہ وہ نابینا (اندھا) اس کے پاس آ گیا۔ تمہیں کیا خبر شاید وہ سدھر جائے یا نصیحت پر دھیان دے اور نصیحت کرنا اس کے لئے نافع ہو؟ جو شخص بے پروائی برتتا ہے اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو، حالانکہ اگر وہ نہ سدھرے تو تم پر اس کی کیا ذمہ داری ہے؟ اور جو خود تمہارے پاس دوڑا آتا ہے اور وہ ڈر رہا ہوتا ہے، ہرگز نہیں (یہ رویہ ٹھیک نہیں) یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ (11-1:80)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ آیات اس وقت نازل ہوئیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرداران مکہ کے ساتھ ایک اہم ملاقات میں مصروف تھے اور انہیں اسلام قبول کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال تھا کہ اگر یہ بڑے سردار مسلمان ہو جائیں تو اس سے اسلام کو بہت فائدہ پہنچے گا کہ اسی دوران ایک نابینا صحابی ابن ام مکتوم وہاں آ گئے اور بار بار رسول اللہ کو متوجہ کیا دہ کسی معاملے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی چاہتے تھے اور صورتحال کی نزاکت کو (نابینا ہونے کے سبب) محسوس نہیں کر رہے تھے جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی مداخلت ناگوار گزری اور شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہمیشہ کے رویہ کے برعکس قدرے ترش کلامی پر مجبور ہوئے جس پر اللہ نے شدید گرفت کی۔ (بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ پہلے سے بھی زیادہ محبت اور احترام سے ابن ام مکتوم سے پیش آتے رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی مزاحاً فرماتے کہ بھئی یہ وہ بندہ ہے جس کی وجہ سے مجھے اپنے خدا سے جھاڑ کھانا پڑی تھی۔ ہجرت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ انہیں غزوہ پر جاتے وقت مدینہ میں اپنا قائم مقام بھی مقرر فرمایا۔ ابن ام مکتومؓ کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ بھی تھا کہ وہ حضرت خدیجہؓ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ ان کی والدہ ام مکتوم اور حضرت خدیجہؓ کے والد خویلد آپس میں بہن بھائی تھے (مترجم)

(iii) کیا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) قرآن میں اپنی سرزنش خود کرتے تھے؟

ایک اور سورۃ ملاحظہ فرمائیں۔ سورۃ التحریم میں ارشاد ہے:

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ

''اے نبی، تم کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے؟ (کیا اس لئے کہ) تم اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہو''

(1:66)

اسی قسم کے موضوعات سورۃ النحل (126:16) سورۃ الانفال (84:8) میں بھی زیر بحث لائے گئے تھے۔ سوال یہ ہے کہ اگر قرآن رسول اللہ نے خود تخلیق کیا ہوتا تو وہ ایسی چیز کیوں قرآن میں درج کرتے جس سے ان کی اپنی حیثیت پر اثر پڑتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں ریاضی سے متعلق حقائق:

سوال:......السلام علیکم' میں میڈیکل کی سٹوڈنٹ ہوں' میرا سوال یہ ہے کہ آپ نے اپنے خطاب میں قرآن میں مذکور کئی سائنسی حقائق کا ذکر کیا ہے کیا قرآن میں ریاضی سے متعلق حقائق بھی ہیں؟

ڈاکٹر ذاکر:......میری بہن آپ کے سوال کا جواب بھی اثبات میں ہے کہ ہاں قرآن مجید میں ریاضی کے حقائق کا بھی تذکرہ ہے بلکہ ریاضی کا ایک ایسا قانون جس پر ریاضی کا انحصار ہے یعنی قانون ارسطو (Law of Aristotle) اس قانون کی بنیاد ''درمیان نہیں'' پر ہے یعنی کوئی بھی بیان یا تو غلط ہوسکتا ہے یا صحیح۔ اور سینکڑوں سال تک یہی اصول جاری وساری رہا کم و بیش سوسال قبل ایک شخص نے سوال اٹھایا کہ ہر بیان اگر غلط یا صحیح ہوسکتا ہے تو یہ بذات خود بھی ایک بیان Statement ہی ہے اس پر بھی اسی قانون کا اطلاق ہوگا اور یہ بھی غلط یا صحیح ہوسکتا ہے اور فرض کیجئے یہ غلط ہو جائے تو ریاضی کا پورا ڈھانچہ منہدم ہو جائے گا جس پر تمام ماہرین ریاضی سر جوڑ کر بیٹھے اور انہوں نے ایک نئی تھیوری وضع کی یہ تھیوری یہ تھی کہ اگر آپ کوئی لفظ بروئے عمل لاتے ہیں تو اس کے دو راستے ہیں ایک یہ کہ آپ اسے استعمال کرتے ہیں تو آپ کے ذہن میں اس کے معنی ہوتے ہیں لفظ نہیں لیکن اگر آپ محض لفظ کا ذکر کرتے ہیں تو آپ کے ذہن میں لفظ ہوتا ہے معنی نہیں مثلاً میں کہتا ہوں اکبر چھوٹا ہے یہ جملہ اس لحاظ سے درست ہے کہ اکبر چھوٹا بچہ ہے لیکن کوئی عربی جاننے والا اعتراض کرسکتا ہے کہ اکبر چھوٹا کیسے ہوسکتا ہے اکبر کا مطلب ہے بڑا۔ حالانکہ میں نے اکبر کو بطور لفظ استعمال کیا تھا اس کے معانی کا حوالہ اس میں شامل نہیں تھا ایک اور مثال دیکھئے فرض کیجئے میں کہتا ہوں 4,3 سے ہمیشہ پہلے آتا ہے لیکن اعتراض برائے اعتراض کا خوگر ایک شخص بول اٹھتا ہے کہ نہیں ڈکشنری میں 4,3 سے پہلے نہیں بعد میں آتا ہے۔ کیونکہ فور Four کا F (حروف تہجی کے اعتبار سے) پہلے اور تھری Three کا T بعد میں آتا ہے۔ اب اس مثال میں جب میں نے کہا تھا کہ 4,3 سے پہلے آتا ہے تو میری نظر اس کے معانی پر تھی اس بات پر نہیں کہ اس کا ذکر کیسے ہوا ہے لیکن معترض نے معانی کو نہیں بلکہ اس کے ذکر کو حوالہ بنایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(i) جس نے قرآن میں تضاد ڈھونڈ لیا تھا:

قبل ازیں میں نے سورۃ النساء کی اس آیت کا حوالہ دیا تھا:

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾

''کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقیناً اس میں بہت کچھ اختلاف بیانی پاتے''

(82:4)

ان الفاظ کی تفہیم بالکل واضح ہے کہ اب تک کوئی ایک بھی تضاد قرآن میں تلاش نہیں کیا جا سکا اس لئے ہم کہتے ہیں کہ قرآن خدا کا کلام ہے لیکن ایک معترض کہتا ہے کہ میں نے ایک تضاد ڈھونڈ لیا ہے۔ میں پوچھتا ہوں' کہاں؟ وہ کہتا ہے نکالئے سورۃ النساء کی 82 آیت' اس میں لفظ ''تضاد'' موجود نہیں ہے کیا؟ لفظ اختلافاً سے مراد کیا ہے۔ تضاد' اب قرآن غلط ثابت ہو گیا ناں' میں نے کہا ذرا ٹھہریئے' پوری آیت پڑھیں جس کے الفاظ یہ ہیں:

''کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے' اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور طرف سے ہوتا تو یقیناً اس میں بہت کچھ اختلاف بیانی (تضاد) پاتے۔'' یعنی اختلافاً کثیراً کے الفاظ قرآن میں ایک موقف کی وضاحت کے لئے آئے ہیں نہ کہ اختلاف بیانی کی نشاندہی کیلئے اور یہ بھی قابل ذکر ہے کہ یہ الفاظ بھی پورے قرآن میں صرف ایک ہی بار استعمال ہوئے ہیں۔

اس لئے محض تذکرہ کے حوالے سے بھی قرآن کسی ''غلطی'' کا مرتکب نہیں ہوا۔

اسی طرح ایک اور معترض کا کہنا ہے کہ اس آیت میں اختلافاً کثیراً کا ذکر ہے صرف اختلافاً نہیں۔ اس لئے یہ خدائی کلام نہیں ہو سکتا۔ اب یہ بات معترضین کے لئے سمجھنی مشکل ہو رہی ہے کہ ان الفاظ کو سیاق و سباق سے الگ کر کے محض ان کے معانی کو حوالہ کیسے بنایا جا سکتا ہے کہ یہ الفاظ تو دراصل ان کے اس موقف کی تردید کر رہے ہیں کہ قرآن خدائی کلام نہیں ہے۔ قرآن یہ نہیں کہہ رہا کہ (دیکھ لیں) اگر اس میں بہت ساری تضاد بیانی ہے تو یہ خدائی کلام نہیں ہو سکتا۔ اگر قرآن نے یہ مندرجہ بالا الفاظ کہے ہوتے تو پھر قرآن غلط ثابت ہو جاتا۔ اللہ کے لفظوں کا انتخاب مبہم کیسے ہو سکتا ہے۔ یہ اسی طرح ہے جیسے میں کہوں کہ ممبئی میں رہنے والے تمام لوگ بھارتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ درست بات ہے لیکن اگر اسے الٹا دیا جائے تو ضروری نہیں کہ وہ درست ہو یعنی اگر یہ کہا جائے کہ تمام بھارتی ممبئی میں رہتے ہیں تو یہ لازماً درست نہیں ہو سکتا ہو سکتا ہے رہتے ہوں اور ہو سکتا ہے نہ رہتے ہوں۔

(ii) اللہ تعالیٰ بہترین حساب دان ہے:

قرآن اپنی بات کی تردید نہیں کرتا۔ اس بات کو ایک مثال سے واضح کرتا ہوں۔ سورۃ المؤمنون میں ارشاد ہے:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝

''یقیناً ایمان والوں نے فلاح حاصل کر لی' جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں۔'' (2,1:23)

اب کوئی شخص مجھے آکر یہ کہہ دے کہ وہ ایک ایسے مسلمان کو جانتا ہے جو پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہے مگر وہ دھوکے باز ہے' ڈاکے ڈالتا اور دوسرے بُرے کام کرتا ہے اس لئے قرآن کی بات غلط ثابت ہو گئی۔ میں اسے جواب دیتا ہوں کہ قرآن کیسے غلط ثابت ہو گیا قرآن کے الفاظ پر غور کرو۔ قرآن کہتا ہے ''یقیناً ایمان والوں نے فلاح حاصل کر لی' جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں'' قرآن نے یہ نہیں کہا کہ وہ تمام لوگ جو نماز میں خشوع کرتے ہیں ایمان والے ہیں۔ اگر قرآن نے یہ کہا ہوتا تو وہ غلط ثابت ہو سکتا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ بہترین حساب دان ہے۔ ناپ تول کر الفاظ کا چناؤ کرنے والا اسے یہ علم ہے کہ بعض معترضین اس میں نقص نکالیں گے اسی لئے اس نے ان الفاظ کا انتخاب کیا ایک مثال پیش خدمت ہے۔ اللہ نے سورۃ آل عمران میں فرمایا:

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

''اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے کہ اللہ نے اسے مٹی سے پیدا کیا اور حکم دیا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا۔'' (59:3)

ان الفاظ کی تفہیم سے ہمیں کوئی اختلاف نہیں' آدم اور عیسیٰ علیہم السلام دونوں مٹی سے پیدا ہوئے تھے اور یہ کتنی بڑی حقیقت ہے کہ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دونوں کا تذکرہ 25,25 بار آیا ہے۔ اس لئے جب قرآن نے دونوں کی پیدائش کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واقعہ کو یکساں نوعیت کا قرار دیا تو ان دونوں کے تذکرہ کی تعداد بھی یکساں (25 بار) رکھی۔

ایسی ہی ایک اور مثال پیش کرتا ہوں۔ سورۃ الاعراف میں ارشاد ہے:

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

''اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیتوں کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرنے لگا سو اس کی حالت کتے کی سی ہو گئی کہ اگر تو اس پر حملہ کرے تب بھی ہانپے یا اس کو چھوڑے تب بھی ہانپے۔ یہی حالت ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔'' (176:7)

یہ ایک قابل ذکر حقیقت ہے کہ قرآن مجید میں یہ بیان کہ وہ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا پانچ بار آیا ہے جب کہ کتے (کلب) کا ذکر بھی پانچ ہی بار آیا ہے۔

یکسانیت کی مثال تو آپ نے دیکھ لی اب مختلف کی بھی دیکھ لیں۔ سورۃ فاطر میں ارشاد ہے:

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝

''اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں (ہو سکتا)''

''اور نہ تاریکی اور روشنی (برابر ہو سکتی ہے)'' (20,19:35)

اس میں تاریکی کا عربی مترادف ''ظلمات'' اور روشنی کا عربی مترادف ''نور'' استعمال ہوا ہے۔ قرآن مجید میں نور کا لفظ 24 بار اور ظلمات کا 23 بار آیا۔ گویا اگر یہ دونوں برابر (ایک جیسے) نہیں تو ان کا تذکرہ کی تعداد بھی مختلف ہے۔ یعنی 23 اور 24 مختلف ہیں۔

جبکہ جہاں یکسانیت کا حوالہ ہے تو ان کا ذکر بھی قرآن میں یکساں ہی آیا ہے مندرجہ بالا مثالیں ثابت کرتی ہیں کہ قرآن مجید جہاں مستند سائنسی حقائق کا سیر حاصل تذکرہ کرتا ہے وہاں ریاضی کے حوالے بھی ملحوظ رکھتا ہے۔ توقع ہے کہ بہن کا اطمینان ہو گیا ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ دلوں پر مہر لگاتا ہے جبکہ سوچنے سمجھنے کا مرکز دماغ ہے:

سوال :...... السلام علیکم' میرا نام کشمیرہ ہے میں نو مسلمہ ہوں اور سی اے فائنل کی طالبہ ہوں۔ میرا سوال یہ ہے کہ آپ نے کہا کہ قرآن پاک میں کوئی بات غلط نہیں ہو سکتی۔ لیکن قرآن مجید میں ذکر ہے کہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے بعض لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے کہ وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے جب کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ سوچنے سمجھنے کا مرکز دماغ ہے دل نہیں۔ کیا آپ اس کی وضاحت کریں گے؟

ڈاکٹر ذاکر:...... بہن نے بہت اچھا سوال کیا ہے۔ سب سے پہلے تو میں آپ کو دائرہ اسلام میں داخل ہونے پر بہت بہت مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ بہن یقیناً یہ بات درست ہے کہ قرآن میں متعدد بار یہ تنبیہ کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے اور اس لئے وہ سچائی کے قریب نہیں آتے اور یہ کہ سائنس کی ترقی نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ سوچنے سمجھنے کا بڑا مرکز دماغ ہے دل نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ قرآن نے ایسا کر کے غلطی نہیں کی۔ اس وقت لوگ دل کو ہی سوچنے سمجھنے کا مرکز سمجھتے تھے۔ اپنے خطاب کے شروع میں میں نے سورۃ طٰہٰ کا حوالہ دیا تھا جس میں کہا گیا تھا:

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

''(موسیٰ نے) عرض کیا' پروردگار میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ سلجھا دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔'' (20:25 تا 28)

یہاں بھی صدر (دل' سینہ) کھول دینے کی بات کی گئی ہے۔ صدر کے دو معانی ہیں ایک کا مطلب سینہ یا دل اور دوسرا مطلب ہے مرکز' جس طرح کراچی کا علاقہ صدر ہے یعنی مرکز تو دراصل قرآن کہہ رہا ہے کہ ہم نے تمہارے مرکز (دماغ) پر مہر لگا دی ہے اسی طرح میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ میرے مرکز فہم و ذکا کو بڑھا دے اور میرے اور سامعین کے درمیان تفہیم کی جو مشکلیں ہیں انہیں دور کر دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں ابلیس کو فرشتہ بھی کہا گیا اور جن بھی' درست کیا ہے؟

سوال:......السلام علیکم' میرا نام خالد ہے' ڈاکٹر نائک صاحب کیا یہ تضاد بیانی نہیں کہ قرآن ایک جگہ ابلیس کو فرشتہ اور دوسری جگہ جن کہتا ہے؟

ڈاکٹر ذاکر:...... بھائی کا سوال ہے کہ قرآن ایک طرف ابلیس کو فرشتہ قرار دیتا ہے تو دوسری طرف کہتا ہے کہ وہ جن تھا یہ تو تضاد بیانی ہے۔ قرآن مجید نے آدم علیہ السلام اور ابلیس کا قصہ کئی مقامات پر بیان کیا ہے جیسے سورۃ بقرہ 210) سورۃ الاعراف (7) سورۃ الحجر (15) سورۃ اسراء (17) سورہ کہف (18) سورۃ طٰہٰ (20) سورۃ ص (38) ان مقامات پر بات کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ نے فرمایا کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں۔ سب سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کر دیا اس بیان سے یہ اشتباہ ہو سکتا ہے کہ ابلیس فرشتہ تھا کیونکہ جب فرشتوں کو سجدے کا حکم دیا گیا تو اس کے انکار کا تذکرہ اس مقام پر آیا جہاں فرشتوں کو آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ مگر سورۃ کہف میں صراحت کر دی گئی کہ وہ جن تھا۔ اس حوالے سے ارشاد ہے:

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

''یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا وہ جنوں میں سے تھا۔'' (50:18)

امر واقعہ یہ ہے کہ سات مقامات پر تو قرآن کے بیان سے اشتباہ ہوتا ہے کہ ابلیس فرشتہ تھا لیکن ایک مقام پر یہ واضح فرمایا کہ ابلیس جنوں میں سے تھا۔ دراصل ابلیس کے فرشتہ ہونے کا اشتباہ انگریزی ترجمہ کے انداز سے پیدا ہوا جب کہ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا اور عربی گرامر میں ایک اصطلاح تغلیب ہوتی ہے جس کا خاصہ یہ ہے کہ اگر کسی مقام پر موجود اکثریت سے مخاطب ہو کر کوئی بات کی جائے تو اس خطاب میں وہ اقلیت بھی شامل ہوتی ہے جن کا نام نہیں لیا گیا ہوتا مثلاً 100 طالب علموں کی ایک کلاس ہے جس میں 99 لڑکے اور صرف ایک لڑکی ہے اب اگر میں عربی میں کہوں گا کہ سب لڑکے کھڑے ہو جائیں تو اصول تغلیب کے تحت لڑکی بھی ان کے ساتھ کھڑی ہو جائے گی حالانکہ اسے براہ راست مخاطب نہیں کیا گیا مگر اگر یہی بات انگریزی میں کہی جائے تو صرف 99 لڑکے کھڑے ہو جائیں گے جب کہ لڑکی بیٹھی رہے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب اصل صورت تو یہ تھی کہ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے سامنے سجدے میں گر جاؤ تو ابلیس فرشتوں کے اس مجمع میں شامل تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ایک مجموعی حکم دے دیا جس سے اگر چہ ابلیس کا نام نہیں لیا گیا لیکن دراصل اللہ کے حکم کا اطلاق اس پر بھی ہوتا تھا مگر اس نے انکار کر دیا اس لئے سورۃ کہف کی مذکورہ بالا آیت میں صراحت کر دی ہے کہ وہ جن تھا تاہم باقی سات مقامات سے یہ اشتباہ ہو سکتا ہے کہ وہ فرشتہ ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی ہو سکتا۔ لیکن چونکہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت میں ہوتے ہیں ان سے کبھی حکم عدولی سرزد نہیں ہوتی وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے پابند ہوتے ہیں کیونکہ دل میں آزاد سوچ پیدا نہیں کی گئی اس لئے اللہ کے حکم سے سرتابی کرنے والا فرشتہ ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ جنوں (اور انسانوں) میں نیکی اور بدی کی پہچان اور اس حوالے سے آزادروی کی صلاحیت موجود ہے اس لئے نتیجہ یہ نکلا کہ ابلیس جن تھا۔

(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی مرحوم نے اس کی تشریح اس طرح کی ہے۔

''رہا یہ سوال کہ جب ابلیس فرشتوں میں سے نہ تھا تو پھر قرآن کا یہ طرز بیان کیونکر صحیح ہو سکتا ہے کہ ''ہم نے ملائکہ کو کہا کہ آدم کو سجدہ کرو پس ان سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔'' اس کا جواب یہ ہے کہ فرشتوں کو سجدے کا حکم دینے کے معنی یہ تھے کہ وہ تمام مخلوقات ارضی وسماوی بھی انسان کی مطیع فرمان بن جائیں جو کرہ زمین کی عملداری میں فرشتوں کے زیر انتظام آباد ہیں۔ چنانچہ فرشتوں کے ساتھ یہ سب مخلوقات بھی سربسجود ہوئیں مگر ابلیس نے ان کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔'' مترجم)

اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہوتے ہوئے انسانی شکل وصورت کیوں اختیار نہیں کر سکتا؟

سوال: ......السلام علیکم' ہمارا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات مافوق الفطرت ہے۔ میری ایک غیر مسلم دوست کا سوال ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانی شکل کیوں اختیار نہیں کر سکتا؟ براہ کرم وضاحت کر دیجئے۔

ڈاکر ذاکر:......بہن نے استفسار کیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ مافوق الفطرت اور قادر مطلق ہے تو وہ انسانی شکل وصورت کیوں اختیار نہیں کر سکتا۔ جو لوگ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں ان کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ عقیدہ ہے کہ وہ مافوق الفطرت یعنی فطرت کی حد بندیوں اور ضوابط سے ماورا ہے۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آیا یہاں کوئی ایسا بھی ہے جس کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات مافوق الفطرت نہیں۔ یقیناً یہاں کوئی نہیں کیونکہ اللہ پر ایمان رکھنے والا کوئی بھی شخص ایسا نہیں جو اللہ کو قوانین فطرت سے ماورا نہ سمجھتا ہو۔ لیکن اگر Supernatural کے معانی پر غور کیا جائے تو صورتحال یہ نہیں رہتی۔ سپر نیچرل کا مفہوم یہ ہے کہ پہلے فطرت ہے اور پھر خدا۔ لیکن قرآن مجید کے مطابق خدا Supernatural نہیں۔ اللہ کا جو تصور ہے اس کے مطابق خدا نے فطرت کو پیدا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے اندر اس کی جبلت (فطرت) پیدا کی۔

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ''فاطر'' ہے جو قرآن مجید کی 35 ویں سورۃ کا نام ہے فاطر' فطرہ سے مشتق ہے جس کا مطلب فطرت اور جبلت ہے۔ فاطر سے مراد ہے پیدا کرنے والا۔ تمام تخلیقات کا بانی۔ جس طرح ہم رمضان المبارک میں روزہ افطار کرتے ہیں اور افطار سے مراد ہے توڑنا اسی طرح سے فاطر کا مطلب ہے کسی چیز کا بنانے والا اور توڑنے والا۔ قرآن مجید لوگوں کو متوجہ کرتا ہے کہ کیا وہ سورج' چاند پر غور نہیں کرتے کہ کس طرح وہ قوانین فطرت پر عمل پیرا ہیں اور وہ کبھی اپنی گردش کا راستہ تبدیل نہیں کریں گے وہ تمام اپنی فطرت پر ہیں۔ اللہ کی ذات بھی اپنی فطرت پر ہے۔ قرآن مجید کی سورۃ احزاب میں ارشاد ہے:

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا

''یہ اللہ کی سنت (دستور) ہے جو ایسے لوگوں کے معاملے میں پہلے سے
چلی آرہی ہے اور تم اللہ کی سنت (دستور) میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔''
(62:33)

اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ کے قوانین اور ضابطے جو پہلے سے چلے آرہے ہیں ان کی حیثیت دائمی ہے اور وہ تبدیل نہیں ہوتے۔ سورۃ الروم میں مزید ارشاد ہے:

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ
لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ

''پس (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروؤ)
یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین کی سمت جما دو' قائم ہو جاؤ اس فطرت پر جس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جا سکتی۔" (30:30)

(i) کائنات کا پہلا مشاہدہ کس نے کیا؟

آج سائنس ہمیں بتا رہی ہے کہ ایک نگران کے بغیر آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ کائنات ایک نگران کے بغیر بے مقصد چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام الشھید بھی ہے۔ جس کا مطلب ہے مشاہدہ کرنے والا۔ قرآن کہتا ہے کہ اللہ وہ ذات ہے جس نے پہلی بار (کائنات کا) مشاہدہ کیا اس لئے خدا ماورائے فطرت نہیں بلکہ اپنی فطرت پر ہے۔

(ii) خدا سب کچھ نہیں کر سکتا؟

جہاں تک آپ کے دوسرے سوال کا تعلق ہے کہ خدا سب کچھ کر سکتا ہے۔ عام طور پر میں یہ سوال اللہ پر ایمان رکھنے والے ہر شخص پر کرتا ہوں کیونکہ وہ خدا کی بہتر پہچان رکھتے ہیں ان سے پوچھوں کہ کیا اللہ تعالیٰ کوئی بھی چیز یا ہر چیز بنانے پر قادر ہے؟ بیشتر کا جواب ہوگا کہ "ہاں" پھر پوچھوں گا کہ کیا اللہ تعالیٰ کسی بھی چیز اور ہر چیز کو تباہ کرنے پر قادر ہے۔ بیشتر کا جواب ہوگا کہ "ہاں" میرا تیسرا سوال یہ ہوتا ہے کہ کیا کوئی ایسی چیز ہے جسے خدا پیدا تو کر سکتا ہے مگر تباہ نہیں کر سکتا؟ اس سوال پر وہ پھنس جاتے ہیں کہ اگر وہ کہتے ہیں کہ ہاں ایک ایسی چیز ہے جسے خدا پیدا تو کر سکتا ہے لیکن ختم نہیں کر سکتا تو ان کا دوسرا بیان غلط ہو جاتا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ خدا ہر چیز کو تباہ اور ختم کر سکتا ہے اور اگر وہ یہ کہتے ہیں کہ نہیں، خدا ایسی چیز پیدا نہیں کر سکتا جسے وہ ختم نہ کر سکے تو یہ ان کے پہلے بیان کی نفی ہوگی کہ خدا ہر چیز کے پیدا کرنے پر قادر ہے۔

دیکھئے کہ خدا ایک ایسا آدمی بنانے پر قادر نہیں جو بیک وقت لمبا بھی ہو اور چھوٹا بھی۔ یقیناً وہ ایک طویل القامت شخص کو پست قامت بنانے پر قادر ہے لیکن پھر وہ طویل القامت نہیں رہے گا۔ اسی طرح وہ پست قد کو سرو قد بھی بنا سکتا ہے لیکن اس کے بعد وہ پست قد تو نہیں رہے گا نا؟ اللہ تعالیٰ پست قامت اور سرو قد کو میانہ قد و قامت کا شخص بنا سکتے ہیں مگر اس کی اول الذکر حیثیت تو ختم ہو جائے گی یعنی اس طرح ناممکن ہے کہ کوئی شخص بیک وقت پست اور بلند قامت ہو اسی طرح کوئی شخص پتلے سے موٹا اور موٹے سے پتلا بن سکتا ہے مگر بیک وقت پتلا، موٹا نہیں بن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتا۔ایسی ہزاروں چیزیں گنوائی جا سکتی ہیں جو خدا نہیں کر سکتا مثلاً خدا جھوٹ نہیں بول سکتا اور اگر جھوٹ بولتا ہے وہ خدا ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ جھوٹ بولنے سے وہ درجہ خدائی پر فائز نہیں رہ سکتا۔ خدا ناانصافی نہیں کر سکتا کیونکہ جو ناانصافی کرتا ہے وہ خدا ہو ہی نہیں سکتا۔ خدا مجھے اپنی کائنات سے باہر نہیں نکال سکتا۔ وہ مجھے مار سکتا ہے میرا وجود غائب کر سکتا ہے مگر مجھے اپنی سلطنت کی وسعتوں سے باہر نہیں نکال سکتا۔ کیونکہ کائنات یا کائنات سے باہر سلطنت اسی کی ہے۔ ہر مقام اس کا ہے پھر وہ مجھے جہاں بھی پھینکے گا وہ اسی کی سلطنت کا کوئی مقام ہوگا۔قرآن مجید میں ارشاد ہے:

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

''کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔''(106:2)

اسی طرح سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

''بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔''(29:3)

اس کے علاوہ سورۃ النحل (77:16) اور سورۃ فاطر (1:35) میں بھی یہی بات کہی گئی ہے ان میں یہ بات تو کہی گئی کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔یعنی ہر اک پر اس کا ہی حکم چلتا ہے۔ مگر یہ کسی جگہ نہیں کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ ہر کام کر سکتا ہے اور ان دونوں بیانات میں بہت فرق ہے۔

اس حوالے سے سورۃ البروج کی آیت ملاحظہ ہو:

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

''وہ (اللہ تعالیٰ) جو چاہے اسے کر گزرنے والا ہے۔''(16:85)

یقیناً یہ بات درست ہے کہ اس کے لئے کوئی مشکل نہیں وہ جس کا ارادہ کر لے اسے صرف یہ کہنا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔لیکن وہ ارادہ ہی ان چیزوں کا کرتا ہے جو اس کی خدائی شان کو زیبا ہیں وہ ایسے امور کا ارادہ ہی نہیں کرتا جو اس کی شان کے شایان نہیں۔

(iii) خدا کو انسانی شکل میں آنے کی ضرورت نہیں:

اب میں آپ کے سوال کی جانب آتا ہوں کہ خدا انسانی شکل وصورت کیوں اختیار نہیں کر سکتا خدا کی طرف سے مختلف شکلیں اختیار کرنے کا فلسفہ (Anthropomorphism) کہلاتا ہے اور اس فلسفہ کے داعی ایک خوبصورت منطق کا سہارا لیتے ہیں کہ خدا انسانی شکل اس لئے اختیار کرتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(نعوذ باللہ) کہ انسانوں کو ان کی اپنی شکل میں آ کر راہ ہدایت دکھا سکے اور یہ کہ غم اور خوشی کے انسانی محسوسات کو جان سکے تاہم اگر اس نظریے کو منطق کی کسوٹی پر پرکھا جائے تو یہ بے بنیاد ثابت ہوتا ہے۔

فرض کیجئے میں ٹیپ ریکارڈ یا ٹیلیویژن کا موجد ہوں لیکن یہ جاننے کے لئے کہ ٹیپ ریکارڈ یا ٹی وی میں کیا خرابی ہے یا اسے مزید بہتر کیسے بنایا جا سکتا ہے اس کے لئے مجھے ٹیپ ریکارڈر یا ٹیلیویژن بننے کی ضرورت نہیں مجھے صرف یہ کرنا ہے کہ ایک کیٹلاگ تیار کرنی ہے جس میں ٹیپ ریکارڈر چلانے اس میں کیسٹ ڈالنے اور اس کے آگے پیچھے کرنے اور روکنے کا طریق کار تفصیل سے درج ہوگا۔ اسی طرح خالق کائنات کو بھی اپنی مخلوق کی فطرت کو سمجھنے یا اسے معاملات سمجھانے کے لئے خود انسانی شکل وصورت میں آنے کی ضرورت نہیں بلکہ اس کا قانون یہ ہے کہ وہ انسانوں میں سے انتہائی اعلیٰ کردار اور خصوصیات کے حامل افراد کا انتخاب کرتا ہے اور انہیں دوسرے انسانوں کو اپنا پیغام پہنچانے پر مامور کر دیتا ہے اور پیغام پر مبنی ''کیٹلاگ'' ان کے حوالے کر دیتا ہے۔ یہ کیٹلاگ کیا ہے۔ یہ مختلف پیغمبروں پر نازل ہونے والی مقدس کتابیں اور صحائف ہیں اور اللہ کے آخری پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کیٹلاگ دی گئی وہ قرآن مجید ہے جو قیامت تک کے انسانوں کے لئے سرچشمہ ہدایت ہے۔ اس میں تمام تفصیلات موجود ہیں کہ انسانوں کے لئے کون سا راستہ اچھا ہے اور کون سا بُرا۔ انہیں کیا کرنا چاہئے اور کن چیزوں سے اجتناب کیا جانا چاہئے۔

آپ کا سوال یہ ہے کہ خدا انسانی شکل کیوں اختیار نہیں کر سکتا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ یقیناً اس پر قادر ہے لیکن جونہی وہ انسانی شکل اختیار کرے گا اس کی خدائی صفات ختم ہو جائیں گی چونکہ خدا تو لافانی ہے جب کہ انسان فانی ہے۔ انسانی شکل میں آنے کے بعد تو وہ فانی بن جائے گا اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ ایک ہی وجود میں لافانی اور فانی خصوصیات جمع ہو جائیں۔ انسان کی اپنی خصوصیات ہیں مثلاً اسے کھانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ دن بھر کے کام کے بعد رات کو اس کے لئے نیند ضروری ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ ان تمام انسانی خصوصیات اور ضروریات سے بالا اور پاک ہے سورۃ الانعام میں ارشاد ہے:

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

''آپ کہیے کہ اللہ کے سوا جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جو کہ کھانے کو دیتا ہے اور اس کو کوئی کھانے کو نہیں دیتا اور کس کو معبود قرار دوں۔" (14:6)

آپ دیکھئے کہ انسانوں کو زندہ رہنے کے لئے خوراک چاہئے کیا اللہ کو بھی ایسی کوئی حاجت ہے؟ نہیں...... انسانوں کو سونے اور آرام کی ضرورت ہے کیا اللہ تعالیٰ کے نظام میں بھی آرام اور نیند شامل ہے؟ ہرگز نہیں۔ قرآن مجید کی سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے: (آیت الکرسی)

لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

"جسے اونگھ آتی ہے نہ نیند" (255:2)

جب کہ انسان کو نیند' آرام اور خوراک کی ضرورت پڑتی ہے اب یہ کیسے ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ جسے ہدایت حاصل ہے وہ نیچے اترے اور فانی خصوصیات کا حامل بن جائے۔ آپ اس فلسفہ کے ذریعے کہ خدا انسان کی شکل اختیار کرسکتا ہے منکر خدا کے ہاتھ میں ایک کوڑا دے رہے ہیں کہ وہ یہ آپ پر برسانا شروع کردے خدا کی ذات مافوق الفطرت نہیں اور خدا ہر چیز نہیں کرسکتا خدا انسانی شکل وصورت اختیار نہیں کرتا خدا مقتدر اعلیٰ ہے۔ وہ قادر مطلق ہے جو وہ ارادہ کرے اس کے کرنے پر وہ قادر ہے۔

کیا قرآن سے ثابت ہے کہ مسیح علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل تھے؟

سوال:...... میرا نام آسٹن فلپس ہے۔ میں عیسائی مذہب سے تعلق رکھتا ہوں سوال تو بہت سے ہیں لیکن اس وقت جو سوال ذہن میں بہت اہم محسوس ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اسلام مسیح علیہ السلام کا ذکر کرتا ہے اور ان کے وجود پر یقین رکھتا ہے لیکن اس کا عقیدہ یہ ہے کہ مسیح علیہ السلام کو سولی پر نہیں چڑھایا گیا بلکہ خدا نے انہیں زندہ آسمانوں پر اٹھالیا جبکہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں اسلام کا کہنا ہے کہ ان کا وصال طبعی طور پر ہوا اور میرے ایک مسلمان دوست نے مجھے بتایا ہے کہ اسلام کا یہ بھی موقف ہے کہ مسیح علیہ السلام کی ولادت کنواری (مریم علیہا السلام) کے بطن سے ایک پاک روح کی طاقت سے ہوئی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح علیہ السلام اگر خدا نہیں بھی تھے تو کم از کم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے تو درجہ میں بلند تھے۔ سوال یہ ہے کہ آپ محمد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات تو پیش کر رہے ہیں لیکن مسیح علیہ السلام کی تعلیمات پیش کیوں نہیں کرتے جبکہ وہ بائبل میں موجود ہیں؟

سوال 2:......اس موقع پر ہیرلڈ پواٹر نامی شخص کا یہ سوال بھی ساتھ پیش کیا گیا کہ آپ کہتے ہیں کہ خدا ایک ہے پھر یہ مسیح علیہ السلام کا معاملہ کیا ہے؟

ڈاکٹر ذاکر:...... بھائی نے بہت اچھا سوال کیا ہے۔ایسے سوالات عموماً مسیحیت کی تبلیغ پر مامور افراد کرتے ہیں اب یہ نہیں معلوم کہ بھائی کا تعلق بھی انہی سے ہے۔مسیح علیہ السلام کے بارے میں قرآن کہتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کنواری (مریم) کے بطن اطہر سے تولد ہوئے (سورۃ مریم 16:19 تا 25)

نیز یہ کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے زندہ اپنے پاس بلوا لیا۔(النساء 158:4) جبکہ اس کے برعکس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قدرتی انداز میں ولادت حضرت آمنہ کے بطن پاک سے ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد کا نام عبداللہ تھا۔اس کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال بھی قدرتی انداز میں دوسرے لوگوں کی طرح ہوا۔یہ بھی کہ قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر پچیس بار آیا ہے جب کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ پانچ بار آیا تو ذہن میں جو پہلا تصور آتا ہے وہ یقیناً ایسے ہی ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام افضل تھے۔لیکن ہم نے اس کا جائزہ حقائق کی بنیاد پر لینا ہے۔

میرے بھائی شاید آپ کے علم میں ہو کہ اسلام واحد غیر مسیحی مذہب ہے جس میں حضرت عیسی علیہ السلام کو اللہ کا سچا نبی ماننا لازمی ہے اور کوئی بھی مسلمان اس وقت تک مسلمان نہیں کہلا سکتا جب تک وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا نبی تسلیم نہ کرے۔ہمارا یہ بھی عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام معجزاتی طور پر اللہ کے حکم سے پیدا ہوئے تھے اور اس میں پیدائش کے فطری تقاضوں کے تحت کسی مرد کا کوئی کردار نہ تھا حالانکہ اس حقیقت کو آج کے جدید دور کے کئی مسیحی حضرات بھی قبول کرنے سے گریزاں ہیں۔یہ بھی ہمارے ایمان کا حصہ ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام اللہ کے حکم سے مردہ کو زندہ اور نابینا کو بینا کر دینے کے معجزے کے مالک بھی تھے لیکن یہ تمام خوبیاں اور معجزے انہیں اللہ تعالیٰ نے عطا کئے تھے اور ہمارا عقیدہ یہاں اپنے مسیحی بھائیوں سے مختلف ہو جاتا ہے کہ وہ یہ تمام کام اللہ کے حکم سے بجا لاتے تھے۔وہ خود خدائی کے مقام پر فائز نہ تھے اور نہ ہی ہم مسلمان اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ خدا کے بیٹے تھے بلکہ ہم انہیں اللہ کے پیغمبر تسلیم کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(i) عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ آمد پر اپنے متعلق غلط فہمیاں دور کرینگے:

قرآن کے بیان کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی نہیں چڑھایا گیا تھا:

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

''اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو خدا کے پیغمبر تھے قتل کر دیا ہے (خدا نے ان کو ملعون کر دیا) حالانکہ انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ بھی دراصل شک میں پڑے ہوئے ہیں ان کے پاس اس معاملہ میں کوئی علم نہیں ہے محض گمان کی ہی پیروی ہے۔ انہوں نے مسیح کو یقین کے ساتھ قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا اللہ زبردست طاقت رکھنے والا حکیم ہے۔''

(158,157:4)

جبکہ بائبل کے مطابق بھی انہیں مصلوب نہیں کیا گیا تھا جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ انہیں یہودیوں نے مصلوب کر دیا تھا۔ اس بات کو کیا کہا جائے کہ بہت سے لوگ تو انہیں اللہ کا پیغمبر بھی تسلیم نہیں کرتے تھے۔ دونوں ہی قومیں (یہود اور مسیحی) اپنی اپنی انتہاؤں پر تھیں۔ قرآن نے اس بارے تلقین کی کہ انتہا پسندی سے گریز کیا جائے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾

''اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو (انتہاء پسندی) نہ کرو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اللہ کا ایک رسول تھا اور ایک فرمان تھا جو اللہ نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور ایک روح تھی اللہ کی طرف سے (جس نے مریم کے رحم میں بچہ کی شکل اختیار کی) پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ ''تین'' ہیں۔ باز آجاؤ' یہ تمہارے لئے ہی بہتر ہے۔ اللہ تو ایک ہی خدا ہے وہ بالاتر ہے اس سے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو۔''
(171:4)

مسیحی لوگ عیسیٰ علیہ السلام کو اگر خدا (یا خدا کا بیٹا) قرار دیتے تھے تو یہودی انہیں اللہ کا نبی ہی تسلیم نہیں کرتے تھے بلکہ کہتے تھے کہ نعوذ باللہ وہ بہروپیے تھے۔

ہم مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ ایک بار پھر دنیا میں تشریف لائیں گے لیکن وہ کوئی نیا دین لے کر نہیں آئیں گے کیونکہ قرآن کا اعلان ہے کہ دین کی تکمیل ہو چکی۔ سورۃ المائدہ میں ارشاد ہے:

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ

''آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لئے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لئے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔'' (3:5)

اس لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کوئی نیا دین لے کر نہیں بلکہ اپنی ذات کے حوالے سے غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے آئیں گے اور وہ اللہ سے کہیں گے کہ اے اللہ گواہ رہنا کہ میں نے ان کو کبھی نہیں کہا کہ مجھے خدا بناؤ اور نہ ان کو یہ کہا کہ مجھے خدا کا بیٹا بتاؤ۔ وہ اپنے مسیحی پیروکاروں کے پاس ہی آئیں گے (انہیں بتانے کے لئے کہ وہ غلطی پر ہیں)

مسیحی بھائی بھی ان کی معجزاتی ولادت کو تسلیم کرتے ہیں لیکن فرض کیجئے کہ اگر کوئی اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طریقے سے جیسے کہ اللہ نے چاہا بغیر باپ کے تولد ہو گیا تو آپ اسے خدا کا بیٹا بنا لیں گے (نعوذ باللہ)؟

(ii) حضرت آدم خدا بننے کے زیادہ مستحق ہیں (نعوذ باللہ)

اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران میں اس کا جواب دیا ہے:

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَہٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ﴿۵۹﴾

"اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے کہ اللہ نے اسے مٹی سے پیدا کیا اور حکم دیا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا۔" (59:3)

یعنی اگر معجزاتی پیدائش ہی کسی کو خدا یا خدا کا بیٹا بنانے کی دلیل ہو تو پھر حضرت آدم (علیہ السلام) اس اعزاز کے زیادہ مستحق ہیں کیونکہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) تو صرف باپ کے بغیر پیدا ہوئے تھے جب کہ آدم (علیہ السلام) تو باپ اور ماں دونوں کے بغیر تولد ہوئے تھے اس لئے بائبل کو اگر معیار بنایا جائے تو پھر آدم (علیہ السلام) کو تو بڑا خدا بنانا ہو گا۔ (نعوذ باللہ)

(iii) قرآن مجید میں عیسیٰ علیہ السلام کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ بار تذکرہ کی وجہ:

جہاں تک عیسیٰ علیہ السلام کے قرآن پاک میں 25 بار اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے 5 بار ذکر ہونے کا تعلق ہے تو اس لئے تھا کہ چونکہ عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف الزامات تھے اور محمد رسول اللہ کے خلاف الزامات نہیں تھے۔ اس کے علاوہ چونکہ قرآن مجید خود محمد رسول اللہ پر نازل ہوا اس لئے بیشتر مقامات پر اے نبی کہہ کر مخاطب کر لیا گیا اور نام لینے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی لیکن جب بھی کسی ایسے شخص کا تذکرہ ہو گا جو وہاں موجود نہ ہو گا تو یقیناً اس کا نام لے کر اس کا ذکر ہو گا اس لئے قرآن کی تنزیل کے دوران چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام موجود نہ تھے اس لئے ان کا تذکرہ جب بھی ہوا نام لے کر ہوا یہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثال بھی دی جا سکتی ہے کہ ان کا تذکرہ قرآن مجید میں 132 بار کیا گیا تو کیا اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عیسیٰ علیہ السلام سے افضل ہے؟ امید ہے دوستوں کا اطمینان ہو گیا ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بطن مادر میں بچے کی جنس کا علم قرآن کے بیان کے منافی نہیں؟

سوال:......میرا نام عشرت انصاری ہے میں سائنس گریجویٹ ہوں اب میں اسلامک سٹڈیز میں ایم اے کررہی ہوں۔ میرا سوال ذاکر بھائی سے یہ ہے کہ قرآن میں کہا گیا ہے کہ بطن مادر میں پرورش پانے والے بچے کی جنس کہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی' سوائے خدا کے کسی کو معلوم نہیں لیکن آج جدید سائنس نے ایسے کئی آلات اور ٹیسٹ تیار کرلئے ہیں جن کی مدد سے بچے کی جنس کا تعین قبل از پیدائش ممکن ہوگیا ہے اس حوالے سے رہنمائی کیجئے۔

ڈاکٹر ذاکر:......بہن نے جو سوال پوچھا ہے میں ان کی اس بات سے متفق ہوں کہ اب ایسے کئی ٹیسٹ مثلاً Ultra Sonography اور Amioceantencis ہیں جن کی مدد سے بچے کی بطن مادر میں جنس کا تعین ممکن ہے بہن نے یہاں جو حوالہ دیا ہے وہ سورۃ لقمان کا ہے جس میں کہا گیا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ

''بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس ہی قیامت کا علم ہے وہی بارش نازل فرماتا ہے اور ماں کے پیٹوں میں کیا پرورش پارہا ہے وہی جانتا ہے کوئی (بھی) نہیں جانتا کہ کل کیا (کمائی) کرے گا اور نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ کس زمین میں مرے گا۔''(34:31)

یعنی یہ پانچ چیزیں ہیں جن کا علم سوائے اللہ کے کسی کے پاس نہیں۔ بہن کا بنیادی سوال یہ ہے کہ قرآن نے تو یہ فیصلہ دے دیا کہ ماں کے پیٹ میں بچے کی جنس سوائے اللہ کے کسی کو معلوم نہیں مگر آج سائنس ہمیں بتارہی ہے کہ ماں کے پیٹ میں بچے کی جنس کیا ہے (پھر قرآن کے اس دعوے کی کیا حقیقت ہے) یہ غلط فہمی درصل تراجم کے باعث پیدا ہوئی ہے۔ بعض خصوصاً اردو مترجمین نے ترجمہ اس طرح کیا ہے کہ سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا کہ ماں نکے پیٹ میں بچے کی جنس کیا ہے جبکہ عربی متن میں جنس کا سرے سے ذکر ہی نہیں ہے۔ قرآن کا کہنا یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے یعنی کیا پرورش پارہا ہے مگر اس کا تعلق اس کی جنس نہیں بلکہ اس بات سے ہے کہ جو کچھ پرورش پارہا ہے وہ کس شکل میں کن بھلائیوں یا برائیوں کو لئے ہوئے برآمد ہوگا۔ کیا وہ دیانت دار ہوگا یا بددیانت وہ معاشرے کے لئے رحمت کا باعث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا یا مصائب لیکر آئے گا۔ وہ ڈاکٹر بنے گا یا انجینئر؟ اور معاف کیجئے آپ کی پوری سائنس اپنی پوری ترقی کے باوجود نہیں بتا سکتی کہ پیدا ہونے والا بچہ کیسا ہوگا اور کیا بنے گا۔ اس بات کی تصدیق عربی کے ماہرین لسانیت سے کی جاسکتی ہے کہ عربی متن میں ہرگز یہ اشارہ موجود نہیں کہ اس سے مراد بچے کی جنس ہے۔ یہ غلط فہمی تراجم کے باعث ہے۔

(i) قیامت کب آئے گی؟

سورۃ لقمان کی مندرجہ بالا آیت میں روز قیامت کا بھی تذکرہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو یہ معلوم نہیں کہ قیامت کب آئے گی اس حوالے سے پیش گوئیوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا میں خبر شائع ہوئی کہ ایک کورین چرچ نے دعویٰ کیا ہے کہ نومبر 1992ء میں دنیا ختم ہو جائے گی۔ مگر کچھ بھی نہ ہوا ہم اب بھی زندہ ہیں اور دنیا میں روپیہ کمانے کی دوڑ اسی طرح جاری ہے کوئی نہیں جانتا کہ دنیا کب اپنے انجام کو پہنچے گی۔

(ii) بارش کی پیشگوئی کی حقیقت:

اس آیت میں بارش کا تذکرہ بھی ہے کہ بعض لوگ کہہ سکتے ہیں کہ سائنسی ترقی کی بدولت اب موسمی پیشگوئی ممکن ہوگئی ہے اور ایسے نظام تیار کر لئے گئے ہیں جن کی مدد سے اب انتہائی صحت کے ساتھ یہ پیشگوئی کرنا ممکن ہوگیا ہے کہ بارش کب ہوگی۔ اگر چہ انڈیا میں تو محکمہ موسمیات والے جو پیشگوئی کرتے ہیں اس کا حال سب کو معلوم ہے مگر کہا جاسکتا ہے کہ امریکہ میں تو صحیح پیشگوئی ممکن ہے۔ چلو دلیل کی خاطر ہم مان لیتے ہیں محکمہ موسمیات والوں کا طریق کار یہ ہے کہ وہ بادلوں کی صورتحال اور ہوا کی رفتار کا تجزیہ کر کے اندازہ کرتے ہیں کہ کب بارش ہوگی اور یہ کوئی بڑی بات نہیں بارش تو بادلوں میں پہلے سے موجود ہے نا۔ اس کی مثال ایسے ہے کہ ایک طالب علم نے امتحان دیا ہے اور اس کا نتیجہ ایک ماہ بعد نکلنے والا ہے اب جس استاد نے اس کے پرچے چیک کیے ہیں اس نے دیکھا کہ طالب علم نے 93 نمبر لئے ہیں اب اسے اس بات کا پیشگی علم ہوگیا ہے کہ وہ طالب علم اول آئے گا اب اگر پیپر چیک کرنے سے ٹیچر کو دوسروں سے پہلے علم ہوگیا ہے کہ طالب علم کا نتیجہ کیا آئے گا تو اس میں کون سی بڑی بات ہے اب بادلوں میں موجود بارش کو دیکھ کر پیشگوئی کر دینا کوئی تیر مارنا نہیں ہے ہاں یہ اس وقت کارنامہ ہوتا اگر محکمہ موسمیات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

200 سال بعد کی پیشگوئی کرے کہ 200 سال بعد فلاں جگہ فلاں وقت بارش ہو گی میں چیلنج کرتا ہوں کہ وہ کبھی بھی ایسا نہیں کر سکیں گے۔

(iii) کیا موت کی پیشگوئی ممکن ہے؟

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ موت کا علم صرف اللہ کے پاس ہے تو اس پر بعض لوگ گرہ لگا سکتے ہیں کہ نہیں میں ابھی خودکشی کرنے جا رہا ہوں اور مجھے علم ہے کہ اب میں اس جگہ مرنے والا ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ خودکشی کرنے والوں کی اکثریت بچ جاتی ہے آپ اپنے اردگرد دیکھیں کہ بہت سے لوگ خودکشی کی کوشش کرتے ہیں لیکن بہت کم ہیں جن کی کوشش کامیاب ہوتی ہے۔ عموماً یہ ہوتا ہے کہ زہر وغیرہ کھانے کے بعد انہیں موت کا خوف آ لیتا ہے اور وہ خود ہی دوسروں کو بتا دیتے ہیں جو انہیں فوراً ہسپتال لے جاتے ہیں اگر آپ کسی جگہ سے چھلانگ لگاتے ہیں تو کوشش یہی ہوتی ہے کہ محفوظ جگہ چھلانگ لگائی جائے۔ یوں بھی اللہ چاہے تو چھلانگ لگانے والے کو بھی بچا لیتا ہے۔ زندگی موت تو بہر حال اللہ کے ہاتھ میں ہی ہے اور اگر اس دوران کسی کو موت آ بھی جائے تو بھی اس کی اجازت اور منشاء سے ہی ہوتی ہے۔

(iv) میں تو جانتا ہوں میں کیا کماؤں گا؟

جہاں تک اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا تعلق ہے کہ انسان کو کچھ علم نہیں کہ کل وہ کیا کمائے گا۔ اب کوئی کہہ سکتا ہے کہ ذاکر بھائی مجھے علم ہے میں 2 ہزار (یا زیادہ) ماہوار کماتا ہوں۔ میری تنخواہ مقرر ہے پھر قرآن کا یہ دعویٰ کس طرح سچا ہے کہ یہ صرف اللہ کو ہی علم ہے تو عرض یہ ہے کہ یہاں جو لفظ تکسب استعمال ہوا ہے اس سے مراد روپے پیسے کی کمائی نہیں بلکہ اس سے مراد اچھے اور بُرے اعمال کی کمائی ہے۔ مثلاً آپ اللہ کی راہ میں صدقہ خیرات کرتے ہیں تو اس کے عوض جو ثواب اللہ کے ہاں سے آپ کو ملے گا اس کا آپ کو کیا اندازہ ہو سکتا ہے اسی طرح نیکی کا کوئی بھی کام آپ کریں تو آپ کس طرح جان سکتے ہیں کہ اللہ کے ریکارڈ میں اس کا اندراج کس درجے میں کیا گیا ہے اور اگر خدانخواستہ آپ سے کوئی گناہ سرزد ہو جاتا ہے تو آپ کی فائل میں اس کے کتنے منفی پوائنٹ درج ہوئے اس کا علم آپ کو کیسے ہو سکتا ہے۔

امید ہے بہن کو اپنے سوال کا جواب مل گیا ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارون شوری کی خرافات:

سوال:......آپ کے علم میں ہے کہ ارون شوری نے اسلام کے خلاف کتنے مضامین اور کتابیں لکھی ہیں آپ اسے مناظرے کا چیلنج کیوں نہیں دیتے؟

جواب:...... یہ مضامین میرے مطالعہ میں آئے ہیں اور اس نے اپنے اظہار خیال میں دو نکات کو بنیاد بنایا ہے ایک یہ کہ اسلام میں عورتوں کو برابر کے حقوق حاصل نہیں ہیں اور دوسرا یہ کہ اسلام دہشت گرد اور بے رحم دین ہے۔ اس کے علاوہ مختلف قسم کی فضول باتیں جیسے ابھی یہاں بھی سوال اٹھایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کو حساب نہیں آتا۔ آیئے ہم اس پر بات کرتے ہیں آپ یقین کریں اس کے تمام اعتراضات سیاق وسباق سے الگ کر کے گھڑے گئے ہوتے ہیں یا ان کی بنیاد غلط تراجم پر ہوتی ہے اور اقتباس دیتے وقت بھی ڈنڈی ماری جاتی ہے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ میں اسے اس کی خلاف اسلام ادبی سرگرمیوں کے باوجود اسے مناظرے کا چیلنج کیوں نہیں دیتا تو اس کی وضاحت میں کرتا ہوں۔

اس کی تازہ ترین کتاب Shar`ia in Action حال ہی میں منظر عام پر آئی ہے جو فتاویٰ کے بارے میں ہے اس کے سرورق پر قرآن مجید کی سورۃ فتح کی یہ آیت درج ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

''محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحم دل ہیں۔'' (29:48)

اور یہ اقتباس دے کر آیت کے آگے فل سٹاپ لگا دیا ہے حالانکہ یہاں فل سٹاپ نہیں ہے اور اس طرح سیاق وسباق سے الگ کر کے اقتباس دیکر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہم مسلمان بے رحم لوگ ہیں حالانکہ یہ بات سورۃ فتح کی آیت 25 سے شروع ہوئی تھی جس میں کہا گیا ہے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے لئے وقف جانور کو اس کی (مقررہ) قربان گاہ تک پہنچنے سے (روکا) اگر (مکہ میں) ایسے مومن مرد اور عورتیں موجود نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے اور یہ خطرہ نہ ہوتا کہ نادانستگی میں تم انہیں پامال کردو گے اور اس سے تم پر حرف آئے گا۔ (تو تمہیں لڑنے کی اجازت دیدی جاتی)'' (25:48)

(یہ واقعہ حدیبیہ کا ذکر ہے: مترجم) ان کافروں نے مسلمانوں کو حج کرنے سے روک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا تھا۔ میرا یہاں یہ سوال ہے کہ اگر مسیحی بھائیوں کو ویٹی کن سٹی میں داخل ہونے سے روک دیا جائے تو کیا ایسا کرنے والوں کو محبت کی نظر سے دیکھ سکیں گے؟ اور کیا انہیں گلے لگائیں گے؟ قدرتی بات ہے کہ وہ انہیں ناپسندیدہ شخصیت قرار دیں گے ایک اور مثال یہ ہے کہ کسی ہندو کو بنارس کی یاترا سے روک دیا جائے تو کیا وہ ایسا کرنے والے پر پھول برسائے گا؟ یہی بات مسلمانوں سے کہی جارہی ہے کہ جن لوگوں نے تمہیں تمہارے مقدس شہر مکہ اور بیت اللہ میں داخل ہونے سے روک دیا اور تمہاری قربانیاں اس مقام تک نہیں لے جانے دیں جہاں انہیں ذبح کیا جانا تھا تو تم بھی ان کی طرف دل سخت کرلو اور اپنی محبت کا مرکز ان لوگوں کو بناؤ جو تمہارے مسلمان ساتھی ہیں۔

کتاب کے صفحہ 571 اور 572 پر وہ سورۃ توبہ کی اپنی ''پسندیدہ'' آیت کا حوالہ دیتا ہے اصل آیت اس طرح ہے:

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

''پس جب حرام مہینے (غیر مسلموں سے معاہدہ کے مہینے) گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں ان کی خبر لینے کے لئے بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو انہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔''

(5:9)

مگر اس نے شرارت یہ کی کہ جہاں مشرکین کا لفظ ہے وہاں بریکٹ میں لکھ دیا کہ (ہندو) یعنی مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ ہندو کو جہاں پاؤ پکڑ کر قتل کردو مگر اگر اسلام قبول کر لے تو چھوڑ دو اس کی یہ شر انگیزی ہے کہ سیاق و سباق کا حوالہ دیئے بغیر ایک آیت نقل کردی حالانکہ قصہ یہ تھا (1:9) کہ مشرکین مکہ اور مسلمانوں کے مابین ایک معاہدہ ہوا تھا جو فریق مخالف نے یکطرفہ طور پر توڑ دیا اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں تنبیہ کی کہ یا تو چار ماہ کے دوران مسلمانوں سے معاملات درست کرلو ورنہ جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ اور ان چار ماہ کے گزرنے کے بعد جب کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالت جنگ شروع ہو جاتی اس وقت مسلمانوں کو حکم تھا کہ مشرکین جہاں ملیں قتل کر دو کیونکہ انہوں نے معاہدہ یکطرفہ طور پر توڑنے کا جرم کیا تھا۔ اس کی مثال ایسے ہی ہے کہ امریکہ اور ویت نام کی جنگ کے دوران امریکی صدر نے اگر یہ حکم جاری کیا ہو کہ کوئی ویت نامی اگر کہیں نظر آئے تو اسے پکڑ کر قتل کر دو تو میں آج جنگ ختم ہونے کے اتنے سال بعد کہنے لگوں کہ دیکھئے امریکی صدر نے حکم جاری کیا ہے کہ ویت نامیوں کو قتل کرنا شروع کر دو۔ ظاہر ہے کہ جو لوگ اس حکم کو سنیں گے تو وہ یہی کہیں گے کہ امریکہ کا صدر قصائی ہے جو ایسا حکم دے رہا ہے لیکن اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ یہ حکم دور جنگ کی یادگار ہے تو ان کا ردعمل بالکل مختلف ہو گا۔ ہاں یہ حکم صدر یا سپہ سالار کی طرف سے آسکتا ہے کہ اگر دشمن تم پر حملہ آور ہو جائے تو خوف کھانے کی بجائے ڈٹ کر مقابلہ کرو اس سے سپاہیوں کا حوصلہ بڑھتا ہے اور اگر قرآن نے یہ کہا تھا تو کون سا غلط کہا تھا۔

(i) ارون شوری کی شرانگیزی:

کتاب کے صفحہ 572 پر وہ آیت 5 سے سیدھا 8,7 اور 9 پر پہنچ جاتا ہے اور آیت 6 کو درمیان سے غائب کر دیتا ہے کیا آپ جانتے ہیں کہ کیوں؟ اس لئے کہ آیت 6 میں ان کے خلاف اسلام الزامات کا جواب موجود ہے۔ اس آیت میں کہا گیا ہے:

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ
حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ

"اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سنے) تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اسے اس کے مامن (محفوظ ٹھکانہ) تک (اپنی حفاظت میں) پہنچا دو۔" (6:9)

اب دیکھئے قرآن یہ نہیں کہتا کہ کلام سنانے کے بعد اسے روک لیں اور جانے نہ دیں بلکہ یہ حکم دیتا ہے کہ اسے حفاظت میں محفوظ ٹھکانے تک پہنچا کر آئیں یعنی اللہ کا کلام سننے کے بعد بھی مشرک اگر ایمان نہ لائیں تو بھی تم کو ان کو روک رکھنے کا اختیار نہیں اور نہ ہی یہ کہ اسے نکال دو کہ جاؤ خود ہی چلے جاؤ جہاں جانا ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ ایسی جگہ اسے پہنچا کر آؤ جہاں وہ سلامتی کو محسوس کرے۔ آج آپ دیکھئے کون سی فوج کا جرنیل اجازت دے گا کہ دشمن کا کوئی سپاہی ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس ہوتو اسے بحفاظت اس کی فوج تک واپس پہنچانے کا حکم دے۔ یہی شر انگیزی تسلیمہ نسرین جیسے لوگوں نے کی تھی کہ آیات کو سیاق وسباق سے الگ کر کے اپنے مطلب کے ترجمہ کا لبادہ پہنا کرانہیں دنیا کے سامنے پیش کر دیتے ہیں۔

(ii) میں ارون شوری کو چیلنج کرتا ہوں:

آپ مجھ سے سوال کرتے ہیں کہ ارون شوری کے ساتھ مناظرہ کیوں نہیں کرتا۔ میں نے ممبئی یونین آف جرنلسٹس کے زیر اہتمام تسلیمہ نسرین کے بارے میں ایک مناظرے میں شرکت کی تھی لیکن جب میں نے کہا کہ مجھے اس کی وڈیو ریکارڈنگ چاہئے تو انہوں نے اس کی اجازت نہیں دی تھی اس گفتگو کا موضوع تھا ''کیا مذہبی انتہا پسندی آزادی اظہار کی راہ میں رکاوٹ ہے؟'' حالانکہ میں نے انتظامیہ سے وعدہ کیا تھا کہ میں انہیں اس کی ریکارڈنگ کی کیسٹ کسی قطع و برید کے بغیر فراہم کردوں گا لیکن اس کے باوجود انہوں نے انکار کر دیا بہر حال ہمارے بہت زیادہ اصرار پر انہوں نے طوعاً کرہاً اجازت دی اور پھر آپ جانتے ہیں کہ نتیجہ کیا ہوا کہ اللہ کے فضل وکرم سے اسلام کو مطعون کرنے اور ڈاکٹر ذاکر کو قربانی کا بکرا بنانے کی ان کی کوشش ناکام ہوگئی اور اللہ نے ہمیں سرخرو کیا لیکن ان کا تعصب ملاحظہ کیجئے کہ کسی ایک اخبار نے اتنے بڑے واقعہ کی خبر تک دینے کی زحمت گوارا نہ کی۔ اس مناظرے میں مسیحیوں کی طرف سے نمائندگی فادر پائر یرا نے کی جبکہ ہندوؤں کی طرف سے ڈاکٹر دید ویاس آئے۔ الحمد للہ مسلمانوں کی نمائندگی کا شرف مجھے حاصل ہوا۔ اشوک شاہانی بھی موجود تھے جنہوں نے تسلیمہ نسرین کی کتاب ''لجا'' کا مراٹھی زبان میں ترجمہ کیا تھا۔ اس کی وڈیو ریکارڈنگ تیار نہ کرائی جاتی تو لوگوں کو کیسے پتہ چلتا کہ وہاں کیا ہوا تھا۔ آج لاکھوں افراد اسے دیکھ چکے ہیں اور دنیا بھر میں اس کا چرچا ہے۔ ارون شوری نے جو نام نہاد اعتراضات اٹھائے ہیں ان سب کا جواب اس کیسٹ میں موجود ہے اس کے دو حصے ہیں پہلے حصے میں لیکچر ہے اور حصہ دوم میں ''مسلمان عورت' مظلوم نہیں خوش قسمت'' کے عنوان کے تحت تمام اعتراضات کا جواب دیا گیا۔ جو ارون شوری اور اس قبیل کے دوسرے لوگ اٹھاتے رہتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ وہ اس قابل ہے کہ اس سے کوئی علمی انداز میں گفتگو ہو سکے تاہم اگر وہ چاہے تو میں تیار ہوں۔ لیکن شرط یہ ہوگی کہ مناظرہ کھلا ہوگا جس میں عام لوگ بھی شریک ہوں گے۔ محض بند کمرے میں اجلاس نہیں ہوگا اور اس کی وڈیو ریکارڈنگ بھی کی جائے گی۔ میرا خیال ہے کہ میرے اس جواب سے آپ کا اطمینان ہو گیا ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ اختتام

ڈاکٹر محمد (ڈاکٹر ذاکر کے بھائی جوان کے تمام پروگراموں کے نگران اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کرتے ہیں) ہم تمام حاضرین کے شکر گزار ہیں اور ان لوگوں سے معذرت خواہ ہیں جن کے سوالات کے جوابات وقت کی کمی کے باعث شامل نہیں کیئے جاسکے۔ ہم ہر اتوار کو اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن میں باقاعدہ پروگرام کرتے ہیں آپ اپنے استفسارات کے ساتھ وہاں تشریف لائیں انشاءاللہ آپ کے تمام سوالوں کے جواب دیئے جائیں گے شکریہ۔

السلام علیکم' جزاکم اللہ بالخیر

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

word of thanks

(Dr. Mohammed) Thank you very much, we are really very sorry the management has strictly said no further going on we have to close down, I thank all those present here, Mr. Rafique Dada, our distinguished guests here all of you. You all have made it a very interesting evening for everyone present here, InshaAllah those who would like to ask questions would come to the Islamic Research Foundation and carry on with this every sunday.We have regular programs, you could come to ask the questions there. Thank you, Assalamualaikum, Jazakallah Khair for the program, thank you Shukran.

Note: Beacon Books, Multan (Pakistan)

the publisher of this book has also published Dr. Zakir Naik's afore-said lecture on woman in Islam, in urdu as well as in English.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

cassette to watch. Then after a lot of pressure, finally they allowed it and you know what happened? By the grace of Allah (SWT), when all the people were out at making Islam the scapegoat, making Zakir a scapegoat He made me seccessful. *Alhamdulillah,* it was not my genius, it was His help that the debate was a very successful one. But not a single paper reported it.

In that debate from the Christian side was Fr. Periera, from the Hindu side was Dr. Ved Vyas and from the Muslims' side I was there.There was Mr. Ashok Shahane who translated the book 'Lajja' into Marathi. The topic was Taslima Nasreen. If this cassette were not there who would have known about it? Today lakhs of people have watched it not only in Mombay but throughout the world. If this thing was not recorded who would have known about it?

(iii)Women's rights in Islam

And as far his second topic about women is concerned, all the answers regarding Arun Shourie's objections are given in the cassette. There are two parts. Part 1, about the lecture and Part 2 'Women's rights in Islam – Modernizing or Outdated'. It clarifies most of the misconceptions that people including Arun Shourie have about this. Regarding would I like to have a debate, question is if he is worth debating? He is not worth debating and if he wishes, he can come for debate. He will find me ready, but I will debate in public with a live video recording. Hope that answers the question.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ
فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

It says that if any of these pagans mushriks, unbelievers ask for asylum, give it to them so that they may hear the Word of Allah (SWT) and escort them to safety. Qur'an does not say give them asylum, do not let them go. Qur'an says escort them to a place of safety. These mushriks even though they do not accept Islam if they want asylum, do not just leave them but escort them to a place of safety. Which army commander will say that when the enemy wants to leave, escort him to a place of safety. Which army is so ? I want to know that Army commander who says today that if the enemy wants peace do not leave him unsafe but escort him to safety.

This is what the Qur'an says, quoting out of context! His favorite topic, that Muslims are merciless. And his second favorite topic and these verses similarly. These verses were also quoted by people like Taslima Nasreen. You ask me why do not I have a debate with Arun Shourie. I had a debate on the topic of Taslima Nasreen organized by the Mombay Union of Journalists. In that debate when I told them that I wanted to video record the debate, but they did not give me the permission. And you know what was the topic! The topic was 'Is Religious Fundamentalism a Stumbling block to the Freedom of Expression'. Talking about freedom of expression but hypocrites did not allow me to tape, why? though I promised them that I would give them an unedited copy of that

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

seize the unbeliever and slay them but if they repent and pray then let them go.(9:5)

His mischief is that he puts Hindus in brackets after unbelivers indicating that it is duty of every Muslim that he should slay ,whenever he finds a Hindu but if he accepts Islam let him go.

Again he is quoting out of context. The context is from Surah Tauba,9:1 There was a peace treaty between the pagans of Makkah and the Muslims. This treaty was unilaterally broken by the pagans so Allah gives a warning: put things straight in four months or a declaration of war is imminent. And during war, it says, that when you find these unbelievers who have broken the peace treaty seize them and kill them.

Suppose the President of America says to the American soldiers that during the war between Vietnam and America wherever you find a Vietnamese kill him; if I quote that today and say that the American President said... 'Kill the Vietnamese wherever you find him'. It will sound that he is a butcher I am quoting out of context. In context but natural the leader of the army or the president will always say that when the enemy comes do not get scared but fight. It boosts up the morale. So what is wrong if Qur'an says that.

(ii)Qur'an asks to give asylum to the unbelivers

And then on page 572 from verse 5, he jumps to verse 7, 8, 9 but verse 6 is skipped. Do You know why? Verse 6, gives the answer.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

He , again quoting out of context giving the impression that we, the Muslims are merciless against the unbelievers. He is quoting out of context.

If you read the context it starts from Surah Fatah, which says that:

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ

'They are the ones who disbelieved (in Islam) and they prevented you from entering the sacred mosque (Ka'bah) and detained the sacrificing animals from reaching the place of sacrifice'. (48:25)

These unbelievers prevented the Muslims from performing the pilgrimage. I want to know that suppose any Christian is prevented from entering the Vatican City, will he love that person? Will he embrace him? But natural he will not like the person. If suppose a Hindu is prevented from entering the place of his pilgrimage, Banaras, will he like it? No! The same way if you read in context it says that those people who prevented you from entering Makkah, the sacred mosque and prevented you from sacrificing the animal you have to be firm with them and love those people who are the believers.

(i) When the killing of the unbelievers is permissible?

Quoting out of context and in that book as I told you if you read on page no. 571 and page no. 572, he quotes his "favorite" verse, of Surah Tauba, which says that after the four forbidden months have passed

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Why don't we challenge Arun Shourie for debate?

(Dr. Mohammed) The question is... you know that Arun Shourie has written several articles and books against Islam. Why do not you challenge him to a public debate.

(Dr. Zakir) The person has posed the question that I know Arun Shourie has written several articles and books against Islam. Why do not I challenge him for a debate.

I have read those articles. Most of those articles are mainly based on two points, one he is talking about the women that the women do not have their equal rights and secondly that Islam is a terrorist and merciless religion and a few points here and there like the one the brother mentioned God does not know math's, etc. Lets us analyze. Believe me all of them as I mentioned are out of context, mistranslation, misquotation. Yes that is right brother has said I can clarify it that is what I am doing.

If you read his latest book on the world of Fatwas, Shariah in action, released in Mombay just a week ago I was able to read that book on whose cover he has given a certain Arabic quotation of the Qur'an which was from ch. 48, Surah Fatah, verse 29, which says:

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

Muhammad (peace and blessings be upon him) is the Messenger of Allah. And those who are with him are uncompassionate towards the disbelievers, and merciful among themselves".

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

bureau to say in advance 200 years in advance in which part of the world exactly how much is going to rain, they will never be able to do it.

(iv)Prediction of death

Regarding when will a person die, some people can say yes see I will commit suicide, I will die here. Most of the cases of people who commit suicide fail. How many people are going to commit suicide, hardly, just in negligible number and those are in majority who try to commit suicide but are not successful. After they take poison they go and tell somebody else and they are rushed to the hospital. When they jump they see where there is safe landing. And even if you jump, if Allah wants He can save you. If you die it is with His permission not without his will.

(v) Future earning is not predictable

Regarding the last part point, no one knows how much he is going to earn. You may say see brother Zakir! I know that I earn two thousand rupees a month, see the Qur'an is wrong. The Qur'an does not talk about earning here, in money, it talks about *'taksee'*. The word *'taksee'* in Arabic can also mean earning good deeds and bad deeds. It does not only mean salary and even if you say that you give charity, look you can never know how much *'reward'* you are getting, how much blessing you are getting. You will never know how much blessing you will get by doing a good act and how much sin or negative points you get by doing a bad deed. Everything is kept intact in the record of Allah (SWT). Hope that answers the question.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii)When the Day of Judgment will come?

Regarding the Day of Judgement, there are people who predicted. It had come in the Times of India in November 1992 there was a Korean church, which said that the world was going to end in November 1992. All the people who followed that church came there but nothing happened. We are yet living and the people ran away with the money. No one knows when the world is going to end.

(iii)Weather forecast is not great thing

Regarding rain, some people will say science has developed. By weather forecast bureau you can say where and when it is going to rain. You know how, accurate the rains are, how accurate the weather forecast bureaus are especially in India. Okay some may say America is perfect. Okay, for the sake of argument I agree. The weather forecast bureau tell you when and how much is going to rain they tell you on the basis of looking at the clouds and analyzing what is the speed of wind when it will fall. It is nothing great, the rain is already present in the cloud. It is like you tell me that suppose a person sits in an examination and the results are going to be out after one month and the teacher who corrects the paper knows in advance that this person would come out first, and got 93 marks. Just because before putting on the notice board she says one week in advance who came out first, it is nothing great. The rain is already present in the cloud. The great part will be if the weather forecast bureau can tell today when and where is it going to rain exactly 200 years afterwards without looking at the clouds. I challenge any weather forecast

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ
يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي
نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

Verily, Allah, with Him (Alone) is the knowledge of the the Hour (the Day of Judgement) and He sends down the rain, and knows that which is in the womb of the mother. No person knows what he will earn tomorrow ,and no person knows in what land he will die .Verily, Allah is the All-knower, All-Aware (of things) 31:34

(i) Sex of baby in womb

Her main question is that Qur'an says that no one besides Allah knows the sex of the child in the womb. Sister! the misconception is because there are a few translation, especially the Urdu translations which mention that no one besides Allah knows the sex of the child in the womb. In the Arabic the sex is not mentioned. The Qur'an says no one besides Allah knows what is in the womb. The Qur'an does not refer here to sex, it refers to how will the child be? Will he be honest or dishonest? Will he be a boon or a bane for society? What will he become? Will he be an engineer or a doctor? And believe me with all your medical scientific knowledge you can never tell in advance what will a person be. That is a mistranslation.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Muhammad (May peace be upon him) was present. So if I have to address a person, I just have to say O Nabi, O Prophet. I need not take his name always. But if I am referring to my friend who is not here, I have to take his name, that Mr. XYZ. So since Jesus (May peace upon him) was not there when the Qur'an was revealed, his name had to be taken. In that, way Qur'an mentions the name of Musa (Moses) (pbuh) 132 times. Does it mean he is greater than Prophet Muhammad and Jesus both? No, because they were not present, when any example is given of them, their name has to be taken. For a person who is present, the name need not be taken. I hope that answers the question.

Is knowledge of baby's sex in the womb is not against Qur'an?

(Q) *Assalaamualaikum* brother Zakir, my name is Israt Ansari and I am a science graduate, presently doing my MA in Islamic studies. My question to you is that it has been mentioned in Qur'an: no one besides God knows the sex of the child in the mother's womb. However modern science has developed certain tests by which we can determine the sex of the child in the Qur'an?

(Dr. Zakir) *Wa laikum salaam* sister. She has posed a question that Qur'an mentions that no one besides Allah (SWT) knows the sex of the child in the womb and today I do agree with her that there are many medical tests for example, amiocentencis, ultra sonography, which can determine the sex of child so is not there a mistake; a scientific error in the Qur'an? What the sister is referring to is referring to a verse from Surah Luqmaan, which says:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

misconceptions and he will tell to Allah (SWT), 'o Allah , You be my witness that I never told them to worship me. I never told them to call me the begotten son.

He will come for the Christians not for the Muslims. We believe he will come.

(iii)On Christians' criterion Adam should be bigger god?

You say that Jesus was born of a virgin birth. If suppose, Adam should be bigger God, then? (Nauzubillah) a person does not have a father and you claim because he does not have a father he is God Almighty, Qur'an gives the answer in Surah Aal-Imran, 3:59 similitude of Jesus in front of Allah is the same as Adam. They were created from dust and said 'be' and it was Adam (May peace be upon him) had no father and no mother. If you say a person who does not have a father is God Almighty, then Adam (May peace be upon him) is a bigger God.

The Bible speaks about another super human - King Malchisedec who had no accent, no decent, no beginning, no end. He is bigger than even Adam (May peace upon him).

(iv)Wisdom behind more mentioning of Jusus in the Qur'an

As for you said Jesus christ is mentioned by name 25, Muhammad (peace be upon him) only 5 times in Quran, this is because there were allegations against Jesus Christ (May peace be upon him). There were no allegations against Muhammad (May peace be upon him) and when the Qur'an was revealed, Prophet

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

there is someone after God, who it has to be? If someone has to sacrifice, they have to sacrifice the best person and according to them the best person is Jesus Christ (May peace be upon him). According to the Qur'an he was not crucified.

وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ

'And they killed him not nor crucified him'.(4:157)

We agree,Bible also says he was not crucified as is said that the Jews crucified him. Most of the people did not accept him to be a Messenger of God Almighty. They went to extremes. The Qur'an says:.

يَاأَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ

'O people of the Book' 'Do not go to extremes in your religion'. (4:171)

What extreme... two extremes, Jews said he was an imposter and the Christians said that he was God Almighty.

(i) Jesus's second coming

There is only one God. Jesus was raised up because there was misconception. In his Second Coming he will not teach us anything new. Qur'an says in Surah Maidah,

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ
نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

'On this day I have perfected your religion for you and completed My favour upon you and have chosen for you Islam as your religion'.(5:3)

We Muslims believe that he will come, but he will not teach us anything new. He will come to clarify the

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

gave some two-three examples that Islam speaks about Jesus Christ (May peace be upon him) and he says that Qur'an says that...

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

But Allah raised him(Jesus) up unto Himself. And Allah is Ever All-Powerful, All-Wise. (4:158)

Whereas the Prophet Muhammad (May peace be upon him) died his natural death. Jesus Christ (May peace be upon him) was born of a virgin birth. (19:16-25)Muhammad had a mother and a father. Who is greater? The mind gives the answer, Jesus. He also says Jesus Christ (May peace be upon him) is mentioned 25 times. Muhammad (may peace be upon him) only 5 times by name, who is greater? And they pose questions as a Muslim and our mind thinks. Ah! Who is greater, Jesus Christ (May peace be upon him) so he wants me to throw some light on Jesus Christ (May peace be upon him). Brother, Islam is the only non-Christian faith which makes an article of faith to believe in Jesus (May peace be upon him).

We believe that he was born miraculously without any male intervention which many modern day Christian do not believe. We believe that he gave life to the dead with God's permission. We believe that he healed those blind with God's permission. But then there is parting of ways. We do not believe that he is God Almighty or that he is begotten son of God. We believe he is the Messenger of God.

Coming to your question if the Qur'an mentions that Jesus Christ (May peace be upon him) was raised up alive, Muhammad (may peace be upon him) died naturaly, who is greater? That does not indicate that if

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

qualities, you are giving a whip to the atheist to beat you with. The moment you say, God is supernatural. God can do everything you are giving a whip to the atheist to beat you with. God is not supernatural. God cannot do everything. God cannot take human forms. God is natural. God has power over everything. He is the doer of all He intends. And He does not take human forms.

Jesus Christ is greater than Muhammad

(Q) My name is Austin Philips. I am a Christian, now there are many questions I would like to ask but time will not permit, so, the most important question now I will ask that Islam speaks about Jesus Christ. Islam believes that Jesus Christ was. It does not believe that he died on the Cross and he rose again from the dead. But it believes that he was raised up by God. It also says that Muhammad was not raised up and one Muslim friend also told me that Islam believes that Jesus was born of a virgin and he was born by the power of Holy Spirit and he was not born in the natural way. Now this proves that Jesus Christ, if he is not God, at least he is greater than Muhammad. Now why do not you consider if you give the teachings of Muhammad, why do not you give the teachings of Jesus also, which are there in the Bible?

(Dr. Mohammed) Can I put another question associated with it, this is from Harold Porter. He also asked if you say that God is one, then how did Jesus Christ come into the picture?

(Dr. Zakir) Brother has asked a very good question and these questions are mainly posed by the Christian missionaries. I do not know whether he is one and he

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

good or bad for the human beings. He chooses a man amongst men to give the instructions to give the catalogue. Which is the catalogue? The Qur'an is the catalogue for the human beings, containing what is good and what is bad for them. He does not have to become a human being.

Why? You ask me, cannot God take a human form? Yes He can take. But the moment He takes a human form, He seizes to be God, because God is immortal. Human beings are mortal. You cannot have an immortal and mortal person at the same time. It is like a tall-short man. Human beings have certain qualities, they have certain bonds, for example, They have to eat. They have to drink. Qur'an says in Surah Ana'am,

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

Say (o Muhammad peace and blessings be upon him) "Shall I take anyone as a protector besides Allah, the Creator of the heavens and the earth? And it is He Who feeds (everyone) but is not (required to be) fed'.(6:14)

Human beings require to eat. Does God requires to eat? No! human beings require to sleep. It is mentioned in the Qur'an in the *Ayatul Kursi:*

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

Neither slumber nor sleep overtakes Him. (2:255)

God does not require to sleep. So if we have a man, he requires to sleep. Man requires to rest. Man requires to eat. How can God come down and be mortal and immortal at the same time? It is illogical. If you say that God takes human form and has human

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

And there is a world of difference between Allah can do everything and Allah has power over everything. In fact Qur'an tells in Surah Buruj (85:16) it says...

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

(Allah is the) Doer of whatsoever He intends'.

See whatever He intends, He can do but God only does godly things. He does not do ungodly things.

(iii) God does not need to assume human form Regarding your main question why cannot God take human form?

This philosophy of God taking forms is called as Anthropomorphism. That God Almighty takes forms and they have a beautiful logic: that God Almighty to say, to know, to instruct the people, how he feels when a person is hurt, has to take the human form And to know the feelings of happiness and sadness and to lay down the dos and don'ts for the human beings, God Almighty took the form of human being.

But if you analyze this logic, it does not stand the test. Suppose I create, I am the inventor of a tape recorder or I create television. And I do not have to become a tape recorder to know what is good and bad for the tape recorder. I do not have to become a television to know what is good and bad for the television. I just write a catalogue that to play a cassette, insert the cassette, press the button play, the cassette will start playing. Press stop, it will stop. Press fast forward, it will fast forward. Same way God needs not become a human being to know what is

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

destroy', that means they are going against their first statement that God can create everything. Again, they are not using their logic, they are trapped.

Same way God cannot create a tall-short man. Yes He can make a tall man short but no longer He remains tall. He can make a tall man short, and no longer he remains tall. He can make a short man tall. No longer will that man remain short. But you cannot have a tall short man. You can have a medium man who is neither tall neither short. But God cannot make a man who is tall and short at the same time. Similarly, God Almighty, cannot make a fat-thin man. There are a thousand things I can list which God Almighty cannot do. God cannot tell a lie. The moment He tells a lie,He seizes to be God. God cannot be unjust. The moment He is unjust, He seizes to be God. God cannot be cruel, God cannot forget. You can list a thousand things. God Almighty cannot throw me out of His domain. The whole world, the whole universe belongs to Him. He can kill me. He can obliterate me. He can make me vanish. But He cannot throw me out of his domain. To Him belongs everything. Where will He throw me? Does the Qur'an say, God can do everything. In fact Qur'an says...

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾

Know you not that Allah has power over all things'(2:106)

Qur'an does not say God can do everything. Qur'an says God has power over all things. At several places i.e. Surah Baqarah (2:106) Surah Baqarah (2:108) Surah Al-Imran (3:29) in Surah Nahl (16:77) in Surah Fatir (35:1) on these places the Qur'an says:

'Verily Allah has power over all things'.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

That was the Way of Allah in the case of those who passed away of old:and you will not find any change in the Way of Allah.(33:62)

Similar message is repeated in the Qur'an saying that establish the handwork of Allah (SWT). Never will you find a change in the work of Allah (SWT). This is a standard religion but most of them will not understand.

(i) Who was the first observer of the universe?

Today science tells us, that without an observer, you do not have anything. The universe without an observer is useless. The scientists posed a question. Who was the first observer? Another attribute of Allah (SWT) is *'Ar-Rashid* - the Witness'. Qur'an says Allah was the one Who first witnessed. So God is not supernatural, God is natural.

(ii) God cannot do everything.

Regarding your second part of the question that God can do everything. Normally, I pose this question to most of the persons who believe in God just because they have a better understanding of Allah (SWT). I ask them the question that can God create anything and everything? Most of them will say... Yes! Can God destroy anything and everything? All will say... Yes. My third question is, Can God create a thing which He cannot destroy? And they are trapped. If they say... Yes! That God can create a thing which he cannot destroy, they are going against their second statement that God can destroy everything. If they say... 'No God cannot create a thing which He cannot

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(Dr. Zakir) The sister has posed the question that God is supernatural. He can do everything and her friend posed a question then why cannot God Almighty take human form? The people who believe in God they say that God is supernatural. Everyone out here who believes in God will also believe that God is supernatural. I would like to know, which person out here who believes in God says that God is not supernatural. Everyone. Not a single one. Supernatural means there is nature and then there is God. In fact, according to the Qur'an God is not supernatural. According to the concept of Allah (SWT) in the Qur'an, God created nature, it will never be that nature said this and God is saying the opposite. God created the nature. God created your *fitra*, the innate nature in the human being. One of the attribute of Allah (SWT) given in the Qur'an is *'Fatir'* which is the name of the 35th Surah of the Qur'an. *Fatir* has been derived from the word *'Fitra'* meaning innate nature. *Fatir* means the creator, the originator of creations. The creator of the primedial matter to which more creation is added by God Almighty.

Therefore when we break our fast in Ramadan, we say 'Iftar'. Iftar means break. Same way, the word Fatir means creator, it means shaper, former as well as splitter. Qur'an tells the people that do not you ponder on them? You look at the sun, you look at the moon, they are following the laws of nature. They will never change their course. They are all natural. Same way, Allah (SWT) is too natural. It is mentioned in the Qur'an in Surah Ahzab, which says that you will never find a change in the nature of Allah (SWT).

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

translation of the Holy Qur'an which has caused this misunderstanding. But the Qur'an was revealed in Arabic, and in Arabic language there is a grammar known as *'Taghleeb'* in which if the majority is addressed, even the minority is included.

I will give an example, if suppose there are 100 students in the class out of which 99 students are boys and one is a girl and if I say in Arabic, all boys stand up, even that girl will stand up because she knows the rule of 'Taghleeb'. But if I say in English all boys stand up, only the 99 boys will stand up, the girl will not. So the Qur'an was revealed in Arabic and when the Qur'an says we said to the angels bow down, all bowed down except Iblis, it shows that the majority of the people that were there were Angels. Iblis may be an angel, may not be an angel but Surah Kahf, ch. 18, verse 50, says that... he was a Jinn and in other places it says may be he was an angel or not an angel, they have to agree with Surah Kahf, where it is clear. It is not a contradiction. You have to apply the rule of Arabic grammar – *'Taghleeb'*. And secondly, the Angels do not have a free will of their own. Whatever Allah (SWT) says, they immediately obey. Jinn have a free will so this a second proof that Iblis is a Jinn. I hope that answers the question.

Why God Almighty cannot assume human form?

(Q) *Salamualaikum*. Now we believe that God is super natural and He can do everything. A non-Muslim friend of mine has a question why is it that God does not assume the human form. Can you please explain?

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

asked Allah (SWT) 'O my Lord, increase my center intellect and remove the impediment between me and the audience'. Hope that answers the question.

Qur'an calls Iblis, angel at one place and Jinn at another place, what is truth?

(Q) *Salaamualaikum*. My name is Khalid. Dr. Zakir Naik, is it not contradictory that the Qur'an calls Iblis an angel at one place and a jinn at another place?

(Dr. Zakir) The brother has posed a question that does not the Qur'an contain a contradiction that in several places Iblis was an angel but at one place it says that he was a jinn. The Qur'an mentions the story of Iblis and Adam (May peace be upon him) at several places in the Qur'an. It is mentioned in Surah Baqarah, ch. 2, in Surah Araf, ch. 7, in Surah Hijr, ch. 15, in Surah Isra, ch. 17, in Surah Kahf, ch. 18, in Surah Ta Ha, ch. 20, in Surah Sad, ch. 38, and in all these places, I do agree that the Qur'an says...

'We had said to the Angels bow down to Adam. All of them bowed down except Iblis'.

This is the English translation. 'We had said to the Angels bow down. All bowed down except Iblis'. But one place in the Qur'an the brother did not give the reference. He was referring to Surah Kahf, ch. 18, verse 50, which says,

And (remember) when We said to the angels "prostrate yourselves unto to Adam". All *prostrated except Iblis. He* was among the Jinn. (18:50)

So if you analyze, at seven places the Qur'an says Iblis was an angel but at one place it says Iblis was a Jinn. Isn't there a contradiction? This is the English

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

we all know that it is the brain that thinks. Can you clarify that?

(Dr. Zakir) The sister has asked a very good question and I would like to congratulate her too thrice for reverting to Islam. She said that Allah says in certain parts of the Qur'an and I do agree with her that Allah seals the heart, *'Mohur Lagai'*, on the heart and so that people who do not come close to the truth, they have been sealed. She has asked the question that today science is advanced and we know that brain is the main organ required for thinking not the heart. Previously people thought it was the heart, so is not there an error in the Qur'an. If you realize, in the beginning of my talk I also quoted a verse of the Qur'an, the third quotation verse from Surah Ta Ha, ch. 20, verse 25 to 28, which says:

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

[Musa(Moses peace be upon him)] said:"O my Lord! Open for me my chest (grant me self-confidence,contentment and boldness) .

And ease my task for me.

And loose the knot from my tongue.

(And remove the impediment from my speech.)

That they understand my speech"(20:25 to 28).

Now here the word again *'Sadr'* – heart. So why should Allah increase my heart, the Arabic word 'Sadr' has got two meanings. One is heart and the other is center. If you go to Karachi, you will find *'Sadr'* so and so that is, center so and so. So *'Sadr'* in Arabic, besides meaning heart, also means center. So here Qur'an says that we have sealed your center- brain. I

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

it says that as to those who reject our signs are like dogs. The Arabic statement as to those who rejects our sign, it is mentioned in the Qur'an 5 times. The Arabic word for dog is 'kalb' even that is mentioned 5 times. Besides the meaning being same even the mentioning is same. Surah Fatir, ch. 35, verse 20 says:

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾

'Not alike are the blind and the seeing. Nor are (alike) darkness and light'.(35:19-20)

Arabic word for darkness is '*zulmaat*'. It is mentioned 23 times in the Qur'an. The word for light, Arabic word is *'Nur'*. It is mentioned 24 times in the Qur'an. So even besides the meaning being correct even the mentioning matches that darkness is not like light, 23 is not like 24. So where ever Qur'an says this like that, besides the meaning being same, even the mentioning is same. If the Qur'an says this is not like that, besides the meaning matching, even the mentioning will not match and besides this the Qur'an is quoted so well, it is impossible to make the Qur'an even by a computer.

Allah says He seals the heart but it is the brain which thinks and understands, why this contradiction?

(Q) *Assalamualaikum*. I am Kashmira Nazda, I am a revert Muslim. I am a student of final C.A., my question is actually in the first part of your lecture, you said there are no contradiction in the Qur'an, okay but Allah says in the Qur'an that He seals the hearts of certain people and hence they do not understand. But

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

That the true believers are humble in prayers. Someone may tell me he knows a Muslim who prays 5 times a day but he robs, he cheats. There are black sheep in every community. I say, 'wait, listen to the words of the Qur'an. Qur'an says true believers are humble in prayers. Qur'an does not say all those who are humble in prayer are true believers. If the Qur'an had said all those who are humble in prayer are, true believers, Qur'an would have been proved wrong.

(ii)Allah is the Best Mathematician

Allah (SWT) is the Best Mathematician because He knows there are sceptics who are going to find out fault in the Qur'an. He chooses the words. I would like to give one more example. That most suitable the Qur'an mentions in Surah Imran, ch. 3, verse 59,

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ
ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ

Verily the likeness of Isa (Jesus) before Allah is the likeness of Adam (May peace be upon them). He created him from dust and He said to him 'Be' and he was.(3:59)

Meaning wise we have no objection. Jesus Christ and Adam(May peace be upon them), both were created from dust. Meaning wise it is absolutely clear but if you count in the Qur'an the word Isa alaisalaam – Jesus (May peace be upon him),it is mentioned 25 times and if you count Adam (May peace be upon him), even he is mentioned 25 times. So besides the meaning being same even the mentioning is same. There are several such examples in Surah Araf, ch. 7, verse 176,

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

many contradictions. The word many contradictions is there, the word *'Ikhtilaafun kasira'* is there. So Qur'an is not from God. I know it is a bit difficult to understand but I give you a simple example. It is a bit difficult to understand. The vice versa is not always true.

When the Qur'an says that... **Do they not consider the Qur'an with care,** had it been from anyone besides Allah, then would have been contradictions'. The Qur'an does not say that if there are many contradictions, the Qur'an would have not been from Allah. If the Qur'an would have mentioned, that if there were many contradictions, this book is not from Allah then the Qur'an would have been proved wrong. Allah (SWT) chose His words. Because the vice versa need not always be true.

Let me give you an example that suppose if I say that all the people living in Mombay are Indians. It is a true statement. But the vice versa need not be true; all Indians do not stay in Mombay. Some may stay, some may not. So the rule says, the vice versa is not always true. So when Qur'an says... **'Do not they consider the Qur'an with care, had it been from anyone besides Allah, there would have been many contradictions'**. So if there are contradictions, it can be from Allah, it cannot be from Allah also.

The Qur'an does not trip itself. Let me give you a simpler example. It is mentioned in Surah Muminun, ch. 23, verse 1,2:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝

Succeful indeed are the believers. Those who offer their prayers with all solemnity and full submissiveness. (23:1,3).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(i)One who claimed he had found contradiction in the Qur'an

During my talk, I quoted a verse of Surah Nisa, *which says:*

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾

Do they not then consider the Qur'an carefully? Had it been from anyone besides Allah, they would surely have found there in many a contradiction' (4:82).

Meaning wise it is absolutely clear. No one has been able to take out a single contradiction. So Qur'an is the word of God. But there is a sceptic who says that he can find a contradiction. I say, where. He says open ch. 4, verse 82, the word contradiction is there. The word *'Ikhtilaaf'* is there in the Qur'an, therefore Qur'an is proved wrong. The word *'Ikhtilaaf'* is there in the Qur'an, is the author tripping itself. I said wait! Read the full verse it says... 'Do not they consider the Qur'an with care, had it been from any one besides Allah, there would have been many contradictions and the *'Ikhtilaafun kasira* – the word *'Ikhtilaaf'* – the word contradiction in the whole Qur'an occurs only once. So yet even mentioning wise the Qur'an does not trip itself. It is safe. The word *'Ikhtilaaf'* is only mentioned once and the Qur'an says *'Ikhtilaafun kasira'* – many contradictions. They are safe.

Another sceptic will come forward and say okay, I will agree *'Ikhtilaaf'* is only once but Qur'an says... 'Do not they consider the Qur'an with care, had it been from anyone besides Allah, then would have been

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

of mathematics on which the whole mathematics is actually based is the law of Aristotle – 'The excluded middle'. It says that every proposition, that every statement can either be true or false. And for years everyone followed this law. A hundred years ago, there was a person who posed the question that if every statement, every proposition can either be true or false, even this is a statement and can be false. What if this is false? The whole mathematics was going to collapse. All the mathematicians got together and they took out a new consistence, a new theory saying that whenever anyone utilizes a word it can either be used by meaning or mentioning.

When you use a word you talk about its meaning not the word. But when you mention the word, you talk about the word not the meaning. Let me give you an example, that if I say that Akbar is small. Meaning wise it is right. He is small boy. Akbar is small, no problem. But a person, who knows Arabic, may take objection; Akbar is not small. Akbar means great. Here I was mentioning the word. I was not using the word. Let me give another example that suppose if I say '3' always comes before '4'. No one will have any objection, '3' always comes before '4'. But a sceptic, can tell me '3' comes after '4' in the dictionary because 'T' comes after 'F'. Now when I was saying '3' comes before '4', I was talking about the meaning, I was not talking about the mentioning. The sceptic who is taking an objection is talking about the mentioning, not the meaning. So when a word is utilized it can be utilized in two ways – either meaning or mentioning.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

not appreciate interruption because he thought he might bc able to persuade the Quraysh chiefs to enter Islam. If it would have been any one else besides the Prophct, no one would have objected. But because the Prophet whose character was so noble, so high, whose heart always wept for the poor and the needy. For him, a revelation came down. And whenever the Prophet met this person, he always thanked him that because of him Allah (SWT) had remembered him. Several such reproof had been given in the Qur'an for example Surah Tahrim, ch. 66, verse 1.

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ

O Prophet! why do you forbid (for yourself) that which Allah has allowed to you, seeking to please your wives?(66:1)

in Surah Nahl, ch. 16, verse 126. In Surah Anfal, ch. 8, versc 84 and in several other places. If the Prophct would have written the Qur'an for moral reformation, he would not have incorporated this in the Qur'an. Hope that answers the question.

Are there mathematical facts in the Qur'an?

(Q) *Assalamualaikum* brother, I am a medical student.Brother, in your lecture, you spoke about several scientific facts. Are there any facts relating to mathematics in the Qur'an?

(Dr. Zakir) The sister has pósed the question that I have mentioned several scientific facts, are there any mathcmatical facts in the Qur'an or does this Qur'an speak anything on mathematics. Yes the Qur'an speaks about several things about mathematics. One such law

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii)How could Prophet disclose God's displeasure towards him in "his" Qur'an?

If the Prophet had written the Qur'an, *Nauzubillah*, surely he would not have mentioned those things which Allah (SWT) did not like the Prophet doing. For example, one such Surah is Surah Abasa, (ch. 80) which says

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ﴿١﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ﴿٣﴾
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾ فَاَنْتَ لَهٗ
تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾
وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾

(The Prophet) frowned and turned away. Because there came to him the blind man. And how can you know that he might become pure(from sins)? Or he might receive admonition,and the admonition might profit him?As for him who thinks himself self-sufficient. To him you attend. What does it matter to you if he will not become pure. But as to him who came to you running. And is afraid (from Allah and His punishment). Of him you are neglectful and divert your attention to another. Nay,(do not do like this):indeed it (this qur'an) is an admonition'. (80:1-11)

This Surah was revealed when the blind man by the name of Abdullah Ibn Umme Maktum interrupted the Prophet when he was having a discussion with the pagan Arabs – the non-Muslims and the Prophet did

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(i)If the Prophet had created the Qur'an

If the Prophet had actually lied, he would have never mentioned it in his own book that the person who lies is a wicked person. In some point of his life may be his lie would be exposed, then he would be calling himself a wicked person. And the verse continues to give a humiliating punishment. Again it is mentioned in Surah Al-Haqqa, ch. 69, verse 44 and 47,

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۞ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۞ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۞ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۞ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۞

This is the Revelation sent down from the Lord of the *Alamin*(Mankind,Jinn and all that exists). And if he (the Messenger) had forged a false saying concerning Us (in the name of Allah). We surely would have seized him by his right hand. And then We certainly would have cut off the artery of his life.And none of you could have withheld Us from (punishing) him.(69:43to47)

Even the Messenger is not excused. If any Messenger was to invent a lie, let it be even Prophet Muhammad (May peace be upon him), *Nauzubillah* he will never do it, the Qur'an says, 'We will cut off the artery of his heart. There were chances that if the Prophet Muhammad (May peace be upon him) would have lied, surely he would have been exposed at some point of life. A similar punishment is mentioned in Surah Shura, ch. 42, verse 24, as well as in Surah Nahl, ch. 16, verse 105. And there are several instances in which the Prophet himself was corrected in the Qur'an.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

world. If his main reason was only to reform Arabia, then why he should use immoral means for a good purpose? Imagine! You want to make a moral security but you start by telling a lie. This can only be done by people who are fake, who do it for money. Openly they may say we want to reform the world. But inwardly they want money and I have already proved that the Prophet did not do it for money. So if the final result is truth, even the means should be truthful. It is mentioned in the Qur'an in Surah Anam,

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ
إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ
الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا
أَنفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى
اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ

'And who can be more unjust than he who invents a lie against Allah (SWT)', or says "a revelation has come to me" whereas no revelation has come to him in anything ; and who says, 'I will reveal the like of what Allah has revealed'.And if you could but see when the *Zalimun* (polytheists and wrong-doers) are in the agonies of death, while the angels are stretching forth their hands (saying):"Deliver your souls! This day you shall be recompensed with the torment of degradation because of what you used to utter against Allah other than the truth. And you used to reject His *Ayat* (proofs ,evidences,verses,lessons,signs,etc.) with disrespect!"(6:93)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

is the word of God. The final answer will be, because science tells us the sun has a beginning, the moon has a beginning, our universe has a beginning. Who will know the mechanism? the Creator, God Almighty.

You asked me the question, who created Allah? It is somewhat similar to the question posed to me by my friend. He said that his brother Tom, was admitted to the hospital and he conceived and gave birth to a child and could I tell him the child was a girl or a boy? I know as a doctor that a male cannot conceive and give birth to a child. It is an absurd question. Same way, the definition of Allah (SWT) is that Allah is uncreated. He does not have a beginning. So if you ask me the question who created Allah, it is as absurd as my friend asking me that his brother Tom gave birth to a child, was it a male or a female. Hope that answers the question.

Muhammad (pbuh) attributed the Qur'an to God for better acceptability

(Q) My name is Mohammed Ashraf, I am a student. My question is that many orientalist claim or rather allege that the Prophet (peace be upon him) wrote the Qur'an for the moral reformation of the Arabs and attributed it to God for better acceptability.

(Dr. Zakir) The brother has posed a question and I do agree with him that some of the orientalist has said that our beloved Prophet Muhammad (May peace be upon him) told a lie, *Nauzubillah*, by saying Qur'an is the word of God so that he could reform the Arabs. I do agree that the message of the Qur'an and the intention of Prophet Muhammad (May peace be upon him), was not only to reform Arabia, but to the whole

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

mother has come from her mother. Finally, who is the first creator"? And he helped them with the answer. The first creator who created everything is God Almighty, thinking that he had won the discussion.

The atheist posed a question. We agree in God Almighty, on the condition, you give us the answer who created God? And my friend got the shock of his life. He could not answer. He was dumbstruck. He could not sleep the whole night. Next day he came to me and narrated the whole incident to me. And I realized he was using the methodology used by some scholars to prove the existence of God. These scholars, miss a very important rule of logic, known as self-analysis.

Everything doesn't always has a creator

If you analyze my talk you will note that never in my talk did I ever say that everything has a creator. If I had said that, I would have been trapped. In fact I was the person who asked the atheist and the atheist gave the reply that the first person who know the mechanisms is the creator, the manufacturer. I did not say that. He said it. If suppose someone poses the same question to me; Brother Zakir, who could be the person to tell the mechanism of an unknown object? I will tell him that everything which has a beginning, everything which is created, the first person who will be able to tell the mechanism of such thing is the creator. I am using my logic. I do not want to be trapped again. If I say this answer the first person who will be able to tell the mechanisms of anything which is created, which has a beginning is the creator, you can use the same argument and still prove that Qur'an

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Prophet Muhammad (May peace be upon him). We have to follow the Qur'an and the Prophet. Hope that answers the question.

Who Created Allah?

(Q) My name is Mehnaaz Syed and I am a student. My question is who created Allah?

(Dr. Zakir) The question posed by the sister is who created Allah? It is a question normally posed by the atheist, by the rationalists. That reminds me of an occasion that, once a very close friend of mine had gone through a discussion with a rationalist group of Mombay, an atheist group. He tried to convince them about the existence of God Almighty. He started by saying,' who created this cloth of yours? Where did it come from?' They said,'A weaver created it'.

Fine, it has a creator. Yes! This is a book. Where did it come from? Where did the pen come from? Like that he tried and proved to them, that everything has a creator. The car is created in a factory. Who created it? the factory? May be the engineer. Who created the engineer? He went on trying and proving everything has a creator. And then he asked a question: "Who created the sun? Who created the moon?" And while asking these questions, he asked do they agree that everything has a creator? So they paused and said, that they would agree that everything has a creator only under the condition, that he did not change his statement. My friend was very pleased to hope that he had been successful in convincing the atheist that everything has a creator, and the job left was only to name the final creator.

He continued, "I have come from my mother. My

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

portions of Vedas. They may be the word of God, Qur'an is the criterion to judge what is right, what is wrong because it is the last and final revelation. We Muslims have got no objection in accepting all these things as the word of God. But there may be other things as I said, there may be interpolation which I know of many which I do not want to discuss here. It may be, there may be interpolation. They may be human works, which we cannot accept as the word of God. As there are unscientific facts in the Bible, the same also are there in the Vedas. I do not want to discuss that so we have got no objection that originally Vedas may have been the word of God. Injeel – the Qur'an says that Injeel(Gospels) is the revelation given to Jesus (May peace be upon him) so we can say for sure that Injeel(Gospels) was the word of God.

Were Rama and Krishna the Prophets?

And regarding the Messengers. Yes! There are several Messenger. Regarding whether Rama, Krishna, were the messengers? What we can say, may be,but we can not say for sure. There are some Muslims who say that Ram Alai salaam. That is wrong. What I am saying they may be but even if they are, even if Ram is the Messenger of God Almighty, even if Vedas is a scripture of Allah (SWT), as I mentioned, they were time bound. They were only meant for those people at that time and their message is not till eternity. Qur'an is the last and final message till eternity. Qur'an is the last and final message of Allah (SWT) even if Injeel, even if Bible, even if Vedas were the word of God, they were for that time not for today. Qur'an is the last and final word of God and the last Messenger is

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Ved Shastra is the Scripture and do I believe the other Prophets were Prophets of God; By name the Qur'an mentions 25 Prophets by name Adam, Abraham, Moses, Ismail, Jesus, Muhammad (May peace be upon them all). But according to the traditions, there are more than 124,000 Prophets sent on the face of the earth. By name we know only 25. Others may be, may not be, we can not say for sure. Regarding your question that do I consider the Vedas to be the word of God,let us see, are there any common points between the Vedas and the Qur'an?

Yes, there are. Since the topic is of God, the Vedas also speaks about God. If you read the Vedas it is mentioned in the Yajurveda, ch. 3, verse no. 32...Sanskrit...

'Of that God, you cannot make any image'.

The Yajurveda says in ch. 33, verse 3

God is formless and bodiless.

The same Yajurveda, ch. 40, verse 8, says:

God has no image, has got no body.

On another place Yajurveda, ch.40, verse 9, says that all those who worship the uncreated things, they are in darkness and it continues (...Sanskrit...)

'Of that God'...Hindi... 'There is only one God, not a second one, not in the least bit'.

It is mentioned in the Rig Veda, volume 8, ch. 1, verse 1...Sanskrit...

'All praises are due to him alone'. It is mentioned in the Rig Veda, volume 6, ch. 45, verse 16...Sanskrit...

'There is only one God, worship him'. We believe in it.

We have got no objection in accepting these

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

It does not speak about a universal cataclysm, which scientists today have got no objection. So you yourself can decipher whether the Qur'an has been copied or not from the Bible.

Are the Vedas Scriptures?

(Q) First I want to clarify that not all Hindus believe in Bhagwan Rajneesh. You say it has been mentioned in Qur'an that God sent Messengers and Scriptures to every nation. Do you then believe in Vedas?

(Dr. Zakir) The brother, before posing the question said that all the Hindus do not believe in Bhagwaan Rajneesh. Here it is being video recorded. You can have the cassette. I had said some people believe in Bhagwaan Rajneesh so there is a misunderstanding between you and me. I never said that all the Hindus believe. I know what the Hindus believe. Even I have studied the Scriptures and the brother posed a very good question that do I agree that since the Qur'an says God has sent several Messengers and several Revelations, do I believe in the Ved Shastra and do I believe in the other Messengers or not. That is the main question. I do agree with him. Qur'an says in several places. Qur'an says in Surah Fatir, ch. 35, verse no. 24, it says:

وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ

'And there never was a nation but a warner had passed among them'.(35:24)

The Qur'an says in Surah Rad, ch.13, verse 7

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

'And to every nation there is a guide'. (13:7)

Regarding your question that do I believe that the

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

own light. And as I mentioned earlier, Qur'an clarifies in Surah Furqaan (25:61) that the light of the moon is the reflected light. How is it possible that our beloved Prophet Muhammad (May peace be upon him) copied and corrected all the scientific facts. It is not possible.

(C) When the first man appeared?

If you analyze the several stories that are mentioned in the Qur'an and the Bible, there is a difference of chalk and cheese.

Bible mentions the story of Adam (May peace be upon him) saying that the first man to be created on the face of the earth was Adam and the Bible gives the date approximately 5800 years ago. Science, according to the archeological evidence and the anthropological evidence says that the first human being was present tens of thousands of years ago. Qur'an too speaks about Adam (May peace be upon him) as the first man but does not give this unscientific date.

(D) Noah's story

Bible speaks about the story of Noah (May peace be upon him) that there was a flood which was universal (Genesis ch.6, 7, 8). In which all living creatures on the earth were submerged and were killed except those that were there in the Arc of Noah (May peace be upon him). The date according to the Bible is approximately in the 21st or 22nd century. Today archeological evidence shows that the 11th dynasty of Egypt and the 3rd dynasty of Babylonian existed without any interruption in their continuation in the 21st century BC. Qur'an too speaks about Noah (peace be upon him) and the flood but does not give a date and the flood which Qur'an speaks about was localized flood.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(B) Sequence of the creation of different bodies of universe

The Bible says in Genesis, (1:3,5) that... *'The day and the night were created on the first day and science tells us that the lights were created in the universe is due to a reaction of the stars'.*

And the Bible says: Genesis, ch.1, verse14 to 19 *'The sun was created on the fourth day'.* How is it possible that the result, that is the light was created 3 days before the sun? Illogical, it is unscientific and the earth, which is required for the presence of day and night, was created on the third day. Qur'an too speaks about the creation of the light and the sun but it does not give this impossible unscientific sequence. Do you think Prophet Muhammad (May peace be upon him), copied from the Bible and he made corrections in the sequence?

Bible says in Genesis (1:9 to 13) *'The earth was created on the 3 rd day'* and verses 14 to 19, say:

'The sun and the moon were created on the 4th day'. Today science tells us that the earth and the moon are parts of the original star, the sun. It is impossible that the earth was created before the sun. It is unscientific. Bible says in Genesis (1:11, 13) *"The vegetable kingdom, along with the seed, seed bearing plants, herbs, trees, etc. were created on the 3rd day and the sun',* (verses 14 to 19) *was created on the 4th day.* How can the vegetation come into existence without the sun?

Bible says in Genesis (1:16) that God Almighty created two great lights – the sun, the greater light to rule the day and the moon the lesser light to rule the night. Bible says that the sun and the moon have its

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

he does not write in the answer paper that he has copied from my neighbor. Muhammad (peace be upon him) and Allah (SWT) clearly indicate that Jesus (peace be upon him), Moses (peace be upon him) and all the other Prophets were Prophets of God Almighty. It gives them due credit and due respect. If he had copied, he would not have mentioned that Jesus and Moses (peace be upon them) were Prophets of God. This proves he did not copy.

(i) Differences in Quran and Bible

Only based on historical facts it is difficult for a person to say which of the two is correct **Bible or the Qur'an**. But let us put it to test using our scientific knowledge. On the face of it, if you glance, many stories and points mentioned in the Qur'an and the Bible are exactly the same. But if you analyze, there is a difference of chalk and cheese.

(A) Creation of the universe

Bible for example mentions in the first book, in the book of Genesis , ch.1, 'the creation of the universe, heavens and the earth, It says that they were created in 6 days and the day is described as a 24-hour period'. Qur'an too speaks at several places in Surah Araf (7:54) in Surah Yunus (10:3) **'The heavens and the earth were created in 6 ayyaam'**. The Arabic word 'ayyaam' is the plural of 'yaum' which means day. It also means a very very long period or an epoch. So here when the Qur'an says the heavens and the earth were created in 6 epochs, very very long period, the scientists have got no objection to description of the Qur'an. But to say that the world was created in 6-twenty four-hour days is unscientific.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

is given to a Prophet who is not learned'. Qur'an says it is mentioned in the Scripture and if you open the Bible, it is there in Isiah (29:12). Those orientalists who claim that the Prophet copied from the Bible, Nauzubillah, they fail to realize that there was no Arabic version of the Bible when the Prophet was present. The first, the earliest Old Testament in Arabic that we have was by R. Sadias Gaon in the year 900 C. E, that is Common Era. More than 200 years after the death of the Prophet. And the earliest New Testament – Arabic that we have was published by Erpenius in 1616 about a thousand years after the death of the Prophet (May peace be upon him).

I do agree that there are some similarities between the Bible and the Qur'an. That does not indicate that the latter had been copied from the former. It can also mean that they both have a common third source. All the revelations of Allah (SWT) have the common message of 'monotheism'. They have the common message. All the previous revelations were time bound, as I mentioned, they have not been maintained in their original form and have been interpolated. And there are several concoctions, which have been done by the human beings. But there are bound to be a few points, which are common. Just because of these similarities, it would be wrong to say that Prophet Muhammad (peace be upon him) copied from the Bible. Then it would also mean that Jesus (peace be upon him) *Nauzubillah* copied the New Testament from the Old Testament because there are many things common in the old and the New Testament. Both of them had a common source.

Just suppose some one copies in an examination,

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

the Islamic law, first share goes to the spouses and the parents. After that whatever is remaining is shared between the children. If you follow this rule, the sum total can never come more than one. I hope that answers the question.

How to convince the Christian parents, the Quran has not been copied from Bible?

(Q) My name is Fauzia Syed, I am working in BMC as inspector, I was a Christian and embraced Islam in 1980. How cän I convince my parents who are yet Christians, that Prophet Muhammad (Peace be upon him) did not copy the Qur'an from the Bible.

(Dr. Zakir) The sister has posed the question that, she has reverted to Islam from Christianity, I would like to congratulate her thrice not once. To the atheist I congratulate once, to her, I congratulate thrice because after saying ' La ilaha' she said 'Illallah' and then 'Muhammad ur rasool Allah'. That is there is no God but Allah and Muhammad (May peace be upon him) is the Messenger of Allah. The question posed is that how can she convince her parents and relatives that Qur'an has not been copied or Qur'an has not been plagiarized from the Bible.

As I told you that one historical fact that the Prophet was illiterate is sufficient to prove this. But Qur'an also says in Surah Araf, ch.7, verse157, that they follow the unlettered Prophet which is mentioned in their Scriptures, the law and the Gospels. And today, if you read the Bible, it is mentioned in the book of the Isaiah, ch. no. 29, verse no. 12, 'the book

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

which you leave after payment of the legacies that you may have bequeathed or debts. If the man or woman whose inheritance is in question has left neither ascendants nor descendants, but has left a brother or sister, each one of the both gets a sixth; but if more than two, they share in a third, after payment of legacies he(or she) may have bequeathed or debts, so that no loss is caused (to anyone). This is a Commandment from Allah; and Allah is All-Knower, Most- Forbearing.(4:11.12)

In short, in verse 11 of Surah Nisa, ch. 4, the first share that is mentioned is of the children, then of the parents and later on in verse 12, it gives the share of the spouses. Now regarding inheritance, Islam speaks not in great detail. Qur'an only gives the basic outline. For details you have to refer to the Hadith. And a man can spend his full life only doing research on inheritance. And Arun Shourie expects to know about this just by quoting two verses.

It is somewhat similar that a person wants to solve an arithmetical equation and does not know the basic rule of arithmetic, that is BODMAS. According to the rule of BODMAS, B-O-D-M-A-S, irrespective whichever arithmetical sign comes, whether they come first or last, first you have to solve 'Brackets Off' – 'BO', then 'D' that is 'Division', then 'M' that is 'Multiplication', then 'A' that is 'Addition' and then 'S' that is 'Subtraction'. If we do not know the rule of BODMAS and if first you do subtraction, then you do multiplication, then you do addition, then do brackets off, you will surely get wrong answers. In the same way, Arun Shourie himself does not know maths because for the division of inheritance, according to

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ
لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ
امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ
كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾

Allah commands you as regards your children's (inheritance): to the male, a portion equal to that of two females; if (there are) only daughters, two or more, their share is two-thirds of the inheritance; if only one , her share is a half. For parents, a sixth share of the inheritance to each if the deceased left the children; if no children and the parents are the (only) heirs, the mother has a third; if the deceased left brothers or (sisters) ,the mother has a sixth. (The distribution in all cases is) after the payment of legacies he may have bequeathed or debts. You know not which of them , whether your parents or your children , are nearest to you in benefit; (these fixed shares) are ordained by Allah .And Allah is Ever All-Knower, All-Wise.

In that which your wives leave, your share is a half if they have no child; but if they leave a child, you get a fourth of that which they leave after payment of the legacies that they may have bequeathed or debts. In that which you leave, their (your wives) share is a fourth if you have no child; but if you leave a child, they get an eighth of that

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

know math's. Please clarify.

(Dr. Zakir) The brother has posed a question that according to Arun Shourie, 'If you add up the sum total of all the different parts of the heirs, the total comes to more than 1. Therefore he claims that the author of the Qur'an does not know maths. As I mentioned to you in my talk, there are hundreds of people who have taken faults in the Qur'an but if you analyze, none of them is true. Regarding inheritance, Qur'an speaks about inheritance in several places. In Surah Baqarah (2:180) in Surah Baqarah (2:240) in Surah Nisa (4:9) it is mentioned in Surah Nisa (4:19) Surah Maidah (5:105). In several places but Regarding the detailed explanation of the shares, it is mentioned in the Qur'an in Surah Nisa (4:11,12) and in Surah Nisa (4:176). Regarding the translation of The verse quoted by Arun Shourie is of Surah Nisa (4:11,12) it says that...

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ
فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ
وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ
السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَ
أَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِنَ
اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ
أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

English word God can be played around with. If you add an 's' to God, it becomes 'Gods', 'plural of God'. You can not add an 's' to Allah. There is nothing like plural Allah. 'Say He is Allah One and Only'. If you add a 'dess' to God, it becomes 'Goddess', 'a female god'. There is nothing like female Allah or male Allah. Allah has got no gender. If you have a god with a capital 'G', it becomes true God. If you have a god with a small 'g' it becomes fake god. In Islam we have only one true Allah. We do not have any false Allah, only true Allah. If you add father to god, it becomes 'godfather'. He is my godfather. He is my guardian. You can not add an abba to Allah or a father to Allah. There is nothing like 'Allahabba' or 'Allahfather' in Islam. If you add a mother to god, it becomes godmother. You can not add a mother to Allah or an 'ammi' to Allah. There is nothing like 'Allahammi' in Islam. If you put a tin before God, it becomes 'Tingod', 'fake God'. In Islam there is nothing like 'Tin Allah'. Allah is pure. It is unique, you can call him by any name, but it should be a beautiful name. I hope that answers the question.

Qur'anic formula of the inheritance does not correspond to the mathematical rule?

Q. *Salaamu Alaikum*. My name is Qasim Daveer. My question is... Arun Shourie says that with reference to the Qur'an in ch. 4, verse 11 and 12... 'If you add up the different parts of inheritance given to the heirs, the sum total is more than 1. Therefore, Arun Shourie claims that the author of the Qur'an does not

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

But the Qur'an also says in Surah Isra,

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

Say (O Muhammad peace and blessings be upon him): " Invoke Allah or invoke the (Most Gracious) Rahman by whatever name you invoke Him (it is the same), for to Him belong the Best Names." (17:110).

The same message that to Allah belong the most beautiful names, is mentioned in the Surah Al Araf :

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

And (all) the Most Beautiful Names belong to Allah, so call on Him by them.(7:180)

in Surah Hashr:

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

He is Allah, the Creator, the Inventor of all things, the Bestower of forms. To Him belong the Best Names.(59:24)

as well as in Surah Ta Ha (20:8) it says...

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

'To Allah belong the Most Beautiful Names'.

But the name should not conjure up a mental picture. It should be a beautiful name. Why do Muslims prefer calling God Almighty as 'Allah' because the Arabic word 'Allah' is a pure word. The

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Introduction

(Dr. Muhammed) Thank you, *Jazakallah khair* for the very kind and rapt attention you all have shown during the course of the lecture. Now we come to the second part of our session and we hope to have a similar in fact a better interest of yours, that is the Question and Answer session. To derive more benefit for all present here today, in the limited time available to us, we would like the following rules to be observed during the Question and Answer session. First, questions asked should be on the topic, 'Is the Qur'an Gods word', only. Questions not pertaining to the topic will not be entertained. Kindly state your questions briefly and to the point. This a Question and Answer time and not a lecture or a debate time.

Why do the Muslims call God, Allah

(Q) I am Mrs. Sarla Ramchander. I would like to ask why do Muslims call God, Allah?

(Dr. Zakir) The question posed by the sister is why do Muslims call God as Allah? During my talk, I had given the definition of Allah (SWT) from the Qur'an, from Surah Ikhlas,

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

Say (O Muhammad peace and blessings be upon him)" He is Allah, (the) One." "Allah -the Self- Sufficient, Master, Whom all creatures need, (He neither eats nor drinks). "He begets not, nor was He begotten. "And there is none co-equal or comparable unto Him." (112:1-4)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

IS QUR'AN GODS WORD?

PART-II

QUESTION AND ANSWER

SESSION

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7

Where did come the scientific facts into the Qur'an from?

You pose the question to the atheist - who could have mentioned all the scientific facts in the Qur'an? The only reply that he can give you, is the same, which he gave you earlier. Who is the person that can tell you the mechanism of an unknown object, It is the creator, It is the inventor. It is the maker, It is the producer. In the same way, the one Who can mention all these facts in the Qur'an, is the Maker the Producer, the Creator of the universe and its contents.We call Him in English language as God and more appropriately in the Arabic language as Allah. Francis Beacon has rightly said that little knowledge of science makes you an atheist but an in-depth study of science makes you a believer in God Almighty. I would like to end my talk by giving the translation of the second verses I quoted in the beginning of my talk, from Surah Fussilat,

which says:

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

"We shall show them Our Signs in the furthest regions of the universe and into their soul until it is clear to them, that this (Qur'an) is the truth. Is it not sufficient in regard to your Lord that he is a witness over all things."(41:53)

Waakirudawaana anil hamdulillahi Rabbil Aalamin.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(D) Qur'an discloses the existence of pain receptors in skin

I would like to give one more scientific fact that there was a scientist in Thailand by the name of Professor Thagada Shaun, who did a great deal of research in the field of pain receptors. Previously science thought that only the brain could feel pain. But recently we have discovered, that there are pain receptors present in the skin, which are responsible, Qur'an mentions Surah Nisa. Chapter No. 4,

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا

Indirectly Qur'an is saying, there is something in the skin, which is responsible for the pain. It is giving an indication about the pain receptor. At first Professor Tagada Shaun could not believe. On verification when he realized that this book contained knowledge about pain receptor 1400 years ago, he embraced Islam in a medical conference at Cairo and said *'La ilaaha illallah Muhammad ur Rasool Allah'*. **That there is no God but Allah and Muhammad (May peace be upon him) is the Messenger of Allah.**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

responsible for the sex of the child which we discovered recently. The Qur'an says the fetus is covered in three layers of darkness, which is confirmed today, the Qur'an describes the embryonic stages in great detail. The Qur'an also mention in Surah Sajdah, chapter 32, verse 9, and Surah Insan, chapter 76, verse 2, that... **'It is Allah Who gives you the faculty of hearing and sight'** and today medical knowledge tells us, that hearing comes first. It is developed completely by the 5th month of pregnancy. And then the eyes are split open by the 7th month of pregnancy.

(C) Why Qur'an specially mentions the finger tips

Qur'an gives the reply in Surah Qiyamah, chapter 75, Verse 3 to 4, that when the question is posed, how will Allah (SWT) assemble the bones on the Day of Judgement? Allah replies

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ

that We will not only be able to assemble your bone We even assemble your very fingertips. Qur'an is saying, Allah (SWT) can also assemble your fingertips. What does it mean? In 1880, Sir Golt,described the method of finger printing, which today we use to identify people. No two fingerprints even in a million people are identical. Qur'an speaks about finger printing method 1400 years ago. There are several examples of science, if you want to know more details, about the scientific knowledge, which is mentioned in the Qur'an, you can refer to my videocassette 'Qur'an and Modern Science Conflict or Conciliation' which, is available for sale.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

do not know it. And one such verse was this that we have created the human being from something, which clings - a leech like substance. He went and got a photograph of a leech and examined in his laboratory under a powerful microscope, the early stages of an embryo and it exactly matched with the photograph. Then he said, whatever the Qur'an mentions, is perfectly right and whatever new data he got from the Qur'an, incorporated it into his book- The Developing Human. It turned out to be the best medical book written by any person in that year. And he said that whatever the Qur'an mentions, about embryology, we discovered recently. It is one of the latest branch of medicine. It cannot be written by any human being, it has to be of divine origin.

(A) Developing stages of embryo in the womb

The Qur'an says in Surah Tariq,

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝
يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝

'So let man see from what he is created? He is created from a water gushing forth proceeding from between the backbone and ribs'. (86:5,6,7)

And today we know, that the genital organs, testes and the ovaries, during the embryonic age, develop from where the kidney is placed - between the backbone and the 11th and the 12th rib.

(B) Man is responsible for child's gender

The Qur'an says in Surah Najm, 53:45,46, and Surah Qiyamah, 75:37 to 39, that it is the male who is

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

honey. No wonder that Russian soldiers used it to cover their wounds which left very little scar tissue. It is used in the treatment of certain allergies.

(vi) Qur'an contains the details of physiology

Qur'an speaks about physiology. Its describes in Surah Nahl,16:66 and Surah Muminun, 23:21.the blood circulation and the production of milk. And 600 years after the Qur'an, science speaks about blood circulation. Ibn Nafeez discovered it and 1000 years after the revelation of the Qur'an, did William Harvey made it famous to the western world.

(vii) Embryology in Qur'an

Qur'an speaks about Embryology. The first verses of the Qur'an to be revealed were from Surah Alaq or Surah Iqra. It says

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ

'Read, recite or proclaim in the name of your Lord Who has created' (all that exists). He has created the human being from a clot(something, which clings like a leech)(96:1,2)

This and several other embryological data which is given in Qur'an was taken to Professor Keith Moore who happened to be one of the highest authorities in the field of Embryology. He lives in Toronto in Canada. He was asked that Whatever the Qur'an speaks about embryology, is it true? He said that majority of the matter in the Qur'an is 100 percent perfect matching with the latest discoveries of embryology but there are certain statements in the Qur'an, which I cannot comment on because, I myself

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) House of the spider

The Qur'an says in Surah Ankabut,

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ
الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ
لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

' The likeness of those who take (false deities) as Aulia(protectors, helpers) other than Allah is likeness of a spider who builds (for itself) a house;but verily,the frailest of the houses is the spider's house -if they but knew.(29:41)

Besides describing the physical nature of the web of the spider, it is also describing about the relationship, the family relation in which many a times the female spider kills the male spider.

(iv) Qur'an details the life of ants

The Qur'an says in Surah Naml, that ants talk to one another.(27:17,18) You may think it a fairy tale book. What! Ants are talking to one another. Today science tells us, the insect or the animal, which has the closest resemblance to the lifestyle of the human beings, is the ant. It buries the dead. It has a very higher system of communication. It has market place etc.

(v) Medicine in Qur'an

Qur'an also speaks about the medicine. It says in Surah Nahl, that you get the honey from the belly of the bee which we discovered today and in the honey, there is a healing for mankind.(16:68,69) Today science tells us there are antiseptic properties in the

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

in the Qur'an and finally we come to a common agreement that the Qur'an is more superior than science.

(i) Male and female plants in Qur'an

Qur'an mentions about several scientific facts. Qur'an says in Surah Ta Ha,

فَأَخْرَجْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ

'And we have brought forth with it various kinds of vagetation (creation in pairs) '(20:53) which you discovered recently. It says in Surah Rad,

وَمِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ ٱثْنَيْنِ

'And of every kind of fruits He made zowjain ithnain (two in pairs)'.(13:3)

In the field of zoology, it is mentioned in Surah An'am.

وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا طَٰٓئِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّآ أُمَمٌ أَمْثَالُكُم

'There is not a moving (living) creature on earth nor a bird that flies with its two wings but are communities like you' (6:38) which sciencc has discovered recently.

(ii) Qur'an mentions the life of bee

The Qur'an says in Surah Nahl, it is not the male bee which works and science has discovered recently. These bees describe the pathway of the new garden they have found by the flapping of the wings. It is mentioned in the Qur'an, which we discovcred recently.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6

Quran is the book of God's signs not of science

The Qur'an mentions hundreds of facts, which were unknown at that time. If anyone made a guess, the chances that all the hundred would be right, it will be somewhere very very close to zero and in the theory o Probability, it will be zero. Some may pose the question, that Zakir, are you using scientific knowledge to prove the Qur'an? I would like to remind that Qur'an is not the book of science 's-c-i-e-n-c-e', it is a book of signs 's-i-g-n-s', Qur'an has got 6000 signs, Ayats more than 6000. Out of which more than a thousand have scientific knowledge. I am not using science to prove the Qur'an right because to prove anything right, we have to use a yardstick. Something which is ultimate. For us Muslims, the ultimate is the Qur'an. Ultimate yardstick is the Qur'an. Qur'an is the Furqaan. It is the criterion to judge right from the wrong. But for that atheist, for an educated man who does not believe in God, for him, science is the ultimate. It is his yardstick. So I am using his yardstick to prove whatever Qur'an has said. And we know very well that many times science takes a u turn therefore I have only spoken about scientific facts which have got evidence and proof. I have not talked about theories, which are based on assumptions. I am using his yardstick to say that whatever your yardstick has said recently 100 years back, it has already been mentioned

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

upon 30 into 1 upon 2 that is 1 upon 60.

In the desert of Arabia, what can a person think that a human being can be made of, that the living creature be made of? A person in the desert may think, it is made of sand, wood, aluminum, iron, copper, oil, water, hydrogen, oxygen, etc. You can make at least 10 thousand guesses and the last that any one will guess in the desert of Arabia is water. But the Qur'an says that every living being is made of water. In Surah Al-Anbiya, 21:30 Surah Nur, 24:45 **'Every animal is made up of water'.** And Surah Furqaan, 25:54, **'Every human being is made of water'.** If you make a wild guess, the chances that you will be right is 1 upon 10 thousand. The chances that anyone will make 3 guesses and all 3 will be right, that the earth is spherical, that the light of the moon is reflected light, and every living being is made of water will be 1 upon 30 into 1 upon 2 into 1 upon 10 thousand which is 1 upon 60 thousand. It works out to .00017 percentage. I leave it upto you the audience to decide for yourselves applying the results of theory of probability to the Qur'an.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(J) Theory of Probability

There is a theory of 'Probability' that suppose there are two options and out of those two options one is right and one is wrong. The chances that if you make a wild guess, you will get the right answer, it will be one out of two. It will be 50%. For example if I toss a coin, the chances that I will get a right answer is one out of two.It is 50%. If I toss a coin the second time the chances I will be correct the second time is one out of two is 50%. But the chances that I will be correct in both the tosses first and second will be one out of two into one out of two that is one fourth or 50 percent of 50 percent, that is 25 percent. If I throw a dice, it has got six sides. 1,2,3,4,5,6. The chance if I make a wild guess, I will be right is one out of six. The chance I will be correct all three times, the first toss, the second toss and the third throw is 1 out of 2 into 1 out of 2 into 1 out of 6, that is, 1 upon 24.

Let's apply this theory of 'Probability' to the Qur'an.The Qur'an says that the world is spherical. What different shapes can a person think of the earth? Some may say it is flat, some may say it is triangular, quadrangular, pentagonal, hexagonal, heptagonal, octagonal, some may say it is spherical. Let us assume that you can think of about 30 different shapes of the earth. The chances that if any one makes a wild guess, he will be right are 1 upon 30.

Whether the light of the moon. can be own or reflected. The chances that any one makes a wild guess, he will be right are 1 upon 2. But the chances that both his guesses that the earth is spherical and the light of the moon is reflected, are correct that is 1

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

A similar message is given in Surah Rahmaan,

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ

'He has let loose two seas (fresh and salt) meeting togather. Between them is a barrier which is forbidden to be trespassed'.(55:19,20)

Today science tells that salt water and sweet water do not mix. There is a partition. He may tell me that may be some Arab,went underwater and he saw the partition and mentioned in the Qur'an. They fail to realize that this is an unseen barrier. The Qur'an says 'Barzak' an unseen barrier and this phenomenon is very much evident in Cape Town, that is the southern most tip of Africa. Even in Egypt when the Nile flows into the Mediterranean sea. And the best example is the Gulf Stream which runs for thousands of miles. Both the waters are present but they do not mix.

(I) Qur'an tells every thing is made from water

The Qur'an says in Surah Ambiya:

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

'And We have made from water every living thing. '(21:30)

Imagine in the desert of Arabia where there is scarcity of water who would have ever thought that every living creature is made from water. If they had to guess, they would have guessed everything but water and today science tells us that cytoplasm which is the main constituent of the cell contains 80% of water. And every living creature contains 50 to 90 pcrcent water. Who could have mentioned this fact in the Qur'an 1400 years ago? And the atheist is mum, does not give you reply.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

'Folding' which prevents the earth from shaking. It gives stability to the earth. I tell him that the Qur'an mentions in Surah Naba,

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا

Have We not made the earth as bed. And the mountains as pegs? '. (78 6,7)

The Qur'an says that the mountains are made as pegs and this is the description which the scientist gave us today that like the tent pegs. The mountains are like tent pegs and the Qur'an gives more information in Surah Al-Anbiya:

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ

And We have placed on the earth firm mountains lest it should shake with them'.(21:31)

Qur'an says that we have made the mountains to prevent the shaking of the earth.

(H) Salt and sweet waters flow unmixed within the sea

The atheist will tell that though the salt water and the sweet water meet they do not mix. They remain separate, I will point out to him the verse in the Qur'an, from Surah Furqan,

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ۝

' And It is He (Allah) Who has let free the two seas (kinds of water). One sweet and palatable and the other salt and bitter; and between them, He has made a barrier and complete partition between them (which is forbidden to be trespassed').
(25:53).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

it is from the Qur'an which the Arabs learncd about astronomy. It is not the vice-versa.

(F) Water cycle in Qur'an

The Qur'an mentions about several scientific facts. The Qur'an says regarding the field of Geography regarding water cycle. It says in Surah Zumar:

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهُۥ يَنَابِيعَ فِى
الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَٰنُهُۥ

See you not that Allah sends down water(rain) from the sky,and causes it to penetrate the earth, (and then makes it to spring up) as water springs,and afterward thereby produces crops of different colours(39:21)

Qur'an speaks about the water cycle in great dctail. It says in several other verses that the water from the ocean rises up, it forms into clouds. The clouds condense, there is lightning and rain falls from the clouds. It is mentioned in several places in the Qur'an, it is mentioned in Surah Muminun, ch. 23, verse 18. It is mentioned in Surah Rum, ch.30, verse 24,in Surah Nur, 24, verse 43, in Surah Rum, ch.30, verse 48. In several places the Qur'an describes in detail this water cycle which was discovered by Bernard Palacy in 1580. Only in the year 1580 was this present coherent water cycle discovered. Who could have mentioncd in the Qur'an, 1400 years ago?

(G)Geology in Qur'an

In the field of Geology that atheist will tell you that there is a phenomenon known as 'Folding'. Thc earth that we live on, the earth's crust is very thin. The mountain ranges are due to the phenomenon of

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(E) Science tells today the sun moves; the Qur'an described it 1400 years ago

I tell that when I was in school, I passed my tenth standard in 1982. I had learnt that the sun was stationary so he asked me does this what the Qur'an says. I say no! this is what I learned in school, is it true? He says, "no, today science is advanced, recently we came to know that the sun besides revolving also rotates. It is not stationary it rotates about its axis and if you have an equipment you can have the image of the sun on a tabletop".

The sun has got black spots and it takes about 25 days for these black spots to complete one rotation. Does the Qur'an say it is stationary? He starts laughing Ha! Ha! I said no! the Qur'an in Surah Anbiya,

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ

'And He it is (Allah) Who has created the night and the day, the sun and the moon, each one in an orbit floating.(21:33)

It revolves and rotates, each one rotating about its own axis. You tell me who could have mentioned this scientific fact in the Qur'an which was discovered recently? He is silent and after a long pause he replies that see the Arabs were very well advanced in the field of astronomy so may be some Arabs told your Prophet and he mentioned this in his book. I do agree,that the Arabs were very well advanced in the field of astronomy but I remind him that his dates are very poor. The Qur'an was revealed centuries before the Arabs became advanced in the field of astronomy. So

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

tell me it was discovered recently. Can you account for who could have mentioned this in the Qur'an 1400 years ago.

(D) Light of moon is not its own

May be it is a good guess, but it was a guess I do not challenge him, I proceed. The light that obtain from the moon, where does it come from. So he may tell me that previously we thought that the light of the moon was its own light,but today after science has advanced we have come to know that the light of the moon is not its own but it is a reflected light of the sun. I tell him that it is mentioned in this Qur'an in Surah Al-Furqan:

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ
فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾

'Blessed be He who has created the constellation in the heaven and has placed therein a great lamp (sun) and a moon giving light.(25:61)

The Arabic word for moon is 'Qamar' and the light described there is 'Munir' which is borrowed light or 'Noor' which is a reflection of light. The Qur'an mentions that the light of the moon is reflected light, you say you discovered it today how come it is mentioned in the Qur'an 1400 years ago? He will pause for a time. He will not reply immediately and then he may say may be, may be it is a fluke! I do not argue with him just for the sake of discussion I say okay you say it is a guess I do not argue with you. Let us proceed.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(C) The Qur'an tells the earth is spherical

I do not challenge the atheist and ask him the world we live in what is its shape?He tells me that previously people thought the world was flat and people were afraid to venture too far lest they would fall over. But now we have enough scientific proof to show it is not flat, it is spherical. When did you learn? yesterday, 100 years back, 200 years back in science? And if he has a good knowledge he replies that the first person who proved that the world was spherical was Sir Francis Drake in 1597. I pose him a question, 'analyze what the Qur'an in Surah Luqman says:

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

See you not (O Muhammad peace and blessings be upon him) that Allah merges the night into the day and merges the day into the night?(31:29)

Merging means a slow and a gradual change. The night slowly and gradually changes into day and the day slowly and gradually changes to night. This phenomenon is not possible if the world is flat. It is only possible if the world is spherical. A similar message is given in Surah Al-Zumar:

يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ

He makes the night to go in the day and makes the day to go in the night.(39:5)

The Arabic word used is *'Yukawwir'* which denotes as though you coil a turban round the head, coiling, this coiling, this overlapping of the night over the day and the day over the night is only possible if the earth is spherical. It is not possible if the earth is flat. You

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

nebula, then there was a big bang, the secondary separation, which gave rise to galaxies. And it formed the stars and the planet in which we live. I ask him where did he get all these fairy tales from? He says no! these are not fairy tales, these are established facts, we have got proof for this. I will say where did you learn? When did you learn all these fairy tales? He says they learned it yesterday.Yesterday in science means 50 years back, may be 100 years back. In 1973 a couple of scientists got the noble prize for discovering the big bang theory. So I tell, okay you say it is a fact, I accept it but what do you have to say about what is mentioned in the Qur'an 1400 years ago, it is mentioned in Surah Al-Anbiya,

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ
أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

Have not those who disbelieve known that the heavens and the earth were joined together as one united piece, then We parted them?And We have made from water every living thing. Will they not then believe?(21:30)

My Qur'an, which was revealed 1400 years ago, speaks about your big bang theory. It speaks in a nutshell. You say it was discovered yesterday, 50 years back, 100 years back, who could have mentioned this in the Qur'an. So the atheist tells me may be somebody guessed.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(A) Who is the first knower of the mechanism of an object?

The first thing I would like to ask a question to these atheists or any educated man who does not believe in God and who believes only in science, that can you tell me the first person who will be able to tell you the mechanism of an unknown object? There is an object, an unknown object, an unknown machine, which no one in the world has ever seen or heard of before. Now this machine is brought in front of that atheist or the educated man who believes in science that who will be the first person that can tell you the mechanism of this unknown object. I have asked this question to hundreds of atheists. After little bit of thinking, they reply may be the creator, the person who has created the object and some may say the inventor, some may say the manufacturer, some may say the producer.

Whatever they say believe me it will be somewhat similar. Either the creator, the maker, the manufacturer, the inventor, I have asked this question to hundreds of atheists and all have given me somewhat similar answer. Whatever answer they give me I accept it. I only keep it in my mind.The next person may be the person whom the creator has told or may be that someone does a research but the first person will be the creator, the manufacturer, the inventor or the producer.

(B) "Big Bang" in the Qur'an

I ask the atheist who believes in science how did this world come into existence? So he tells me that initially the full universe was a mass, the primary

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

moment you can think what God is, you can draw his figure he is not God. We know very well that Rajneesh had long hair, he had a big flowing beard which was white in color, he wore a robe, the moment you can think you can draw a picture of God, he is not God. If you say that God Almighty suppose is thousand times stronger Arnold Schwarzennege. Do you know Arnold Schwarzenneger? He was crowned Mr. Universe - the strongest man in the world. If you say that God Almighty is thousand times as strong as Arnold Schwarzenneger or Dara Singh or King Kong, he is not God. The moment you can compare him with anyone whether a thousand times. whether a million times, whether ten million times,he is not God. 'There is nothing unto him like in this world, I leave it up to the distinguished audience, the intellectual audience to decide for themselves that whoever God they are worshipping, let them put their God to test. If the God you are worshipping, passes these 4 test, we Muslims, have got no objection in accepting him as God Almighty. Otherwise, you can decide for yourself.

(ii) God exists but Where?

After giving the afore-said proofs some atheists may agree that now we believe in such a God. But most of the atheist will not agree. They will say we do not just believe in such definitions, we believe in something, which is ultimate. We believe in science. I do agree today is the age of science and technology so let's put the scientific knowledge that we have. Let us apply it to the Qur'an. The atheists say this is the world of science and technology, prove to us scientifically the existence of God.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

still a follower of Rajneesh will say no, Rajneesh is unique, he is the only one. Okay give him a chance, okay let him pass the first test.

(B) The second test is **'Allah the Absolute and Eternal'.** He does not require any help. He is the one who helps other people. Rajneesh and we know very well, he was suffering from 'Asthma' and 'Diabetes'. He could not cure his own disease, what will he cure your disease and my disease. When he went to America, he was imprisoned by the American government, imagine "God" being imprisoned. He could not free himself, how will he free you and me when we are in trouble and then he gives a statement that they gave him,slow poisoning. Imagine! God can be poisoned? The Archbishop of Greece said that if you do not throw this godman Rajneesh out we will destroy his house and the houses of his disciples and the President had to throw him out of Greece. Is he absolute and eternal?

(C) The third test **'He begets not nor is He begotten',** I do not know how many children he had but I do know that he had a father and a mother. He was born on the 11th of December 1931 in Jabalpur and he died on the 19th of January 1990. But when you go to his center in Pune, there it is mentioned 'Bhagwaan Rajneesh - never born, never died, but visited the earth from the 11th of December 1931 to 19th January 1990'. They did not mention that he was not allowed to enter 21 countries of the world. He was not given the visa. Imagine God is visiting the world, but he cannot visit 21 countries. Is this the god you believe in?

(D) And the last test **'And there is nothing, like Him in this world,** There is nothing comparable, the

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

non-Muslim will accept the religion of Islam. It is our duty to correct the concept. In the same manner I have to correct the concept of God Almighty, of Allah (SWT) to the atheist. The best definition that I can give of Allah (SWT) of God Almighty from the holy Qur'an is Surah Ikhlaas, ch.112, which says:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ②
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

The substance of the Surah is that 'Allah is the Absolute and Eternal', . He has no beginning, He has no end, He is the One who helps other people but does not require help 'Allah, the Absolute and Eternal'.He begets not nor is He begotten', He has no father and mother. He has got no children, no begotten children. 'And there is nothing unto Him like in this world'. There is nothing comparable to Him in this world.(Surah 112)

The moment you can compare Allah (SWT) to anyone, he is not Allah. This is a four line definition of Allah (SWT). If anyone who claims to be God Almighty, if He fits in this four line definition, we Muslims, have got no objection to accept him as God Almighty.

(i) Let us examine the imposter

Some may say, that Bhagwaan Rajneesh Osho, is god . Let us put him to test.

(A) The first criterion is **'Say He is Allah One and Only'**, Rajneesh - we have several people like Rajneesh. We have plenty of them in our country, but

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5

Who is God?

The moment an atheist tells me that he does not believe in God, I ask him a question - what is the definition of God? What do you mean by God and he has to answer. You know why? Suppose I tell you, that this is a pen. If I say this is a pen and for you to say it is not pen, you have to know the meaning of a pen, you should know the definition of a pen.In the same way if an atheist says there is no God, he should know what is the meaning of God, and the atheists ask me to see the people around them what gods they worship. It is their own creation, they have got human qualities, therefore I do not believe in such gods. Because the concept of God that these people have is wrong. Since you reject the wrong concept even I as a Muslim reject these wrong concepts of God 'La ilaaha'.

But thc moment I agree with him, I have to also tell him the true concept of Allah(SWT). Suppose there is a non-Muslim who believes that Islam is a ruthless and merciless religion, connected with terrorism, and which does not give rights to the women. It is a religion which conflicts with science. And if he rejects Islam, I will tell him I too reject such a religion which is merciless, which is ruthless, which does not give rights to the women, and is unscientific, At the same time, I have to correct the concept of Islam and tell him that Islam is a religion which is merciful, it has got nothing to do with terrorism. It gives equal rights to the women. It does not conflict with science,rather it conciliates with science. Then inshaAllah the

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

world who believe in a God are having blind belief. He is a Christian because his father is a Christian, he is a Hindu because his father is a Hindu.

Some Muslims are Muslims because their fathers are Muslims. This atheist even though he may belong religious family he thinks that how is it possible that the people around me are worshipping a god who has got human qualities, same as me. How can I believe in such a god so he says there is no God. Some Muslims may ask me. Zakir, how come you are congratulating an atheist. I am congratulating the atheist because he has said the first part of the *Shahadah*. The Islamic creed... *'La ilaha'* there is no God. Now the only part remaining is *'Illallah'* but Allah, which we shall do InshaAllah He has argued with the first part of the *Shahadah* that there is no God. He does not believe in a god, who has got human qualities. So it is our duty now to prove to him about the One and true God, Allah (SWT).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

well versed with science. And suppose you go to that maulana and tell him that there is a scientific mistake in the Qur'an. But just because he cannot clarify alleged scientific mistake in the Qur'an that does not mean that Qur'an is not the word of God because Qur'an says in Surah Furqan, ch.25, verse 59, that ask the person who is well acquainted with those things, if you want to ask about what Qur'an speaks relating science ask a scientist and he will clarify what does the Qur'an say. Similarly suppose any one of the audience points out an Arabic grammatical mistake in the Qur'an I am not an expert in Arabic. I am just a student and if I cannot clarify that mistake, that does not mean that the person who pointed out the alleged mistake is right. So far no one has been able to find any fault in the Qur'an. And InshaAllah no one will ever be able to find a fault in the Qur'an. After these logical explanations no human being who believes in a God can say that Qur'an is not from God. Those people who do not believe in God Almighty, if they say it is a different matter. But a person who does not know, who is not a Muslim but who believes in God after he has observed these proofs cannot say it is not from God.

(3) The Qur'an has Divine origin

The only third basic assumption remains is that it is a Divine origin. It is from God Almighty. Regarding the atheist those who do not believe in God all those atheist that are present here I would like to congratulate them. My special congratulation to the atheist because they are using their intellect. They are using their reasoning power. Most of the people in the

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

not know Arabic if they want if they want to try and prove the Qur'an wrong, they can very well try their level best. I started my talk by quoting a verse from the Holy Qur'an from Surah Nisa,

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا

Do they not then consider the Qur'an carefully?Had it been from other than Allah ,they would surely,have found therein many a contradiction.(4:82)

The Qur'an is saying that if you want to prove the Qur'an wrong, just point out a single contradiction. A single discrepancy, a single fault is found in the Qur'an and it would be proved not to be the word of the God. it is so easy. I do know that there are hundreds of people who have pointed out mistakes and contradictions in the Qur'an. Believe me all of them are either 100 percent out of context, they are misquotations, mistranslation to deceive the people. So far no one has been able to find out a single contradiction or a single mistake in the Qur'an.

(J)Inadequate science knowledge of a scholar is not evidence to prove the Qur'an wrong

Suppose there is a maulana who is very well versed in the history of Islam but is not very well versed with the scientific knowledge. I do know of several maulanas who are well versed in Islam as well as science but suppose there is a maulana who is only well versed with the historical facts of Islam but is not

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

And if you (Arab pagans, Jews and Christians) are in doubt concerning that which We have sent down (i.e. Qur'an) to Our slave (Muhammad peace and blessings be upon him) then produce a Surah (chapter) of the like thereof and call your witnesses (supporters and helpers) besides Allah , if you are truthful.

But if you do it not , and you can never do it, then fear the Fire (Hell) whose fuel is men and stones, prepared for the disbelievers.(2:23,24)

First the Qur'an gave a challenge - produce a recital like the Qur'an.Then Allah (SWT) simplified and said produce 10 Surah like the Qur'an. Then it was reduced to produce one Surah. Here it says produce one Surah somewhat, similar. *'Mim mislihi',* other places the Qur'an says *'Mislihi'*. Here it says 'Mim mislihi' some what similar to the Qur'an. Arabic was at its peak when the Qur'an was revealed. Several, pagan Arabs, tried but they failed miserably. Some of their works yet present in the historical books and it makes them a laughing stock. The challenge was there 1400 years ago, it is even there today. Today, there are more than 14 million Coptic Christians, Christians who are Arab by birth. Arabic is their mother tongue. This test is even for them. Even if they want to try and prove the Qur'an wrong, only thing they are to do is to produce one Surah somewhat similar. And if you analyze certain Surahs, certain chapters of the Qur'an, hardly containing a few words, but so far no one has been able to do it and no one will be able to do it in future *InshaAllah*. You may tell me that Arabic is not my mother tongue. So where do I fit in this test. Qur'an has a test even for the non Arabs. For people who do

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا
بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ
اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

Or they say,"He(Prophet Muhammad peace and blessings be upon him) forged it (the Qur'an)".Say:"Bring you then ten forged Surah(chapters) like unto it, and call whomsoever you can ,other than Allah(to your help),if you speak the truth!"(11:13)

And no one could produce 10 Surahs exactly like the Qur'an.

(I) Allah simplified the test for pagans

Allah (SWT) further simplifies the test and says in Surah Yunus,

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ
اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

Or do they say,"He(Prophet Muhammad peace and blessings be upon him) has forged it (the Qur'an),?" Say:"Bring you then a Surah(chapter) like unto it,and call upon whomsoever you can besides Allah if you are truthful"(10;38)

Allah, simplified the test but they could not do it. Then Allah (SWT) gives an easiest of the test. The easiest falsification test in Surah Baqarah,

وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن
مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾
فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَن تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

forward and longed for death. It is a falsification test. But now you may ask me, that all these tests are of the past how can we prove the Qur'an wrong today? If you want to prove it wrong Qur'an has tests, falsification tests which are also meant for all times till eternity.

(H) Challenge of the Qur'an

The Qur'an mentions that many people claimed and said that the Qur'an was false. The Qur'an challenged them in Surah Isra,

قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ
لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا

Say" If the mankind and jinn were together to produce the like of this Qur'an they could not produce the like thereof, even if they helped one another."(17:88)

It is a challenge that if all the humankind and jinn's gathered to produce the like of the Qur'an, they will not be able to do it even if they helped each other.

The Qur'an is acclaimed as the best Arabic literature on the face of the earth by the Muslims and non-Muslims alike. The Arabic language of the Qur'an isclear ,meaningful, intelligible, unsurpassable, miraculous. It does not deviate away from truth. Even though it rhymes unlike other poetry and literature. It is the highest order of rhetoric towards the revelation. The same verse of the Qur'an can convince even a common man as well as an intelligent person. It is a miraculous book. The same challenge that produce a recital like the Qur'an is given in Surah Tur, ch. 52, verse No. 34 which...However, on God Almighty, he made the test easy for the people. In Surah Hud the Qur'an says:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

It was so easy for him to prove the Qur'an wrong. Since he had lied before, he just had to tell just another lie. But he did not do it. It is proved that no human being can make such a statement in his book. It has to be a divine revelation.

(G) The Jews could too belie the Qur'an

Another such example is in Surah Al-Baqarah

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ

Say to (them): "If the home of the Hereafter with Allah is indeed for you specially and not for others of mankind, then long for death if you are truthful".

But they will never seek for it because of what their hands have sent before them (what they have done) .And Allah is All-Aware of the wrongdoers. (ch. 2, verse 94 and 95)

This afore-said part was revealed during a discussion between the Jews and the Muslims when the Jews had said that the last home of Allah, that is the paradise is for the Jews alone and not for anyone else. So a verse was revealed saying that if they thought that paradise was specially meant only for the Jews they must long for death. The only thing the Jews had to do at that time was that anyone of them would come out saying ,'I seek for death'.He had not to die but to say just that he sought for death and the Qur'an would have been proved wrong. It was so easy to prove the Qur'an wrong but none of the Jews came

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

of Abu Lahab. He was the staunchest opponent of the Prophet. Whenever the Prophet spoke to any stranger, he would follow him. The moment the Prophet departed he would approach the stranger and asked what did the Prophet tell him. If the Prophet had told him it was night he would say,no it was day and vice versa. He spoke exactly the opposite of what the Prophet had told him.It is for your knowledge that there is a full chapter Surah Al-Masad, (ch.111) of the Qur'an concerning Abu lahab.It says:

تَبَّتْ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝١ مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُۥ وَمَا كَسَبَ ۝٢
سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَٱمْرَأَتُهُۥ حَمَّالَةَ ٱلْحَطَبِ ۝٤
فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍۭ ۝٥

Perish the two hands of Abu lahab and perish he! His wealth and his children will not benefit him.He will be burnt in a Fire of blazing flames. And his wife too, who carries wood(thorns of sa'dan which she used to put on the way of the Prophet, or used to slander him).In her neck is a twisted rope of masad (palm fiber).(ch.111)

The verse means that Abu Lahab and his wife will perish in hell. And it says indirectly that they will never accept Islam. This Surah was revealed 10 years before the death of Abu Lahab. In that span of time, many of his friends embraced Islam. But Abu Lahab did not enter the new Faith. Since he used to lie always against the Prophet the only thing he had to do, to prove the Qur'an wrong was to say he was a Muslim. He did not have to behave like a Muslim. He only had to say that because he was a Muslim and a Muslim could not be perished in hell so the Qur'an was wrong.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Taha, ch. 20, verse 113, in Surah Al- Nahl, ch. 27, verse 6, it is mentioned in Surah Al-Sajdah, ch. 32,verse 1 to 3, in Surah Yasin,ch. 36,verse 1 to 3, in Surah Al-Zumar, ch. 39, verse 1, in Surah Jathiyah,ch.45, verse 45, 2, in Surah Rahman, ch. 55, verse 1 to 2, in Surah Waqiah, ch. 56, verse 77 and 80, . It is also mentioned in Surah Insan, ch.76, verse 23. In several places the Qur'an says... 'This is a revelation from God Almighty, if it is not, what is it?'

(E) Falsification Test

The scientists have a different approach. If any one has a new theory, they say we do not have time to listen. They say, that if you have a new theory do not bring it to public unless you have a test to prove your theory wrong. It is called the falsification test. That is the reason that when Albert Einstein, in the beginning of the century, gave his famous Theory of Relativity , he gave 3 falsification tests. The scientists examined it for 6 years and then they accepted it.

Qur'an has several such falsification tests. When you get into discussion in future, with anyone regarding religion, you have to ask him, that, do you have a way to prove your religion wrong'. Believe me I have not come across any person who has told me that he had a way to prove his religion wrong.

(F) Abu Lahab could prove the Qur'an wrong

The Qur'an has several falsification tests. Some of them were only meant for the past, whereas some of them are applicable for all times. Let me give you a few examples. The Prophet had an uncle by the name

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

'Invite(mankind ,O Muhammad peace and blessings be upon him) to the Way of your Lord (Islam) with wisdom and fair preaching and argue with them in a way that is better'. (ch.16, verse 125)

Qur'an encourages discussion and reasoning. No wonder the Arabic word 'Qalu' which means they say is mentioned 332 times and the Arabic word 'Qul' which means say is also mentioned 332 times. This proves that the Qur'an encourages discussion.

(D)The Qur'an invites to produce the alternative

There is a theory known as exhausting the alternatives. The Qur'an says that this Book, the Qur'an is a revelation from God Almighty. If it is not, then what is it? You are invited to give the other alternative. Some may say it is a handiwork of Prophet Muhammad (May peace be upon him), which has been disproved. Some may say he lied for material gains. That has too been proved wrong. Whatever claim they have made, they couldn't stand the test.

The Qur'an says it is from Allah. If it is not where did it come from? In Surah Al- Jathiyah, it says:

حمٓ ۝ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

'Ha meem... The revelation of the Book (Quran)is from Allah, the All-Mighty the All-Wise'. (ch.45, verse1 & 2)

And Qur'an mentions in several places, that this is a revelation from God . It is mentioned in Surah Al-An'am, ch.6, verse 19, in Surah Al-An'am, ch.6, verse.92, in Surah Yusuf, ch.12, verse 1 & 2, in Surah

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(B) Contradictions in the Qur'an?

The people who cannot prove that Qur'an is a work of a human being, finally come up and say that the Qur'an is the deception? They could not have been able to point out a single contradiction in the whole Qur'an, but it is a habit of people that they believe in things for which they have got no proof or reason. They fool themselves but stick to it. For example if I believe that this particular man is my enemy for which I have got no proof . But the moment that man comes in front of me,I, because of my false belief, start behaving like an enemy. He reacts and reciprocates and then I satisfy myself to say, see! I was right he is my enemy because he is behaving like my opponent. Whereas fact is that if it had not been for my initial false belief, he would have never behaved like my enemy. So people believe in things without proof and reason and fool themselves by sticking to it. Qur'an says that the revelation goes in parallel with reason.

(C)The contents of the Scriptures should not be criticized?

Some people say that the Holy Scriptures should not be criticized. But, if they are beyond reasoning, then how can we decipher, which of the Holy Scriptures is true and which is false. The Qur'an in fact encourages reasoning, and discussion. Many Muslims feel that you should avoid religious discussions. They are sadly mistaken. The Qur'an says in Surah Al- Nahl:

ٱدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِٱلْحِكْمَةِ وَٱلْمَوْعِظَةِ ٱلْحَسَنَةِ وَجَٰدِلْهُم بِٱلَّتِى هِىَ
أَحْسَنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم
مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ

'Alif lam meem'.

The revelation of the Book (Qur'an) in which there is no doubt, is from the Lord of the 'Alamin(mankind, jinn and all that exists)

Or they say:' He (Muhammad peace and blessings be upon him) has fabricated it?' Nay, it is the truth from your Lord, so that you may warn a people to whom no warner has come before you (O Muhammad peace and blessings be upon him) in order that they may be guided. (ch.32, verses 1 to 3)

(A) Qur'an has unique style of narration

The Qur'an, unlike any other religious Scripture has not a typical human type of narration like a storybook. How does the storybook begin? It begins with once upon a time, foxes and grapes, wolf and the lamb etc. Similarly, if you read other Scriptures, they say that , in the beginning was God, He made the heavens and the earth; also in the beginning was so and so . They have a typical sequence of the human narration. It talks about a particular person, his family, the children and the sequence runs in order - chapter 1, chapter 2. Qur'an too speaks about people and their family lives but it speaks not in a particular sequence like the human storybook. The Qur'an has its own unique style. It is a unique Book.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(2)The Prophet copied the Qur'an from other Scriptures?

The assumption that the Prophet copied it from other religious Scriptures or he got it from some human source can be proved wrong through a historical fact; this is known to all that our beloved Prophet Muhammad (May peace be upon him)was an illiterate person and the Qur'an testified it in Surah Al-Ankabut:

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ
بِيَمِيْنِكَ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ

Neither did you (O Muhammad peace and blessings be upon him) read any book before it(Qur'an),nor did you write any book(whatsoever)with your right hand. In that case,indeed,the followers of falsehood might have doubted. (ch.29, verse 48)

Allah (SWT) knew that people would doubt about the source of the Qur'an. That is the reason that in His divine wisdom, He chose His last and final Messenger Muhammad (May peace be upon him) to be an Ummi, an illiterate and unlettered Prophet.If the Prophet Muhammad (pbuh) were literate , surely, the talkers of vanities, the babblers in the market place would have had some weight to say that the Prophet copied it from somewhere else and rehashed it in a new form, Nauzubillah. But even this claim is denied. Qari, brother Ashraf Mohammedy, recited the verses of the Qur'an from Surah Al-Sajdah:

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

There are several facts in the Qur'an which can disprove this. For example Qur'an mentions about several historical events that no one at the time of the Prophet knew. There are several prophecies mentioned in the Qur'an that have been fulfilled in later years. There are several scientific facts which were not known at that time and had been confirmed today. It is impossible for these sort of facts to come out from a subconscious mind or a crazy mind. And the Qur'an testifies in Surah Al- A'raf:

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ

'Do they not reflect? There is no madness in their companion (Muhammad peace and blessings be upon him) He is but a plain warner'. (ch.7, verse 184)

The Qur'an repeats in Al-Qalam,

مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ

'You (O Muhammad peace and blessings be upon him) by the Grace of your Lord, are not mad'.(68;2)

It is said in Surah Takwir

وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ

'And(o people)your companion (Muhammad peace and blessings be upon him) is not a mad man'. , (ch.81,verse 22)

So why should such a person lie. It is not possible to discuss all the various theories put forward by them. If any one had any new theory they are most welcome to put it during question answer time and InshaAllah, I will try my level best to clarify it.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

that he is the king of England. The psychiatrist will not tell him that he is crazy or mad. He will say,'okay if you are the king of England, where is your queen'. He may say she has gone to his mother-in-law's place.His next question may be; 'where is your minister'.He can answer that he has died. 'Where are the guards' and so on.The moment you keep on posing facts, finally the mythomaniac will say 'I think I am not the king of England'. The Qur'an does the same. Qur'an poses the people with facts and questions; if you think that the Qur'an has been forged, do so and so things. If you think that the Qur'an is not from Allah (SWT) what about this. It poses several questions, which we will be dealing with InshaAllah, during the course of the talk.

(D) Subconscious theory

Some have come up with a theory called the religious illusion theory or the sub conscious theory in which the Prophet was said to have created the Qur'an, Nauzubillah, from his subconscious mind, that is unknowingly. And some of them said he was crazy, God forbid. Let us analyze their claims.

As regards the alleged craziness of the Prophet is concerned they fail to realize that the Qur'an was revealed in a long span of 23 years. The Qur'an as all know was revealed in a period of 23 years in stages part by part. If this Qur'an as they claim is from a mind which is subconscious or a crazy mind, it could not have been so consistent. And neither can a person be under the false impression that he is a Prophet for long twenty three years when everything is coming subconsciously.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

you whatever you demand in terms of wealth and we will make you the leader of Arabia and crown you the king. Only thing that we want is that you should give up this message that there is only one God' and the Prophet refused. Several such attempts were made. Once a delegation of pagan Makkans came to Prophet's uncle Abu Talib and asked him to mediate.They offered that in case his nephew,the Prophet (pbuh) gave up opposition to their gods they were ready to make him the wealthiest man in Arabia and also would marry him to the woman of his choice.The prophet said, "O my uncle, even if they put the sun in my right hand and the moon in my left, I will not give up this mission until I die".

All know he didn't give up the life of suffering and sacrifices when he was triumphant and won great victories. He remained humble at all the times of triumphs and always said that it was due to the help of Allah (SWT) and not his own genius. Question is then why he should have erected all that false institution of his prophethood if he disliked all the worldly show-ups?

(C). Another indecent hypothesis

Some of the orientalists, came up with a new theory, that the Prophet (pbuh) was suffering from Mythomania. God forbid, Mythomania is a mental disorder in which a person tells a lie and he believes in it. So they said that our Prophet Muhammad (May peace be upon him) told a lie Nauzubillah and he believes in it. If a psychiatrist has to treat a mythomaniac, he will pose him with facts because these people cannot face facts. Suppose a person says

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Almighty or they changed the words of Allah (SWT). There were every possibility that if Prophet Muhammad (May peace be upon him) himself would have written the Qur'an and attributed it to Allah (SWT) he, in some point of his life, would have been exposed. Some people say that Prophet Muhammad (May peace be upon him) attributed the Qur'an to Allah (SWT) and called himself a Prophet for status, for power, for glory and for leadership.

What are the qualities of a person who wants power, status, leadership and glory; he wears fancy clothes,eats good food and lives in mansions and also he has guards etc. But contrary to it our beloved Prophet Muhammad (May peace be upon him) milked his own goat, mended his own clothes and also repaired his own shoes. He many a times even did the household work. He was an amazing model of simplicity and humbleness. He would sit on the ground like a common man and went to shop in the market without any guard. Even when the poor people invited him, he would dine with them and ate graciously whatever was served to him.They even had objection that he pays attention to every body however mean he may be. It is mentioned in the Qur'an in Surah Tauba:

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ

And among them are men who annoy the Prophet (Muhammad) and say "He listens to every news(every body)". (9: 61)

(B) He rejected all temptations

Once when the representative of the pagan Arabs by the name of 'Utba came to the Prophet and said... 'If you give up this claim of prophethood, we will give

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

had married a rich businesswoman,Khadijah (May Allah be pleased with her) at the age of 25, Fifteen years before he became Prophet.According to the collection of Hadith by An-Nawai in *Riyadh as Saleheen*, Hadith 492, it says, that Ayesha (May Allah be pleased with her) who was the wife of our beloved Prophet Muhammad (May peace be upon him) said that there were times when one or two months would pass without having fire been lit in the house because they did not have any cooked food. They survived on water and dates and sometimes supplemented by the goat milk given by the people of Madinah. This was not just a temporary phase. It was the way of prophet's life. According to *Riyadh as Saleheen*, Hadith 465 and 466, Bilal (May Allah be pleased with him)said that whenever the Prophet received gifts and provision for the future he gave it to the poor and the needy and never kept it back for himself. Then why should you doubt that the prophet told a lie, Nauzubillah for material gains? And there is a verse in the Qur'an which negates this thing. It is from Surah Al-Baqarah:

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ

'Then woe to those who write the Book with their own hands and then say, "This is from Allah" to purchase with it a little price. 'Then woe to them for what their hands have written. 'And woe to them for that they earn thereby'. (ch.2, verse 79)

This verse is talking about the people who wrote the book with their own hands and said it was from God

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

who disclaims the responsibility of any great work. Whether it is literary, whether it be scientific or otherwise. But this is exactly what the orientalists do who doubt the origin of the Qur'an, when they say that Prophet Muhammad (May peace be upon him) was the author. The Prophet never ever claimed that he was the author of the Qur'an. In fact, he always said that it was a revelation from Allah (SWT). To think otherwise is illogical and would mean that he was telling a lie, God forbid. History tells us that never had the Prophet been reported of telling a lie till the prophethood that was conferred to him in the age of 40. And all the people acclaimed him as a person who was honest, noble and chaste. No wonder they gave him the title Al-Ameen-the trustworthy. Friends and foes alike,even those people who said that he was a liar, God forbid, kept their valuables with him for safe keeping. Then why should an honest person lie and say that the Qur'an is a word of God and that he was a Prophet.

(A)The Prophet hated worldly splendour and material gains, then for what he needed to lie?

Let us examine the claims made by the orientalists. Some say that prophet Muhammad (May peace be upon him) had attributed the Qur'an to God and said he was a Prophet for material gains, for worldly benefits. I do agree there are several people who falsely claim to be prophets, saints and preachers for wealth. And they acquire riches and lead a luxurious life. We have several such imposters throughout the world, specially in India. Prophet Muhammad was financially better off before than after prophethood. He

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4

Source of the Qur'an;

Three assumptions

Probably the only point common amongst the people, whether they be Muslims or non Muslims is that the Qur'an was recited the first time by the man born in the city of Makkah in Arabia in the 6th century by the name Muhammad (May peace be upon him). Regarding the source of the Holy Qur'an, there can be basically 3 different assumptions;

(1) The first is that the author of the Holy Qur'an is Prophet Muhammad (May Peace be upon him) himself consciously, sub-consciously or unconsciously.

(2) The second assumption that can be is that Prophet Muhammad (May peace be upon him) obtained it from other human sources or from other religious Scriptures.

(3) The 3rd is that the Holy Qur'an does not have human author but it is verbatim the word or the revelation of God Almighty. Let us examine all the three basic assumptions.

(1) Muhammad authored the Qur'an himself

The first being that Prophet Muhammad (May peace be upon him) was the author himself consciously, sub-consciously or unconsciously, it is highly abnormal to challenge the testimony of a person

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Muhammad (May peace be upon him) was the last and final Messenger of God Almighty sent to the whole of humanity and his message is meant till eternity. The Qur'än mentions in Surah Al-Anbiya,

وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ إِلَّا رَحۡمَةٗ لِّلۡعَٰلَمِينَ

And We have sent you (O Muhammad peace and blessings be upon him) not but as a mercy for the 'Alamin(humankind jinn and all that exists in this world). (ch. 21, verse 107)

Since Prophet Muhammad (peace be upon him) was the last and final Messenger and his message is everlasting, that is the reason, the miracle given to him by Allah (SWT) should also be everlasting and examinable by us at all the time. Though Prophet Muhammad (May peace be upon him), performed several miracles which are mentioned in the Hadith, that is the Traditions, he never emphasized them. The Muslims believe in all these miracles. We only boast of the ultimate miracle given to him by Allah (SWT) that is the Holy Qur'an. Al-Qur'an is the miracle of all times. It proved itself to be a miracle 1400 years ago. It can be reconfirmed today and forever. In short, it is the miracle of miracles.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3

Dr. Zakir Naik

(Dr. Muhammed) Now we have the main talk of the day "IS THE QUR'AN GOD'S WORD?"

Auzubillahi minash shaitan nir rajim. Bismillah hir rahman nir rahim,that is I seek refuge with God from the evilness of Satan, the cursed and with the name of God ,the Most Gracous ,Most Merciful ... Respected guest of honour Mr. Rafique Dada, the distinguished guests of honour, the learned scholars, the respected elders and my dear brother's and sisters! I welcome all of you with the Islamic greeting *Assalamualaikum warahmatullahi wabarakatuhu*. May peace, blessings and mercy of Almighty Allah be on all of you.

The immortal miracle

The topic of this mornings talk is "IS THE QUR'AN GOD'S WORD?" Many people have a misconception that Prophet Muhammad (peace be upon him) was the founder of the religion of Islam. In fact, Islam is in existence since the first man set foot on the earth. God Almighty has sent several revelations and Messengers to this earth. All the previous Prophets sent by Allah (SWT) were meant only for their people and their nation and the complete message was meant for a particular time period. That is the reason that the miracle they performed like the parting of the sea or raising the dead to life to convince the people of that time but cannot be examined and verified by us today. Prophet

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

fact one of the great thinkers of recent times Dr. Ahmed Deedat with great pleasure called Dr. Naik, "Deedat plus". So we have "Deedat plus" before us and we have this vast subject. I pray to the Almighty that He may shower us with His blessings and His glory. Thank you very much.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

French Academy of Science. On 14th of June 1978 he addressed a big gathering in London. His subject was the Holy Qur'an and modern science. He referred to various verses from the Holy Qur'an and he established with great conviction, that what was mentioned 1400 years back has now been found by science. For instance he noted that the Holy Qur'an mentions the fact that God Almighty had created the night, the sun and the moon each moving in its own orbit with its own motion. This was revealed at a time when the major part of the world or perhaps all the world believed that the earth was flat and any one who had the courage to talk about anything to the contrary was either slaughtered or executed or was stoned that he was a lunatic.

Likewise it has been mentioned that with the Power of Allah, if human beings can penetrate the heavens and the earth, shall they do it. This was also mentioned at a time when the world perhaps did not even know a bullock cart and the question of going into the heaven was nothing but a distant dream. All this was revealed 1400 years back and Dr. Maurice Bucaille pointed this out in the seminar in London. It is difficult to comprehend the great subject that is going to be talked about today but we have a very distinguished speaker Dr.Zakir Naik.Most people are familiar with his power of speech and great knowledge. Dr. Zakir Naik as you all know, in a short span of 30 years has delivered innumerable discourses on various religious subjects. He has spoken to hundreds of audience in the country and abroad like in South Africa. He has visited various parts of the world UK,USA,Germany,Switzerland and various other parts of the Middle East and Far East. In

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Presidential Address

(Mr. Rafiq Dada) As Salaam o Alaikum. ladies and gentlemen, As far as the world of Muslims is concerned, the light shone bright 1400 years back when the Holy Qur'an was revealed to the world. It is an article of faith with every Muslim that the Holy Qur'an is the word of God. There is no debate possible on the subject. It is the article of faith, rather it is a belief of Muslim that religion has been perfected with the Holy Qur'an. And in the Holy Qur'an it has been mentioned that this religion would be protected and preserved by the Almighty. In fact, such is the miracle of the Holy Qur'an that right from the time of the Holy Prophet(pbuh), hundreds and thousands and now millions of people committed it to memory so that not only is it inscribed in beautiful papers but it is enshrined in the heart and minds of men that it can never ever be erased. And it always remains in its authentic purity.

Authenticity of the Qur'an in the eyes of a non-Muslim

It is necessary to meet and talk about all this because we are living at a time, which the scientists have called the age of calculators and philistines. Science has been used to denigrate religion and therefore it is necessary to reiterate some of the verses of the Holy Qur'an which point out the scientific base which one finds in it. Dr. Maurice Bucaille is from the

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1

Introduction

(Dr. Muhammed): You may wonder, why have a talk on - 'Is the Qur'an God's word?' Today, as you would know, Islam in its resurgence continues to shape event around the globe having contemporary relevance. The main constitutional book of guidance is the Holy Qur'an. It is the book unifying and transformational source for Muslims. And lately, the Qur'an has been more subjected to mischievous misquotations, criticisms based on half truths, and out of context remarks and unscientific false allegation by ill informed or biased persons in the West as well as in India. Therefore the Islamic Research Foundation has thought it fit to hold this public talk on 'Is the Qur'an God's word?' by Dr. Zakir Naik. Our objective is to critically analyze the topic as well as keep it open to questions in public. At the end, we leave it to you,the audience to judge right from wrong. Our chief guest for today Mr. Rafiq Dada, is an eminent authority on constitutional law and a leading senior advocate in India.. He was designated a senior advocate in 1987. He regularly appears in cases on the High Court and Supreme Court of India. A thorough gentleman with dynamic knowledge of contemporary human affairs and motivations, Mr. Dada is the Vice President of the Bombay Bar Association. In November 1994, the Government of India had honored him with an appointment as the Additional Solicitor General of India. May I present to the august audience present here, Mr. Rafiq Dada.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Allah says He seals the heart but it is the brain which thinks and understands, why this contradiction? 82
Qur'an calls Iblis, angel at one place and Jinn at another place, what is truth? 84
Why God Almighty cannot assume human form? 85
(i) Who was the first observer of the universe? ... 87
(ii) God cannot do everything. 87
(iii) God does not need to assume human form
Regarding your main question why cannot God take human form? 89
Jesus Christ is greater than Muhammad 91
(i) Jesus's second coming 93
(iii) On Christians' criterion Adam should be bigger god? 94
(iv) Wisdom behind more mentioning of Jusus in the Qur'an 94
Is knowledge of baby's sex in the womb is not against Qur'an? 95
(i) Sex of baby in womb 96
(ii) When the Day of Judgment will come? 97
(iii) Weather forecast is not great thing 97
(iv) Prediction of death 98
(v) Future earning is not predictable 98
Why don't we challenge Arun Shourie for debate? 99
(i) When the killing of the unbelievers is permissible? 100
(ii) Qur'an asks to give asylum to the unbelivers... 101
(iii) Women's rights in Islam 103
word of thanks 104

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7-Where did come the scientific facts into the Qur'an from?............................ 54

QUESTION AND ANSWER SESSION.. 55

Introduction.. 57
Why do the Muslims call God, Allah.................. 57
Qur'anic formula of the inheritance does not correspond to the mathematical rule? 59
How to convince the Christian parents, the Quran has not been copied from Bible?................ 63
(i) Differences in Quran and Bible...................... 65
(A) Creation of the universe................................ 65
(B) Sequence of the creation of different bodies of universe.. 66
(C) When the first man appeared?....................... 67
(D) Noah's story.. 67
Are the Vedas Scriptures?.................................. 68
Were Rama and Krishna the Prophets?............... 70
Who Created Allah?... 71
Everything doesn't always has a creator.............. 72
Muhammad (pbuh) attributed the Qur'an to God for better acceptability.. 73
(i)If the Prophet had created the Qur'an................ 75
(ii)How could Prophet disclose God's displeasure towards him in "his" Qur'an?............. 76
Are there mathematical facts in the Qur'an?......... 77
(i)One who claimed he had found contradiction in the Qur'an.. 79
(ii)Allah is the Best Mathematician...................... 81

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5-Who is God?.. 33
(i) Let us examine the imposter........................ 34
(ii) God exists but Where?.............................. 36
(A) Who is the first knower of the mechanism of an object.. 37
(B) "Big Bang" in the Qur'an............................ 37
(C) The Qur'an tells the earth is spherical............ 39
(D) Light of moon is not its own........................ 40
(E) Science tells today the sun moves; the Qur'an described it 1400 years ago............................ 41
(F) Water cycle in Qur'an................................ 42
(G)Geology in Qur'an..................................... 42
(H) Salt and sweet waters flow unmixed within the sea... 43
(I) Qur'an tells every thing is made from water.. 44
(J) Theory of Probability................................. 45
6-Quran is the book of God's signs not of science.. 47
(i) Male and female plants in Qur'an.................. 48
(ii) Qur'an mentions the life of bee................... 48
(iii) House of the spider.................................. 49
(iv) Qur'an details the life of ants..................... 49
(v) Medicine in Qur'an................................... 49
(vi) Qur'an contains the details of physiology...... 50
(vii) Embryology in Qur'an............................... 50
(A) Developing stages of embryo in the womb.... 51
(B) Man is responsible for child's gender............ 51
(C) Why Qur'an specially mentions the finger tips.. 52
(D) Qur'an discloses the existence of pain receptors in skin.. 53

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

CONTENTS

1-Introduction.................................... 7

2-Presidential Address......................... 8

Authenticity of the Qur'an in the eyes of a non-Muslim.. 8

3-Dr. Zakir Naik.................................... 11

The immortal miracle.................................... 11

4-Source of the Qur'an;

Three assumptions...................................... 13

(1) Muhammad authered the Qur'an himself......? 13

(A)The Prophet hated worldly splendour and material gains, then for what he needed to lie?..... 14

(B) He rejected all temptations........................ 16

(C). Another indecent hypothesis..................... 17

(D) Subconscious theory.................................. 18

(2)The Prophet copied the Qur'an from other Scriptures?.. 20

(A) Qur'an has unique style of narration............. 21

(B) Contradictions in the Qur'an?...................... 22

(C)The contents of the Scriptures should not be criticized?... 22

(D)The Qur'an invites to produce the alternative 23

(E) Falsification Test.. 24

(F) Abu Lahab could prove the Qur'an wrong...... 24

(G) The Jews could too belie the Qur'an.............. 26

(H) Challenge of the Qur'an............................... 27

(I) Allah simplified the test for pagans................ 28

(J)Inadequate science knowledge of a scholar is not evidence to prove the Qur'an wrong.............. 30

(3) The Qur'an has Divine origin......................... 31

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Gratitude

❀ We express our thanks and gratitude to respected Dr. Zakir Naik for his generous premission to publish all of his books and lectures.

❀ Mr. Muhammad Nusrat Vohra S.E.V.P. / Group chief N.B.P. also deserves our special thanks for providing material of this book.

Publisher : **Abdul Jabbar**
Printed at : **Haji Hanif And Sons Printing Press Lahore**
Printed in : **2007**
Price : **Rs. 160/-**

ISBN: 969 - 534 - 124 - 7

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

IS THE QUR'AN GOD'S WORD?

Dr. Zakir Naik

BEACON BOOKS

BEACON Books

• Mian Chambers-3, Temple Road, Lahore. Ph: (042) 6365721, 6366079

• Gulgasht Multan. Ph: 061-6520790,6520791

E-mail:beacon_books_pakistan@yahoo.com

E-mail:beaconbookspakistan@hotmail.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Is the Qurān God's Word!

By Dr. Zakir Naik

297.1229 ق 535 ق

25511-EU-64

BEACON BOOKS

- Mian Chambers, 3-Temple Road, Lahore-Pakistan.
Phone: 042-6365721-6366079
- Gulgasht, Multan. Phone: 061-6520790 - 6520791

ISBN: 978-969-534-124-7